Professional Development For
Quality Education

4

ٹیچرز گائیڈ

سبقی منصوبہ بندی
معاشرتی علوم

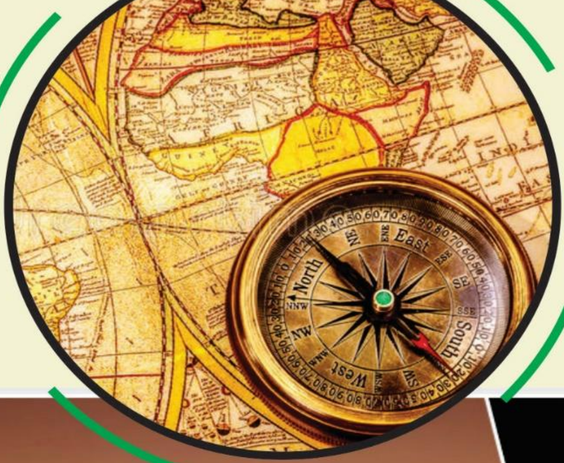

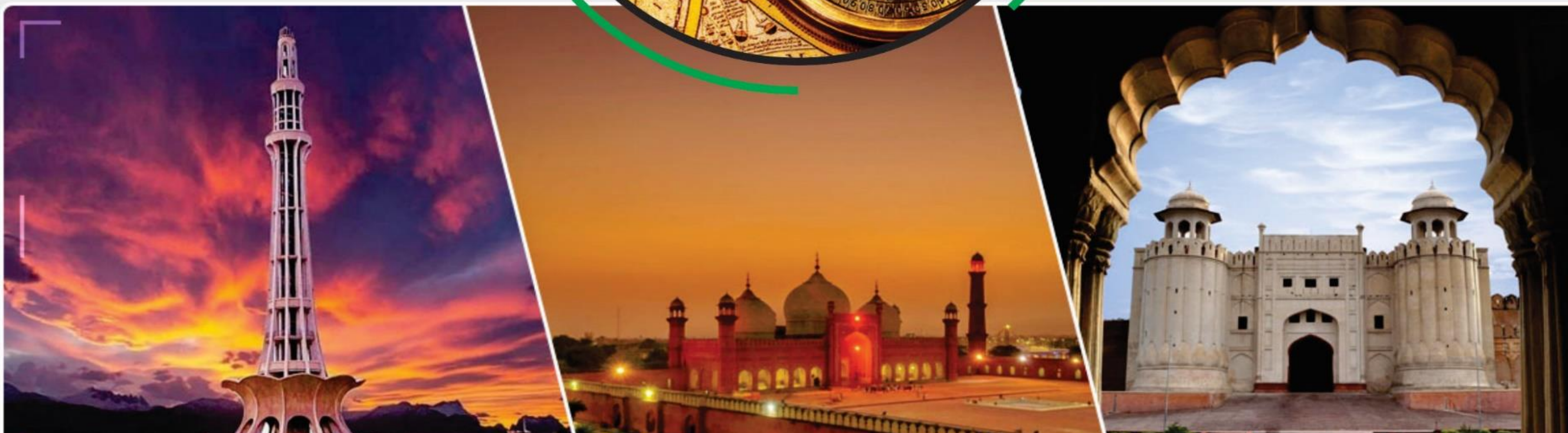

قائداعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب
وحدت روڈ، لاہور

دیباچہ

2021ء میں یکساں قومی نصاب کے تحت پرائمری سطح کی درسی کتب متعارف کرائی گئیں۔ اس سلسلے میں معاشرتی علوم کی کتابیں بھی شائع کی گئیں۔ یکساں قومی نصاب کی مؤثر تدریس کے لیے اساتذۂ کرام کی تربیت کی ضرورت کو محسوس کیا گیا۔ چناں چہ صوبۂ پنجاب کے سرکاری مدارس میں پرائمری جماعتوں کے مختلف مضامین کی تدریس پر مامور اساتذۂ کرام کو یکساں قومی نصاب، اس کے اغراض و مقاصد، جدید تدریسی طریقوں اور جائزے کے نظام وغیرہ سے رُوشناس کیا گیا۔

قائدِ اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، پنجاب، لاہور نے ضروری سمجھا کہ یکساں قومی نصاب کے تحت مرتب کی گئی درسی کتابوں کی بہتر تدریس کے لیے اساتذۂ کرام کی مزید راہ نمائی کی جائے۔ اس مقصد کے لیے راہ نُمائے اساتذہ (ٹیچر گائیڈز) کی اشاعت کا فیصلہ کیا گیا۔ اشتہار کے ذریعے تربیتِ اساتذہ کے مواد کے مرتبین سے درخواستیں طلب کی گئیں۔ یوں ایک تجربہ کار ٹیم کا چناؤ عمل میں لایا گیا۔ ان ماہرین کو ہر جماعت کے منتخب کیے گئے حاصلاتِ تعلم سونپے گئے۔ ان حاصلاتِ تعلم پر مبنی اسباق کی منصوبہ بندی کی گئی۔ بعد ازاں اِن اسباق پر نظر ثانی کی گئی اور اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ اساتذۂ کرام کی راہ نُمائی کے لیے مرتب کیا گیا یہ مواد ہر لحاظ سے معیاری ہو۔

ڈائریکٹر جنرل
قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشن ڈویلپمنٹ، حکومت پنجاب

تعارف

ہر سبق کے منصوبے کا آغاز حاصلاتِ تعلم سے ہوتا ہے۔ اس کے بعد اُن وسائل کی فہرست دی گئی ہے، جو مطلوبہ حاصلاتِ تعلم کے حصول کے لیے درکار ہیں۔ اس سلسلے میں کوشش کی گئی ہے کہ ایسے وسائل استعمال کیے جائیں جو ہر اسکول میں دست یاب ہوں۔ سبقی منصوبہ بندی کے باقاعدہ آغاز سے پیش تر "معلومات برائے اساتذہ" دی گئی ہیں۔ ان میں اساتذۂ کرام کو حاصلاتِ تعلم سے متعلق بنیادی، ضروری اور اہم معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ براہِ راست موضوع شروع کرنے کے بجائے سب سے پہلے چار پانچ منٹ میں سبق کا تعارُف پیش کیا گیا ہے۔ تعارفی سرگرمی کے بعد اگلا مرحلہ "سبق کا بہ تدریج اِرتقا" ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ سبق کو زینہ بہ زینہ آگے بڑھایا جائے اور آسان فہم انداز میں طلبہ کو نئے تصورات سے واقف کرایا جائے۔ اس کے بعد ایک دو مزید سرگرمیاں مرتب کی گئی ہیں۔ ان سرگرمیوں کا مرکز اُستاد کے بہ جائے طالب علم ہے۔ طلبہ گروپوں یا جوڑیوں کی صورت میں کام کریں گے۔ اس سے اُن کو سماجی کاری (Socialization) کی تعلیم ملے گی۔ وہ مل جُل کر کام کرنا سیکھیں گے۔ اس سے باہمی تعاوُن کی فضا پروان چڑھے گی۔ نسبتاً کم زور ساتھیوں کو بھی ساتھ لے کر چلنے کا جذبہ پروان چڑھے گا۔ طلبہ کی یہ تربیت اُنھیں معاشرے کا ایک مفید اور کارآمد شہری بنانے میں مدومعاون ہوگی۔

جس طرح سبق کے آغاز میں تدریجی ارتقا کو ملحوظ رکھا گیا ہے، اسی طرح سبق کو ایک دم ختم کرنا بھی مناسب نہیں۔ چناں چہ سرگرمیوں کے بعد اُس روز دِیے گئے تصور کا اِعادہ وغیرہ کروایا جائے گا۔ اس کا مقصد سکھائی گئی معلومات کی پختگی ہے۔ اعادے کے بعد "جانچ" کا مرحلہ رکھا گیا ہے۔ اس مرحلے پر طلبہ سے زبانی سوال کرکے یا کوئی تحریری کام دے کر یہ جائزہ لیا جائے گا کہ حاصلاتِ تعلم کا حصول کس حد تک ممکن ہوا ہے۔ سبقی منصوبہ بندی کے آخر میں گھر کا کام تفویض کیا جائے گا۔ یہ امر ذہن میں رہے کہ گھر کا کام ایسا دیا جائے جو طلبہ کی تخلیقی یا تنقیدی صلاحیتوں کی عکاسی کرسکے۔

ان سرگرمیوں میں اُستاد کا کردار ایک راہ نما اور سہولت کار کا ہے۔ طلبہ خود سوچ بچار کرکے کسی نتیجے تک پہنچنے کی کوشش کریں گے۔ جہاں کہیں طلبہ کو دِقت کا سامنا ہوگا، اُستاد صاحب / اُستانی صاحبہ اُن کی مناسب راہ نمائی کا فریضہ انجام دیں گے / گی۔ اس سے طلبہ میں خود انحصاری اور اپنی صلاحیتوں پر بھروسا کرنے کا جذبہ پیدا ہوگا۔ اسباق کی منصوبہ بندی اِس نہج پر کی گئی ہے کہ اِن سے طلبہ کو رٹے بازی سے نجات دلائی جائے۔ اُن کی تخلیقی صلاحیتوں کا اُجاگر کیا جائے۔ اُن کی فکری، تنقیدی اور تجزیاتی صلاحیتوں کو جِلا بخشی جائے۔ یوں بلوم کی ٹیکسانومی کے اعلیٰ درجات کے حصول کو یقینی بنایا جائے۔

یہاں اِس بات کی وضاحت ضروری معلوم ہوتی ہے کہ یہ اسباق اَساتذۂ کرام کی راہ نُمائی کے لیے ایک کوشش ہیں۔ اَساتِذۂ کرام اس نہج پر خود سے بھی اسباق کی منصوبہ بندی کر سکتے ہیں۔ اساتذۂ کرام کو لکیر کا فقیر بنانا مقصود نہیں ہے۔ اِن اسباق میں دی گئی سرگرمیوں سے ہٹ کر بھی جدت افروز سرگرمیوں کا اہتمام کیا جا سکتا ہے۔ بس یہ مقصد پیشِ نظر رہے کہ مطلوبہ حاصلاتِ تعلم کے لیے طلبہ کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔ اُنھیں اساتذۂ کرام کی زیرِ نگرانی کام کرنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ اُن کی راہ نمائی کی جائے اور کام کرنے پر بھرپور حوصلہ افزائی کی جائے۔

اگرچہ اِن اسباق کی ترتیب و تنظیم میں خاصی محنت کی گئی ہے، تاہم یہ ایک انسانی کوشش کا نتیجہ ہیں۔ ہر اِنسانی کوشش میں اسقام کا امکان باقی رہتا ہے، یوں ہر قدم پر بہتر کرنے کی گنجائش موجود ہوتی ہے۔ اگر آپ کو کسی مقام پر کوئی سقم نظر آئے تو براہِ کرم مطلع فرمائیں تا کہ آپ کی تجاویز اور آرا کی روشنی میں ان اسباق کو خوب سے خوب تر بنانے کا عمل جاری رہے۔

منتخب حاصلات تعلم کی فہرست	
معاشرتی علوم برائے جماعت چہارم	
باب اول: شہریت	
1۔	• شہری، عالمی شہری اور ڈیجیٹل / سائبر شہری کے تصوّر کی تعریف اور اِن میں فرق کر سکیں۔ • بنیادی انسانی حقوق کی وضاحت کر سکیں۔ • حقوق اور ذمّہ داریوں میں فرق کر سکیں۔ • معاشرے کی خوش حالی میں تنوّع کا کردار واضح کر سکیں۔ • معاشرتی اور ثقافتی فرق قبول کرتے ہوئے ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی سے رہنے کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔ • گھر اور محلّے کی سطح پر ذاتی اور گروہی اختلافِ رائے کی وجوہات کی شناخت کر سکیں۔ • امن اور تنازع کی اصطلاحات کی تعریف کر سکیں۔ • رویّوں کے فرق سے تنازع پیدا ہوتا ہے اور امن متاثر ہوتا ہے، کی وضاحت کر سکیں۔ • بات چیت کے ذریعے سے تنازعات کو حل کر سکیں۔ • تمدنی شعور کو مثالوں کے ذریعے سے واضح کر سکیں: مثلاً ٹریفک کے قوانین ماحول کی صفائی، واش، عمومی آداب مثلاً اخلاق و شائستگی، بڑوں کا احترام، دوسروں کی مدد، محنت کی عظمت اور نظم و ضبط وغیرہ کی شناخت کر سکیں۔
باب دوم: ثقافت	
2۔	• ثقافت کی تعریف کر سکیں اور اس کے اجزا بیان کر سکیں۔ • قوم، قومیت اور قوم پرستی کی تعریف کر سکیں۔ • مذہبی ہم آہنگی کو بیان کر سکیں اور بتا سکیں کہ کس طرح اقلیتیں اپنے تہوار مناتی ہیں۔ • پاکستان کے مختلف خطّوں میں متنوّع ثقافت کے احترام کا مظاہرہ بیان کر سکیں۔ • ذرائع ابلاغ (آرٹ، زبان، خطوط، پوسٹ کارڈ، ای میل، ریڈیو، ٹیلی وژن، انٹرنیٹ، موبائل فون، کمپیوٹر وغیرہ) کی شناخت کر سکیں اور اہمیت بیان کر سکیں۔
باب سوم: ریاست اور حکومت	
3۔	• ریاست اور حکومت کے مابین فرق کو سمجھ سکیں۔ • پاکستان کے آئین کی بنیادی خصوصیات بیان کر سکیں۔ • حکومت کے اعضا: مُقنّنہ، انتظامیہ اور عدلیہ کے بارے میں بیان کر سکیں۔ • اصولوں اور قوانین کے مابین فرق کر سکیں نیز بیان کر سکیں کس طرح اصول اور قوانین ملک میں ساز گار سیاسی ماحول پیدا کرنے میں مدد گار ثابت ہوتے ہیں • جمہوریت کے تصوّر کو بطورِ مقبول ترین نظامِ حکومت بیان کر سکیں۔

	• سیاسی جماعتوں کا ڈھانچا اور افعال بیان کر سکیں نیز یہ کس طرح اپنے منشور کو مدِ نظر رکھتے ہوئے انتخابات میں حصّہ لیتی ہیں۔
	باب چہارم: تاریخ
4۔	• مختلف تہذیبوں کے آغاز، طرزِ زندگی اور زوال کو بیان کر سکیں۔ • ابتدائی بستیوں اور ان کے ارتقا کی معلومات حاصل کر سکیں۔ • دنیا کے بڑے دریاؤں اور ساحلی علاقوں کے ساتھ پروان چڑھنے والی قدیم تہذیبوں (میسوپوٹیمیا، وادی مصر اور وادیِ سندھ) کی شناخت ان کی ٹائم لائن کے ساتھ کر سکیں۔ • قیامِ پاکستان میں قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ / علاّمہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور محترمہ فاطمہ جناح کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔ • پاکستان کے قیام اور ترقّی میں اقلیتوں کا کردار بیان کر سکیں۔
	باب پنجم: جغرافیہ
5۔	• نقشہ اور گلوب کی تعریف کر سکیں اور نقشے کے اہم عناصر کے نام بتا سکیں۔ • خشکی کے بڑے حصّوں برِّاعظموں اور بحروں / بحیروں کی تعریف کر سکیں اور نقشے پر تلاش کر سکیں۔ نقشے کی مدد سے بولٹس کے تصوّر کی وضاحت کر سکیں۔ • : بنیادی سمتی نشانات کی مدد سے سمتوں کا فہم حاصل کر سکیں اور قطب نمائی سمتوں کو تصویر کی مدد سے سمجھ سکیں۔ • طبعی ماحول کے پاکستان کے لوگوں کے طرزِ زندگی پر اثرات بیان کر سکیں۔ • بیان کر سکیں کہ کس طرح مختلف انسانی سرگرمیاں، جنگلات کا کٹاؤ، ڈیموں کی تعمیر اور صنعت کاری وغیرہ قدرتی ماحول کی تبدیل کرتی ہیں۔ • پاکستان میں غذائی تحفّظ کے تصوّر اور ضرورت کو بیان کر سکیں۔ • موسم اور آب و ہوا کے عناصر درجہ حرارت، بارش اور ہوا وغیرہ کی شناخت کر سکیں۔ • قدرتی آفات خاص طور پر زلزلے سے پہلے، دوران میں اور بعد میں کیے جانے والے حفاظتی اقدامات کی شناخت کر سکیں۔ • آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل کی شناخت کر سکیں۔ • وضاحت کر سکیں کہ قدرتی آفات، سیلاب، زلزلے، گرد باد، برف شار وغیرہ کیسے رونما ہوتی ہیں۔ • مردم شماری کی اہمیت بیان کر سکیں۔ • آبادی میں اضافے سے پیدا ہونے والے مسائل کی وجوہات کی فہرست بنا سکیں۔ • صفائی اور حفظانِ صحت کی اہمیت اور بڑھتی ہوئی آبادی سے اس کے تعلق کی نشان دہی کر سکیں۔
	باب ششم: معاشیات
6۔	• اپنی ضرورتوں اور وسائل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے معاشی انتخاب کر سکیں۔ • معاشیات کو ذاتی زندگی پر لاگو کر سکیں۔ (جیب خرچ اور بچت) • پیدا کنندہ اور صارف میں فرق کر سکیں اور ان کا ایک دوسرے پر انحصار بیان کر سکیں۔

• تجارت اور کاروبار کی تعریف کریں۔ • کاروباری کی تعریف کر سکیں اور اس کی مختلف اقسام کے مابین فرق کر سکیں۔ • بینکوں کی طرف سے حاصل ہونے والی خدمات کی وضاحت کر سکیں۔	

فہرست

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
	سبق نمبر1۔ **باب اول**	عنوان: شہریت شہری، ڈیجیٹل شہری، عالمی شہری	01
	سبق نمبر2۔	عنوان: شہریت بنیادی انسانی حقوق	05
	سبق نمبر3۔	عنوان: شہریت حقوق اور ذِمّہ داریاں	08
	سبق نمبر4۔	عنوان: شہریت معاشرے کی خوشحالی میں تنوّع کا کردار	12
	سبق نمبر5۔	عنوان: شہریت رواداری	15
	سبق نمبر6۔	عنوان: شہریت اختلافِ رائے	18
	سبق نمبر7۔	عنوان: شہریت امن اور تنازع	21
	سبق نمبر8۔	عنوان: شہریت امن اور تنازع	24
	سبق نمبر9۔	عنوان: شہریت تنازعات کو حل کرنے کے طریقے	28
	سبق نمبر10۔	عنوان: شہریت تمدنی شعور	31
	سبق نمبر11۔	عنوان: ثقافت ثقافت اور اس کے اجزا	34
	سبق نمبر12۔	عنوان: ثقافت قوم اور قومیت	37

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
	سبق نمبر13۔	عنوان: ثقافت اقلیتوں کے تہوار	42
	سبق نمبر14۔	عنوان: ثقافت پاکستان کے مختلف خطوں میں متنوع ثقافت کا احترام	46
	سبق نمبر15۔	عنوان: ثقافت ذرائع ابلاغ کی شناخت اور اہمیت	52
	سبق نمبر16۔	عنوان: ریاست اور حکومت ریاست اور حکومت میں فرق	58
	سبق نمبر17۔	عنوان: ریاست اور حکومت پاکستان کے آئین کی بنیادی خصوصیات	61
	سبق نمبر18۔	عنوان: ریاست اور حکومت حکومت کے اعضا	64
	سبق نمبر19۔	عنوان: ریاست اور حکومت اصول اور قانون	69
	سبق نمبر20۔	عنوان: ریاست اور حکومت جمہوریت بطور مقبول ترین نظام حکومت	72
	سبق نمبر21۔	عنوان: ریاست اور حکومت سیاسی جماعتوں کا ڈھانچا اور افعال	75
	سبق نمبر22۔	عنوان: تاریخ مختلف تہذیبوں کا آغاز اور زوال	79
	سبق نمبر23۔	عنوان: تاریخ ابتدائی بستیوں کا ارتقا	83
	سبق نمبر24۔	عنوان: تاریخ قدیم تہذیبیں	86
	سبق نمبر25۔	عنوان: تاریخ قیامِ پاکستان میں تاریخی شخصیات کا کردار	90

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
	سبق نمبر26۔	عنوان: تاریخ پاکستان کے قیام اور ترقی میں اقلیتوں کا کردار	94
	سبق نمبر27۔	عنوان: جغرافیہ گلوب اور نقشے کی مہارتیں	99
	سبق نمبر28۔	عنوان: جغرافیہ نقشہ فہمی	102
	سبق نمبر29۔	عنوان: جغرافیہ بنیادی سمتی نشانات اور قطب نمائی سمتوں کا فہم	106
	سبق نمبر30۔	عنوان: جغرافیہ طبعی ماحول کے پاکستان کے لوگوں کے طرزِ زندگی پر اثرات	109
	سبق نمبر31۔	عنوان: جغرافیہ انسانی سرگرمیاں اور قدرتی ماحول	113
	سبق نمبر32۔	عنوان: معاشیات پاکستان میں غذائی تحفّظ کا تصوّر اور ضرورت	117
	سبق نمبر33۔	عنوان: جغرافیہ موسم اور آب وہوا کے عناصر	120
	سبق نمبر34۔	عنوان: جغرافیہ قدرتی آفات اور حفاظتی اقدامات	123
	سبق نمبر35۔	عنوان: جغرافیہ آب وہوا پر اَثر انداز ہونے والے عوامل	127
	سبق نمبر36۔	عنوان: جغرافیہ قدرتی آفات، سیلاب، زلزلہ، گردباد، برف شار	131
	سبق نمبر37۔	عنوان: جغرافیہ مردم شماری کی اہمیت	135
	سبق نمبر38۔	عنوان: جغرافیہ بڑھتی ہوئی آبادی کے مسائل	139

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
	سبق نمبر39۔	عنوان: جغرافیہ صفائی اور حفظانِ صحت	144
	سبق نمبر40۔	عنوان: معاشیات معاشی انتخاب	148
	سبق نمبر41۔	عنوان: معاشیات معاشیات اور ذاتی زندگی	152
	سبق نمبر42۔	عنوان: معاشیات پیداکنندہ اور صارف	155
	سبق نمبر43۔	عنوان: معاشیات تجارت اور کاروبار	158
	سبق نمبر44۔	عنوان: معاشیات کاروباور اور اُس کی اقسام	162
	سبق نمبر45۔	عنوان: معاشیات بینک اور اُن کی خدمات	165
	مرتبین و معاونین		169

ٹیچر گائیڈ گریڈ- 4 سبق نمبر-1

عنوان: شہریت

شہری، ڈیجیٹل شہری، عالمی شہری

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

شہری، عالمی شہری اور ڈیجیٹل / سائبر شہری کے تصوّر کی تعریف اور ان میں فرق کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، مارکر، تختۂ تحریر، ورک شیٹ

معلومات برائے اساتذہ:

شہریت سے مراد کسی فرد کی وہ حیثیت ہے جو کسی خاص ملک سے تعلق رکھنے سے آتی ہے۔ اور اس طرح وہ فرد اس ملک کا شہری کہلاتا ہے۔ شہریت کئی طریقوں سے حاصل کی جا سکتی ہے: کسی ملک میں پیدا ہونا، کسی شہری سے شادی یا سول پارٹنر شپ کے ذریعے، یا کسی خاص ملک میں شہریت کے لیے درخواست دے کر۔ ایک شہری کو کچھ سہولتیں حاصل ہوتی ہیں اور اس کے بدلے میں وہ کچھ ذمہ داریاں پوری کرتا ہے۔ جنھیں عام طور پر حقوق و فرائض کہا جاتا ہے۔ ایک ملک کے شہری کو تمام حقوق کا تحفظ حاصل ہوتا ہے۔

ڈیجیٹل شہریت ان طرزِ عمل اور معیارات کا مجموعہ ہے جن پر کوئی شخص ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے عمل کرتا ہے۔ جس طرح ہم اپنے بچوں کو عوامی مقامات پر ذمہ داری اور احترام سے برتاؤ کرنے کا طریقہ سکھاتے ہیں، بالکل اسی طرح انٹرنیٹ اور دُوسری سوشل ایپلیکشن استعمال کرتے ہوئے بھی یہی خیال رکھا جائے۔ ہمارا حال اور مستقبل ڈیجیٹل اسپیس میں جڑا ہوا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ چھوٹے بچے ٹیکنالوجی کا استعمال بہت جلد شروع کر دیتے ہیں۔ اور ڈیجیٹل شہری بن جاتے ہیں، اس لیے یہ ضروری ہے کہ بچے اچھے ڈیجیٹل آداب سیکھیں اور اُن پر عمل کریں۔

عالمی شہری وہ ہوتا ہے جو وسیع تر دُنیا سے واقف ہوتا ہے۔ وہ اپنی کمیونٹی میں ایک فعال کردار ادا کرتا ہے۔ اور ہماری زمین کو مزید پُر اُمن، پائیدار اور منصفانہ بنانے کے لیے دُوسروں کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے۔

تعارف:(5منٹ)

بچوں سے کچھ سوالات پوچھے جائیں جیسے:

آپ کس کے بیٹے ہیں؟

آپ کا تعلق کہاں سے ہے؟

آپ کس شہر میں رہتے ہیں؟

آپ کس ملک میں رہتے ہیں؟

زیادہ سے زیادہ بچوں سے سوالات کریں اور جوابات کو تختۂ تحریر پر لکھیں۔

جوابات کی روشنی میں بچوں کو باور کرائیں کہ کوئی شخص جس خاص شہر یا خاص گاؤں سے تعلق رکھتا ہو، اُسے وہاں کا باشندہ کہتے ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(10منٹ)

لفظ "شہری" تختۂ تحریر پر لکھیں اور بچوں کو درسی کتاب کے صفحہ نمبر 1 اور 2 کی مدد سے بتائیں کہ آج ہم سیکھیں گے کہ شہری کیا ہوتا ہے۔ بچّو! کوئی بھی شخص جو کسی ملک میں پیدا ہوتا ہے، وہ اُس ملک کا شہری کہلاتا ہے۔ ہم سب کہاں پیدا ہوئے؟ پاکستان میں۔ جی بالکل اس طرح ہم سب پاکستان کے شہری ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی سعودی عرب میں پیدا ہوتا ہے تو وہ کس ملک کا شہری ہوگا؟ سعودی عرب کا۔ ایک شہری کو کچھ سہولتیں حاصل ہوتی ہیں اور اُس کے بدلے میں وہ کچھ ذمہ داریاں پوری کرتا ہے۔، جنھیں عام طور پر حقوق و فرائض کہا جاتا ہے۔ آپ کو پتا ہے کہ شہری کی دو اور قسمیں بھی ہیں۔

ڈیجیٹل شہری: ایسا شہری جو سیاسی، معاشی اور سماجی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے انٹرنیٹ استعمال کرتا ہے۔ ڈیجیٹل شہری کہلاتا ہے۔

آپ میں سے کسی نے کبھی یوٹیوب پر کوئی ویڈیو دیکھی؟ جی اگر آپ دیکھتے ہیں تو اس کا مطلب ہے آپ بھی ڈیجیٹل شہری ہیں۔ اسی طرح آج کل کے شہری بہت سی اور ایپس استعمال کرتے ہیں۔ جیسے فیس بک، وٹس ایپ، انسٹاگرام اور ٹویٹر وغیرہ۔ کسی بھی ڈیجیٹل شہری کی آن لائن سرگرمیاں اُسے خود اور دُوسروں کو متاثر کرسکتی ہیں، اِس لیے ان سہولیات کو استعمال کرتے ہوئے کچھ ذمہ داریوں کا مظاہرہ کرنا ضروری ہے۔ جیسے لوگوں کی ذاتی معلومات کا احترام، غلط معلومات پھیلانے سے گریز، وغیرہ۔

عالمی شہری: عالمی شہری سے مراد ایسا شہری ہے جو اس بات کا یقین رکھتا ہو کہ کسی بھی فرد یا قوم کی خوش حالی میں سب کی خوش حالی ہے اور وہ عالمی معاملات کو سمجھتا ہو اَور سب کا احترام کرتا ہو۔ اِس کے ساتھ ساتھ وہ دُوسروں کی بھلائی کا کام بھی کرتا ہو، جیسے عبدالستار ایدھی۔

سرگرمی نمبر1:(8منٹ)

استاد کلاس کو تین گروپوں میں میں تقسیم کرے۔ہر گروپ کو ایک ایک موضوع دیا جائے۔ہر گروپ کے رُکن آپس میں مشورے سے کام کریں اور اپنے اپنے موضوع کے بارے میں چند نکات لکھیں۔کام مکمل کرنے کے بعد ہر گروپ سے ایک ایک بچہ ان نکات کو کلاس کے سامنے پیش کرے گا۔

مثلاً:

گروپ اے	گروپ بی	گروپ سی
شہری	ڈیجیٹل شہری	عالمی شہری
کسی بھی ملک میں رہنے والا باشندہ۔	انٹرنیٹ کا استعمال کرتا ہو۔	جو عالمی معاملات کے بارے میں آگاہی رکھتا ہو۔
جو اس ملک میں پیدا ہوا ہو۔	یوٹیوب، وٹس ایپ اور ٹویٹر وغیرہ کا استعمال کرتا ہو۔	رنگ و نسل کا فرق کیے بغیر سب کا احترام کرتا ہو۔
جس کو سہولتیں حاصل ہوں اور بدلے میں ذمے داریاں بھی عائد ہوتی ہوں۔	سوشل میڈیا کے ذریعے دُوسروں پر اثر انداز ہوتا ہو۔	اپنے ملک کے ساتھ دُوسروں کی بھلائی کا کام کرتا ہو۔

سرگرمی نمبر2:(5منٹ)

اُستاد طلبہ کو ایک ورک شیٹ مہیا کرے گا۔اور بچوں کو جملے مکمل کرنے کو کہے گا۔ہر بچے کو اس کام کے لیے ایک منٹ کا وقت دیا جائے۔کام مکمل ہونے پر ہر بچے کا کام اُس کا ساتھی چیک کرے گا۔نمونے کی ورک شیٹ ذیل میں دی گئی ہے۔

a. کسی بھی ملک رہنے والا شخص وہاں کا--------کہلاتا ہے۔

b. فیس بک، وٹس ایپ اور ٹویٹر وغیرہ استعمال کرنے والا کہلاتا ہے--------------

c. عبد الستار ایدھی--------شہری ہیں۔

d. ہم جس ملک کے شہری ہیں، وہاں کچھ سہولتوں کے بدلے ہم پر کچھ------------عائد ہوتی ہیں۔

e. رنگ، نسل اور مذہب کا فرق کیے بغیر جو شخص سب کا احترام کرتا ہے وہ------------شہری ہے۔

اختتام:(5منٹ)

سبق کے آخر میں استاد بچوں کے ساتھ مل کر اہم نکات کی دہرائی کروائے۔جیسے شہری سے مراد اس ملک کے رہنے والا باشندہ ہے جو وہاں پیدا ہوا ہو۔ ڈیجیٹل شہری وہ ہوتا ہے جو سوشل میڈیا کا استعمال کرتے ہوئے دُوسروں پر اثر انداز ہوتا ہے، اپنی رائے کا اظہار کرتا ہے اور دُوسروں کے ساتھ روابط بناتا ہے۔اسی طرح عالمی شہری وہ ہے عالمی معاملات کی آگاہی رکھتا ہے یعنی دُنیا میں کون سے ایسے واقعات رُونما ہو رہے ہیں اور باقی لوگ اس سے کیسے متاثر ہو سکتے ہیں۔اس کے علاوہ ایک عالمی شہری ملک، رنگ، نسل کا فرق کیے بغیر سب کی بھلائی کا سوچتا ہے۔

جانچ:(5منٹ)

اُستاد تختۂ تحریر پر کچھ فقرات لکھے اور بچوں سے غلط اور درست فقرات کی نشان دہی کرنے کو کہے۔

a. کسی ملک میں پیدا ہونے والا فرد وہاں کا شہری ہوتا ہے۔ جی ہاں / نہیں

b. ڈیجیٹل شہری، انٹرنیٹ کا استعمال نہیں جانتا۔ جی ہاں / نہیں

c. شہریوں پر کچھ سہولتوں کے بدلے چند ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ جی ہاں / نہیں

d. عبدالستار ایدھی ایک عالمی شہری ہیں۔ جی ہاں / نہیں

e. عالمی شہری کو عالمی معاملات کے بارے میں آگاہی حاصل نہیں ہوتی۔ جی ہاں / نہیں

گھر کا کام: 2 منٹ

طلبہ گھر پر ایک چارٹ تیار کریں اور اس پر شہری، ڈیجیٹل شہری اور عالمی شہری کے تصور کا موازنہ کریں۔ بعد ازاں چارٹ کو کلاس میں آویزاں کریں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4

سبق نمبر-2

عنوان:شہریت

بنیادی انسانی حقوق

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

بنیادی انسانی حقوق کی وضاحت کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب،مارکر،تختہ تحریر،کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

اس دُنیا میں پیدا ہونے والے ہر فرد کو انسانی حقوق حاصل ہیں، جن کا قانون کے ذریعے تحفظ ہونا چاہیے اور اس تحفظ کی ذمہ داری ریاست کے پاس ہوتی ہے۔ حقوق جمع ہے، اس کا واحد حق ہے۔ لفظ حق کا لفظی مطلب ہے مناسب، بدلہ، استحقاق۔ اس سے مراد ایسے اصول ہیں جو ایک انسان کو زندگی گزارنے کے لیے بہت ضروری ہوتے ہیں۔

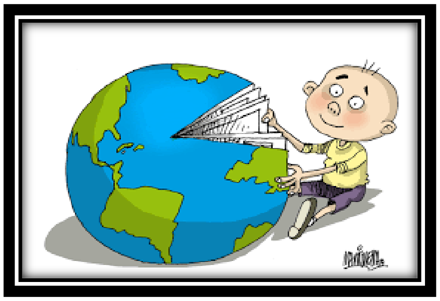

انسان کو پیدائش کے وقت سے ہی چند حقوق حاصل ہو جاتے ہیں، اِن حقوق کو بنیادی انسانی حقوق کہا جاتا ہے۔ یہ حقوق کسی رنگ، نسل، مذہب، جنس، زبان، ثقافت، مالی حثیت کے فرق کے بغیر دُنیا کے تمام انسانوں کے لیے برابر ہوتے ہیں۔ جیسے زندگی کا حق، خوراک کا حق اور آزادی کا حق وغیرہ۔ ان کے مطابق تمام انسان یکساں بنیادی ضروریات اور سہولیات کے حق دار ہیں۔ ۱۰ دسمبر کا دن دُنیا میں عالمی انسانی حقوق کے تحفظ کے طور پر منایا جاتا ہے۔ انسانی حقوق کا جدید تصور دُوسری جنگ عظیم کے بعد ترتیب دیا گیا۔ اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 1948ء میں مشاورت سے انسانی حقوق کا آفاقی منشور ترتیب دیا۔ انسانی حقوق کے بارے میں اسلام کا تصور بنیادی طور پر بنی نوع انسان کے احترام اور باہمی مساوات پر مبنی ہے۔ خطبہ حجتہ الوداع کو انسانی حقوق کا پہلا چارٹر کہا جاتا ہے۔

تعارف:(5منٹ)

اُستاد بچوں سے کہے کہ آئیں کچھ سوچتے ہیں۔ آنکھیں بند کریں اور سوچیں۔۔۔۔اگر آپ کو پینے کے لیے صاف پانی نہ ملے تو کیا ہو گا؟ استاد چند سیکنڈ کا وقت دے اور جوابات تختۂ تحریر پر درج کرے۔ اگلا سوال پوچھیں کہ اگر آپ کو کوئی مسئلہ پیش آجائے اور آپ کو بولنے سے روک دیا جائے تو آپ کو کیسا محسوس ہو گا؟ اگر آپ کو پڑھنے سے روک دیا جائے تو آپ کو کیسا لگے گا؟ بچوں کے جوابات اُستاد تختۂ تحریر پر درج کرے اور بچوں کی حوصلہ افزائی کرے۔ اب جوابات کی روشنی میں اُستاد بچوں کی راہ نُمائی کرے کہ صاف پانی، بولنا اور پڑھنا آپ کا بنیادی حق ہے۔ اگر انسان کو اِس طرح کے حقوق سے محروم کر دیا تو اُس کے لیے زندگی گزارنا مشکل ہو جائے گا۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(10منٹ)

اُستاد سبق آگے بڑھاتے ہوئے بچوں کی راہ نُمائی کرے کہ حقوق جمع کا لفظ ہے، اِس کی واحد ہے حق۔ انسانی حقوق سے مراد ایسے اُصول ہیں جو تمام انسانوں کے وقار کا تحفظ کرتے ہیں۔ بنیادی انسانی حقوق کے مطابق تمام انسان بنیادی ضروریات اور سہولیات کے حق دار ہیں۔ انسان چاہے کسی بھی مذہب پر عمل کرنے والا ہو، یا کسی بھی رنگ اور نسل سے تعلق رکھنے والا ہو، ہر حکومت کا فرض ہے کہ وہ اُس کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنائے۔

چند بنیادی انسانی حقوق کے بارے میں ہم پڑھیں گے۔

- **آزادی:** ہر شخص کو آزاد زندگی گزارنے کا حق ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کسی کی آزادی بغیر وجہ کے سلب نہیں کر سکتے؛ کسی کو غلام نہیں بنا سکتے۔
- **برابری کا حق:** دُنیا کے تمام انسان رنگ، نسل، زبان اور ثقافت کے لحاظ سے برابر ہیں اور تمام انسان قانون کی نظر میں بھی برابر ہیں۔
- **مذہبی آزادی:** ہر شخص کو مذہبی آزادی حاصل ہے۔ دُنیا کا ہر انسان اپنی مرضی کا مذہب اختیار کر سکتا ہے۔
- **تعلیم کا حق:** ہر انسان کو تعلیم حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔
- **آزادانہ نقل و حمل کا حق:** اپنے ملک کی حدود کے اندر ہر کسی کو آزادانہ طور پر گھومنے پھرنے کی آزادی حاصل ہے۔
- **اظہارِ رائے کی آزادی:** ہر انسان کو کسی بھی مسئلے پر اپنی رائے دینے کا پورا حق ہے اور تقریر کا بھی حق حاصل ہے وہ اپنی رائے کا اظہار لکھ کر بھی کر سکتا ہے۔

سرگرمی نمبر1:(10منٹ)

اُستاد بچوں کو بتائے گا کہ آج ہم ایک گیم کھیلنے والے ہیں۔

اس گیم میں آپ کو کچھ کارڈز دیے جائیں گے۔ ایک بچہ کارڈ دیکھ کر اداکاری کرے گا، جب کہ باقی بچے اشارے سمجھ کر بتائیں گے کہ کون سے انسانی حقوق کی اداکاری ہو رہی ہے۔ اُستاد بچوں کو دو گروپوں میں تقسیم کرے۔ کچھ کارڈز گروپ اے کو اور کچھ گروپ بی کو دیے جائیں۔ ہر گروپ باری باری اداکری کرے گا۔

بولنے کا حق

برابری کا حق

تعلیم کا حق

آزدانہ نقل و حمل کا حق

سرگرمی نمبر2:(5منٹ)

اُستاد بچوں کو ایک منٹ کا وقت دے اور بچوں کو ہدایات دے کہ ایک منٹ کے اندر اہم بنیادی انسانی حقوق کی فہرست تیار کریں اور باری باری کلاس کے سامنے دُہرائیں۔اُستاد بچوں سے یہ کام انفرادی طور پر کروائے۔

اختتام:(3منٹ)

سبق کے اختتام پر اُستاد اہم نکات کو دُہرائے جیسے بنیادی انسانی حقوق سے مراد ایسے اُصول ہیں جو انسانی وقار کا تحفظ کرتے ہیں۔بنیادی انسانی حقوق بلا تفریق سب کے لیے برابر ہیں۔اُستاد اور طلبہ مل کر انسانی حقوق (آزادی کا حق، برابری کا حق، مذہبی آزادی، تعلیم کا حق، آزادانہ نقل و حمل کا حق اور اظہارِ رائے کی آزادی کا حق) دُہرائیں۔

جانچ:(5منٹ)

اُستاد بچوں کو تین گروپوں میں تقسیم کرے اور سوالات وجوابات کا ایک مقابلہ منعقد کروائے۔بچوں کو بتایا جائے کہ ایک سوال کے جواب میں جو بچہ یا گروپ سب سے پہلے ہاتھ کھڑا کرے گا، اُسی کو جواب کا موقع دیا جائے گا۔سب سے زیادہ صحیح جواب دینے والا گروپ جیتے گا۔مُندرجہ ٔذیل سوالات کیے جائیں گے۔

- حق کیا ہے؟
- سب سے اہم بنیادی انسانی حق کون سا ہے؟
- اسکول میں آپ کے کیا حقوق ہیں؟
- آپ کو اپنے گھر پر کون سے حقوق حاصل ہیں؟
- بولنے کے حق سے کیا مراد ہے؟
- 'نقل و حمل کا حق' اس کا کیا مطلب ہے؟
- مذہبی آزادی سے کیا مراد ہے؟

گھر کا کام:2منٹ

آپ کے خیال میں آپ کو اپنے گھر، اسکول یا کمیونٹی میں کون سے حقوق حاصل ہیں؟ ایک فہرست تیار کریں اور موازنہ کریں کہ کون کون سے انسانی حقوق ان میں شامل ہیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4　　　　　　　　　　　　　　　　سبق نمبر-3

عنوان: شہریت

حقوق اور ذِمّہ داریاں

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

حقوق اور ذمّہ داریوں میں فرق کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، مارکر، تختۂ تحریر، ورک شیٹ

معلومات برائے اساتذہ:

حقوق سے مراد وہ سماجی یا اخلاقی اُصول یا آزادیاں ہیں جو ہمیں پیدائشی طور پر حاصل ہوتی ہیں اور قوانین کے ذریعے سے محفوظ ہوتی ہیں۔ جیسے زندہ رہنے کا حق، تعلیم کا حق، بولنے کا حق وغیرہ۔

ذمہ داری وہ ہوتی ہے جسے ہمیں کرنا یا پورا کرنا ہوتا ہے، جیسے ہوم ورک کرنا، روزانہ اسکول جانا، صفائی کا خیال رکھنا ہماری اہم ذمہ داریاں ہیں۔ اسی طرح ٹریفک کے قوانین پر عمل کرنا، گلی، محلے اور شہر کی صفائی کا خیال رکھنا، درخت لگانا ہماری سماجی ذمہ داریاں ہیں۔ یہی سماجی اور خاندانی ذمہ داریاں ہمارے فرائض کہلاتے ہیں۔ ملک کے ہر شہری کی ملک کی طرف کچھ ذمہ داریاں ہیں، جن میں سب سے بڑھ کر ملکی قوانین کی پاس داری ہے۔ جیسے اپنے واجب الادا ٹیکس اور یوٹیلیٹی بلز کی ادائی ہماری ذمہ داریاں ہیں۔ عبادت کی آزادی سے لطف اندوز ہونے کے لیے ہمیں دوسروں کے مذہب کا احترام کرنا چاہیے، اور اظہارِ رائے کا حق حاصل کرنے کے لیے ہمیں دوسروں کی رائے اور عقائد کا احترام کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

حقوق اور ذِمہ داریوں میں کیا فرق ہے؟

حقوق آئین کے تحت ہمیں عطا کردہ فوائد یا مراعات ہیں، جب کہ ذمہ داریاں ان حقوق سے لطف اندوز ہونے کے لیے ہمارے کرنے کے کام ہیں۔ حقوق و فرائض لازم و ملزوم ہیں۔ جب کچھ حقوق ملتے ہیں تو اُن کے بدلے کچھ ذمہ داریاں ادا کی جاتی ہیں۔ اگر ہمیں عبادت کا حق اور اظہارِ رائے کا حق ملا ہے، تو یہ ہمیں دُوسروں کی آزادی اور ان کے عقیدے یا مذہب کا احترام کرنے کا حکم دیتا ہے۔

تعارف:(5منٹ)

اُستاد بچوں سے کچھ سوالات کرے اور انھیں سوچنے کا موقع دے۔ بچوں کے جوابات کو تختۂ تحریر پر لکھے اور بچوں سے موصولہ جوابات کی روشنی میں بچّوں کی راہ نُمائی کرے۔ مثال کے طور پر:

اگر آپ کلاس میں کچھ سیکھ رہے ہیں اور آپ کی سمجھ میں نہیں آ رہا تو آپ کیا کریں گے؟

اگر کلاس میں آپ نے زمین پر کاغذ پڑا دیکھا تو آپ کیا کریں گے؟

اگر آپ اسکول وقت پر آتے ہیں تو آپ کیا کر رہے ہیں؟

اگر سڑک پار کرتے ہوئے آپ زیبرا کراسنگ کا استعمال کرتے ہیں تو یہ کون سا عمل ہے؟

جوابات کی روشنی میں اُستاد بچوں کو بتائے گا کہ کون کون سا عمل آپ کی ذمہ داری تھی اور کہاں پر آپ نے اپنا حق استعمال کیا۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(10منٹ)

بچوں کے جوابات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اُستاد بچوں کو مزید حقوق اور ذمہ داریوں میں فرق کے متعلق آگاہ کرے گا۔ جیسے کہ حق ایک ایسی چیز ہے جو ایک شخص کے پاس ہے یا انسان اُسے کرنے کے قابل ہے، جیسے آپ کو صاف پانی پینے کا حق ہے۔ یہ انسان کے زندہ رہنے کے لیے ضروری ہے۔ بالکل ایسے ہی کھانا کھانے کا حق ہے۔ اِسی طرح جب آپ کی سمجھ میں کوئی بات نہ آ رہی ہو تو آپ کو سوال کرنے کا حق ہے۔ آپ کا یہ بھی حق ہے کہ آپ سب کے ساتھ ایک جیسا برتاؤ کیا جائے اور آپ کو کہیں بھی آنے جانے دیا جائے۔

ذمہ داری ایک ایسی چیز ہے جسے ایک شخص کو کرنا ہے یا ایسا کام ہے جسے آپ کو مکمل کرنا چاہیے۔ مثال کے طور آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ محنت کریں، دل لگا کر پڑھیں اور وقت پر اپنا گھر کا کام ختم کریں۔ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ قانون کا احترام کریں۔ آپ کی ذمہ داری ہے کہ اپنے غصے پر قابو رکھیں۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے تو اِس کا مطلب ہے آپ اپنی ذمہ داری پوری نہیں کر رہے۔

اُستاد تختۂ تحریر پر کالم بنائے۔ کالم الف میں حقوق اور کالم ب میں فرائض کو درج کرتے ہوئے مزید وضاحت کرے۔

حقوق	ذمہ داریاں / فرائض
حقوق کو قانونی تحفظ حاصل ہوتا ہے۔	ذمہ داری وہ ہوتی ہے جسے ہمیں کرنا یا پورا کرنا ہے۔
دُوسروں کے حقوق ہماری ذِمہ داری ہے۔	ہمارے حقوق دُوسرے کی ذمہ داری ہیں۔
صاف ماحول میں رہنا ہمارا حق ہے۔	ماحول کو صاف رکھنے کے لیے کام کرنا ہمارا فرض ہے۔
زندہ رہنا ہمارا بنیادی حق ہے۔	دُوسروں کو نقصان نہ پہنچانا ہمارا فرض ہے۔
خوراک ہمارا حق ہے۔	کھانے کو ضائع نہ کرنا ہمارا فرض ہے۔

سرگرمی نمبر1:(5منٹ)

استاد بچوں کو ایک ورک شیٹ مہیا کرے یا تختۂ تحریر پر بنائے اور دی گئی ہدایات کے مطابق کام مکمل کرنے کی تلقین کرے۔

نمونے کی ورک شیٹ:

دیے گئے بیانات میں حقوق اور فرائض کی نشان دہی کریں اور جو فرائض کی متعلقہ خانے میں نشان دہی کریں۔

	حقوق	فرائض
اپنا ڈیسک صاف کرنا۔		✓
کلاس میں اُستاد سے سوال کرنا۔	✓	
سکول لائبریری میں خاموشی سے بیٹھنا۔		✓
اپنی باری کا انتظار کرنا۔		✓
اپنی رائے کے اظہار کا موقع ملنا۔	✓	

سرگرمی نمبر 2:(5منٹ)

اُستاد بچوں کے دو گروپ بنائے اور ہر گروپ کو ہدایت دے کہ وہ بہ حیثیت طالب علم اپنی ذمہ داریاں اور حقوق الگ الگ لکھیں اور ان پر بحث کریں۔

مثال کے طور پر:

حقوق	فرائض
اُستاد سے سوال کرنا۔	کلاس میں وقت پر آنا۔
پڑھائی سے متعلقہ مواد ملنا۔	اپنا کام محنت اور لگن سے کرنا۔
کلاس کا ہوادار اور صاف ستھرا ہونا۔	کلاس میں صفائی کا خیال رکھنا۔
اپنی رائے کا اظہار کرنے کی آزادی ہونا۔	اپنے ساتھیوں کی مدد کرنا۔

اختتام:(5منٹ)

سبق کے آخر میں اُستاد اہم نکات کی دُہرائی کروائے گا۔ جیسے کہ حق ایک ایسی چیز ہے جو ایک شخص کے پاس ہے یا انسان اسے کرنے کے قابل ہے۔ زندہ رہنے کا حق، آزادی کا حق، رائے کا حق وغیرہ اسی طرح ذمہ داری ایک ایسی چیز ہے جسے ایک شخص کو کرنا ہے یا ایسا کام ہے جسے آپ کو مکمل کرنا چاہیے۔ آپ کی ذمہ داری ملکی قوانین پر عمل کرنا، گاڑی چلاتے ہوئے سرخ اشارے پر رکنا، ہر کام وقت پر کرنا، دوسروں کا احترام کرنا وغیرہ۔ حقوق و فرائض لازم و ملزوم ہیں۔ جب کچھ حقوق ملتے ہیں تو اُن کے بدلے کچھ ذمہ داریاں ادا کی جاتی ہیں۔ ان ذمے داریوں کو فرائض کہتے ہیں۔ جیسے اگر آپ کو رائے کے اظہار کا حق ہے تو آپ کا فرض ہے کہ آپ دوسروں کی رائے کا احترام کریں چاہے آپ اُس سے متفق نہ ہوں۔

جانچ:(8منٹ)

اُستاد بچوں کو چار گروپوں میں تقسیم کرے اور ہر گروپ کو ایک ایک پوسٹر بنانے کی ہدایت دے۔

اظہارِ رائے	تعلیم کا حق	اپنی باری کا انتظار	قوانین کی پابندی
		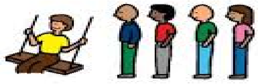	

پوسٹر اس طرح سے بنایا جائے جس میں لوگ حقوق اور فرائض انجام دیتے ہوئے نظر آئیں بعد ازاں پوسٹر کو کلاس میں پیش کیا جائے۔

گھر کا کام:2منٹ

بہ حیثیت طالب علم، بہ حیثیت گھر کے فرد اور بہ حیثیت شہری آپ کو کون کون سے حقوق حاصل ہیں اور آپ کی کون کون سی ذمہ داریاں ہیں؟ ایک چارٹ بنا کر وضاحت کریں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4

سبق نمبر-4

عنوان: شہریت

معاشرے کی خوشحالی میں تنوّع کا کردار

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

معاشرے کی خوشحالی میں تنوّع کا کردار واضح کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، مارکر، تختۂ تحریر، ورک شیٹ

معلومات برائے اساتذہ:

تنوع: لوگوں کا ایک دوسرے سے رنگ، نسل اور علاقے کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہونا تنوع کہلاتا ہے۔ دُنیا کے بہت سے ممالک جیسے امریکا، اسپین، کنیڈا اور سینگاپور وغیرہ میں مختلف رنگ، نسل اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ آباد ہیں۔ اس طرح مختلف لوگوں کا آپس میں مل کر رہنے والے معاشرہ متنوع معاشرہ کہلاتا ہے۔ پاکستان بھی ایک متنوع ملک ہے جہاں مختلف مذاہب اور علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگ آباد ہیں۔

تعارف: (5منٹ)

سبق کے شروع میں اُستاد بچوں کو ایک فرضی کہانی سنائے گا- جیسے کہ۔۔۔۔

حسن اسلام آباد میں رہتا ہے۔ اُس کے ابّو سرکاری ملازم ہیں۔ حسن کے خاندان کی طرح اور بھی بہت سے خاندان یہاں رہتے ہیں۔ شام کو سب بچے پارک میں جمع ہوتے ہیں اور ایک دُوسرے کے ساتھ مل جل کر کھیلتے ہیں۔ مائیکل، انجلی، ہرجیت سنگھ اور یویان سے حسن کی گہری دوستی ہے۔ عید کے موقعے پر سب اس کو مبارک باد دیتے ہیں۔ حسن بھی ان کے تہواروں کرسمس، دیوالی، بیساکھی اور سپرنگ فیسٹیول پر ان کے گھر جاتا ہے سب ایک دوسرے کی خوشیوں کا خیال رکھتے ہیں اور ایک دوسرے کے کام آتے ہیں۔

اسلام آباد کی طرح دُنیا میں اور بھی بہت سے ایسے شہر اور جگہیں ہیں جہاں مختلف رنگ، نسل، مذہب، زبان اور عقیدے سے تعلق سے رکھنے والے لوگ آباد ہیں۔ ایسے لوگوں سے ایک متنوع معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ معاشرے میں رہنے والے لوگ الگ الگ صلاحیتوں اور خوبیوں کے مالک ہوتے ہیں۔ جیسے ملک ترقی کرتا ہے اور امن کی فضا قائم ہوتی ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقاء:(10منٹ)

(اوپر دی گئی کہانی کتاب کے صفحہ نمبر 8 سے لی گئی ہے) کہانی کے پس منظر کے مطابق اُستاد بچوں سے چند سوالات کرے۔ جیسے:

مل جل کر رہنے کے کیا فائدے ہیں؟

حسن کے کون کون سے دوست ہیں؟

حسن کون سا تہوار مناتا ہے؟

حسن کے دوست کون کون سے تہوار مناتے ہیں؟

سب دوست ایک دُوسرے کی خوشیوں میں کیسے شریک ہوتے ہیں؟

بچوں کے جوابات کی روشنی میں اُستاد بچوں کی راہ نمائی کرے کہ ایسے علاقے یا ممالک جہاں مختلف رنگ، نسل اور مذاہب سے تعق رکھنے والے لوگ رہتے ہیں، اُن کو متنوع علاقے کہتے ہیں۔ ان سب لوگوں کا آپس میں مل کر رہنا تنوع کہلاتا ہے۔ سوچیں کیا یہ ایک بورنگ دُنیا نہیں ہو گی اگر سب بالکل ایک جیسے ہوں۔ اگر ہم سب ایک جیسے نظر آئیں، ایک جیسے کپڑے پہنیں، ایک جیسے کھانے کھائیں، ایک ہی زبان بولیں، تو دُنیا خاصی غیر دل چسپ ہو جائے گی۔ جو چیز دنیا کو خوب صورت بناتی ہے، وہ اس کا متنوع ہونا ہے۔ لوگ بہت سے طریقوں سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ کچھ فرق ایسے ہیں جو ہم واضح طور پر محسوس کر سکتے ہیں جیسے عمر، زبان، ثقافت، ظاہری شکل یا نسل اور مذہب وغیرہ۔

پاکستان میں بھی مختلف رنگ و نسل اور مذاہب کے لوگ آباد ہیں اور آپس میں مل جل کر رہتے ہیں۔ چوں کہ مختلف لوگ بہت سی مختلف صلاحیتوں کے مالک ہوتے ہیں، اس لیے ملکی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ مختلف ثقافتوں کے درمیان رواداری کو فروغ دیتا ہے۔ یہ مختلف لوگوں کے ساتھ مشترکہ تجربات کے ذریعے ہماری کمیونٹی میں مُثبت سوچ کو اُبھارتا ہے۔ ملک میں مختلف پیشہ وارانہ صلاحیتوں کے لوگ پیدا ہوتے ہیں جیسے ٹرک آرٹ، فن خطاطی۔ اسی طرح مختلف طرز کے کھیل جیسے پولو دُنیا کا سب سے اُونچائی پر موجود پولو گراونڈ پاکستان کے شمالی علاقے کی خوب صورتی ہے۔

سرگرمی نمبر1:(10منٹ)

بچوں کو چار ایک جیسے گروپوں میں تقسیم کریں۔ جیسے اگر کلاس میں ایک سے زائد کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے طالب علم موجود ہیں، تو ان کا ایک گروپ بنائیں۔ اسی طرح باقی گروپ بھی بنائیں۔ بچوں کو چند سطروں پر مشتمل ایک مضمون لکھنے کو کہیں جس میں وہ بتائیں کہ اُن کا تعلق کس علاقے سے ہے۔ وہاں کے مشہور کھانے کون سے ہیں اور وہ مختلف موقعوں پر کون سے رسم ورِواج پر عمل کرتے ہیں۔ اب ہر گروپ کلاس کے سامنے اپنے علاقے یا کمیونٹی کو پیش کرے اور بورڈ پر لکھے۔ سرگرمی کے اختتام پر اُستاد تمام گروپوں کی خوبیوں پر روشنی ڈالے اور اُن کی اہمیت کو واضح کرے۔ جیسے ایک گروپ کے بچے کھیلوں کے بارے میں لکھتے ہیں تو اُستاد وضاحت کرے کہ اس گروپ کے بچے کھیل کے میدان میں آگے جا کر ملک کا نام روشن کر سکتے ہیں۔

سرگرمی نمبر2:(5منٹ)

اُستاد بچوں کو ایک ورک شیٹ مہیا کرے اور اسے مکمل کرنے کو کہے۔ یہ سرگرمی ہر بچہ انفرادی طور پر کرے۔

سرگرمی کے اختتام پر ہر بچہ اپنی ورک شیٹ باری باری کلاس میں پیش کرے۔

اختتام:(3منٹ)

سبق کے اختتام پر اہم نکات کو دُہرایا جائے جیسے: ایسے علاقے یا ممالک جہاں مختلف رنگ، نسل اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ رہتے ہیں، اُن کو متنوع علاقے کہتے ہیں۔ ان سب لوگوں کا آپس میں مل کر رہنا تنوع کہلاتا ہے۔ تنوع کسی بھی علاقے کی خوب صورتی ہے۔ مختلف صلاحیتوں کے لوگ جب مل کر کام کرتے ہیں تو ملک کی ترقی کا باعث بنتے ہیں۔ یہ مختلف ثقافتوں کے درمیان رواداری کو فروغ دیتا ہے۔

جانچ:(5منٹ)

جانچ کے لیے بچوں سے درج ذیل بیانات کے متعلق رائے لیں۔

مختلف لوگوں کا آپس میں مل جل کر رہنا تنوع کہلاتا ہے۔ صحیح / غلط

مختلف لوگ جب مل کر کام کرتے ہیں تو ملک ترقی نہیں کرتا۔ صحیح / غلط

پاکستان ایک متنوع ملک ہے۔ صحیح / غلط

تنوع کی وجہ سے مختلف ثقافتوں میں رواداری قائم ہوتی ہے۔ صحیح / غلط

تنوع معاشرے میں منفی سوچ کو فروغ دیتا ہے۔ صحیح / غلط

گھر کا کام:2منٹ

طلبہ اپنے ارد گرد رہنے والے مختلف لوگوں کا مشاہدہ کریں اور نشان دہی کریں کہ وہ کس طرح ایک دُوسرے سے مختلف ہیں اور کیسے اپنے علاقے کی ترقی اور خوش حالی کے لیے کام کر رہے ہیں۔ بعد ازاں رپورٹ کلاس میں پیش کی جائے۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4　　　　سبق نمبر-5

عنوان: شہریت

رواداری　　　　**دورانیہ: 40منٹ**

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

معاشرتی اور ثقافتی فرق قبول کرتے ہوئے ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی سے رہنے کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، تصاویر

معلومات برائے اساتذہ:

رواداری: معاشرے میں مختلف عقیدوں، نظریات اور رویّوں کا احترام رواداری کہلاتا ہے۔ رواداری کا مطلب یہ ہے کہ آپ دوسرے لوگوں کے خیالات آرا، ثقافتوں اور روایات کو قبول کرتے ہیں چاہے وہ آپ سے مختلف ہوں یا آپ اُن سے متفق نہ ہوں۔

معاشرتی ہم آہنگی: مختلف رنگ، نسل اور ثقافت کے لوگوں کا ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہنا معاشرتی ہم آہنگی کہلاتا ہے۔ رواداری اور ہم آہنگی کے بغیر معاشروں کا پائیدار امن قائم نہیں رہ سکتا اور نہ ہی ایک دوسرے کے لیے وفاداری قائم ہو سکتی ہے۔

تعارف: (5منٹ)

اُستاد بچوں کو سوچنے کا موقع دے کہ آپ جب اپنے دوستوں کے ساتھ باہر کھیل رہے ہوتے ہیں تو کیا آپ کو یاد ہے کہ آپ سب کس کس طرح مختلف نظر آتے ہیں؟

کیا کھیل کھیلنا ہے؟ اس کے بارے میں سب کے مختلف خیالات ہوتے ہیں یا ایک جیسے؟

آپ اس مسئلے کو کیسے حل کرتے ہیں؟

کیا آپ بالکل اپنے دوستوں کی طرح ہیں؟

آپ سب کے والدین، بھائی اور بہنیں مختلف طرح کے ہیں۔ کیا ایسا ہے؟

سبق کا بتدریج ارتقا:(10منٹ)

طلبہ کے جوابات کی روشنی میں اُستاد راہ نمائی کرے گا۔

آپ بالکل اپنے دوستوں کی طرح نہیں ہیں۔ نہ ہی آپ کے والدین، بھائی اور بہنیں ایک جیسی ہیں۔ پھر بھی آپ مل جل کر رہتے ہیں۔ ایک دوسرے کی خوبیاں اور خامیاں سمجھتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ رواداری کو سمجھتے ہیں کیوں کہ رواداری معاشرے میں مختلف عقیدوں، نظریات اور رویّوں کے احترام کا نام ہے۔ جب سب لوگ امن و سلامتی سے رہتے ہیں تو اس طرح معاشرتی ہم آہنگی وجود میں آتی ہے۔ ہم آہنگی سے ایک صحت مند معاشرہ وجود میں آتا ہے۔ ہم آہنگی سے معاشرے میں امن اور توازن پیدا ہوتا ہے۔ امن اور ہم آہنگی سے معاشرے میں خوش حالی آتی ہے۔ ہم آہنگی کے لیے ضروری ہے کہ سب کے ساتھ برابر کا سلوک کیا جائے۔ اسلام سمیت دنیا کے تمام مذہب معاشرتی ہم آہنگی کا درس دیتے ہیں۔ ہم آہنگی دوسروں کے مسائل بغیر تعصب کے سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔ معاشرتی ہم آہنگی نہ ہو تو معاشرے میں بگاڑ اور بدامنی پیدا ہو جائے۔

پاکستان ایک کثیر الثقافتی ملک ہے جہاں بہت سی قومیں مل کر رہتی ہیں جیسے پنجابی، سندھی، بلوچی اور پٹھان وغیرہ۔ یہ پائیداری معاشرتی ہم آہنگی کی وجہ سے ہے۔ اسی طرح اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے لوگ اپنی عبادات اور رسومات ادا کرنے میں پوری طرح آزاد ہیں۔ یہ سب معاشرتی ہم آہنگی کی خوب صورت مثال ہے۔

سرگرمی نمبر1:(8منٹ)

اُستاد بچوں کو گیلری واک سرگرمی کروائے۔ چند تصاویر کلاس میں یا بورڈ پر چسپاں کریں۔ اُستاد بچوں کو بتائے کہ تصاویر کو غور سے دیکھیں اور اپنے خیالات کا تبادلہ کریں۔

اُستاد طلبہ سے پوچھے کہ تصاویر کس چیز کا پیغام دے رہی ہیں؟

جہاں ضرورت ہو، اُستاد بچوں کی راہ نمائی کرے اور بچوں کو بتائے کہ ان تصاویر میں دنیا کی مختلف ثقافتوں میں ہم آہنگی دکھائی گئی ہے۔ ایک تصویر

مذہبی ہم آہنگی کی نمائندگی کر رہی ہے۔ چوں کہ فاختہ امن کی علامت ہے، اس لیے یہ تصویر امن کا پیغام دیتی ہے۔

سرگرمی نمبر2:(5منٹ)

اُستاد طلبہ کے چار گروپ بنائے اور ہر گروپ کو پانچ جملے لکھنے کو کہے جس میں وہ بتائیں کہ معاشرتی ہم آہنگی کا دن کس طرح منائیں گے۔ بعد ازاں ہر گروپ اپنے خیالات کا اظہار کلاس کے سامنے کرے۔

اختتام:(5منٹ)

سبق کے آخر میں اہم نکات کی دُہرائی کی جائے گی جیسے: رواداری دُوسروں کے عقائد اور نظریات کا احترام ہے اور اُن کا احترام کرتے ہوئے مل جل کر امن سے رہنا ہم آہنگی کہلاتا ہے۔ کسی بھی معاشرے کی ترقی اور خوش حالی میں ہم آہنگی کا اہم کردار ہے۔ مختلف صلاحیتوں کے مالک لوگ جب مل کر کام کرتے ہیں تو نئے خیالات اور ترقی لے کر آتے ہیں۔ اسی طرح امن کو فروغ ملتا ہے اور معاشرتی قدریں پختہ ہوتی ہیں۔ پاکستان بھی ایک متنوع ملک ہے۔ یہ بہت سی ثقافتوں کا گہوارہ ہے اور سب مل جل کر رہتے ہیں۔ ہمارا ملک معاشرتی ہم آہنگی کی خوب صورت مثال ہے۔

جانچ:(5منٹ)

جانچ کے لیے طلبہ سے خالی جگہ پُر کرنے کو کہیں۔

دُوسروں کے عقائد اور نظریات کا احترام ـــــــــــــــــ کہلاتا ہے۔ (رواداری، ایمان داری)

معاشرے میں مل جل کر امن سے رہنا ـــــــــــــــــــــــ کہلاتا ہے۔ (ہم آہنگی، ہم دردی)

ہم آہنگی سے معاشرے میں ـــــــــــــــــــ آتا ہے۔ (امن، بدامنی)

معاشرتی ہم آہنگی سے ایک ـــــــــــــــــــ معاشرہ وجود میں آتا ہے۔ (صحت مند، کم زور)

معاشرتی ہم آہنگی نہ ہو تو معاشرے میں ـــــــــــ پیدا ہو جائے۔ (بگاڑ، امن)

گھر کا کام:2منٹ

اپنے ارد گرد رہنے والے لوگوں کا مشاہدہ کریں (کم سے کم چار افراد کا) اور بتائیں کہ وہ کون سی زبان بولتے ہیں، اُن کا تعلق کس ثقافت سے ہے اور وہ معاشرے کی ترقی کے لیے کون سا مُثبت کردار ادا کر رہے ہیں؟

افراد کے نام	زبان	ثقافت	معاشرے میں مثبت کردار

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4 | **سبق نمبر-6**

عنوان:شہریت

اختلافِ رائے

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

گھر اور محلّے کی سطح پر ذاتی اور گروہی اختلافِ رائے کی وجوہات کی شناخت کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، مارکر، تختۂ تحریر

معلومات برائے اساتذہ:

رائے ایک ذاتی فیصلہ، خیال یا عقیدہ ہے۔ جب دو لوگوں کی رائے آپس میں کسی معاملے پر نہیں ملتی تو اختلافِ رائے جنم لیتا ہے۔ بچوں کے درمیان اختلافِ رائے بہت عام ہے، لڑائی تب ہوتی ہے جب اختلاف جارحانہ ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جب اس میں چیخنا یا مارنا شامل ہوتا ہے۔ یہ سیکھنے کا حصہ ہیں کہ ہم نے اختلافِ رائے کے ساتھ کیسے چلنا ہے۔ بچے اپنے جذبات پر قابو پانا سیکھ رہے ہوتے ہیں، اس لیے یہ کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے۔ لیکن اہم بات یہ ہے کہ بچوں کو اختلافِ رائے کے طریقے سکھائے جائیں۔ اختلاف، انسانی فطرت کا خاصہ اور کائنات کا تنوع ہے۔ کائنات کی ہر چیز میں ہمیں اختلاف دیکھنے کو ملتا ہے اور یہی اختلاف در حقیقت کائنات کا اصل حسن ہے، لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ کائنات کی تمام اشیا میں اختلاف ہونے کے باوجود باہمی مخالفت نہیں ہے۔

تعارف:(10منٹ)

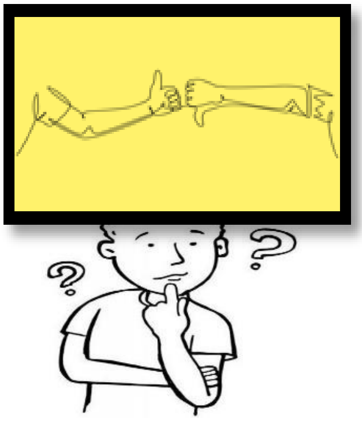

اُستاد کلاس میں ایک اختلافِ رائے کارنر بنائیں۔ اور بچوں سے کہے کہ وہ اپنے اختلافات کو کسی صفحے یا سٹکی نوٹس پر لکھ کر وہاں چسپاں کریں۔

اُستاد بچوں کی مدد کے لیے کچھ سوالات بورڈ پر لکھے اور بچوں کی راہ نمائی کرے کہ ان سولات کے علاوہ بھی اپنے محسوسات لکھ سکتے ہیں۔

کیا آپ کی کبھی لڑائی ہوئی ہے؟ اکثر کس بات پر ہوتی ہے؟

دوستوں میں کبھی آپس میں لڑائی ہو تو کس بات پر ہوتی ہے؟

آپ کو جب کسی کی بات پسند نہیں آتی تو آپ کیا کرتے ہیں؟

آپ کو اپنے والدین یا بہن بھائی کی کوئی بات پسند نہ آئے تو کیا کرتے ہیں؟
کیا کبھی آپ کے ہمسائے میں کسی کا کوئی جھگڑا ہوتا ہے؟ اگر ہوتا ہے تو کس وجہ سے؟

سبق کا بتدریج ارتقا: (5 منٹ)

بچے اپنا کام مکمل کر لیں تو اُستاد لفظ "اختلافِ رائے" نمایاں لفظوں میں تختۂ تحریر پر لکھے۔ اُستاد بچوں کو بتائے گا کہ رائے ایک ذاتی فیصلہ، خیال یا عقیدہ ہے۔ جب دو لوگوں کی رائے آپس میں کسی معاملے پر نہیں ملتی تو اختلافِ رائے جنم لیتا ہے۔ بعض اوقات اس طرح کے اختلافات لڑائی جھگڑے کی صورت اختیار کر جاتے ہیں۔ اب اُستاد اختلافِ رائے کارنر کی طرف جائے گا اور بچوں کے جوابات کی روشنی میں اختلافِ رائے کی وجوہات پر روشنی ڈالے گا۔

- ہمیں معلومات تک رسائی مختلف طریقوں سے حاصل ہوتی ہے جس کی وجہ سے ہماری رائے بھی مختلف ہوتی ہے۔
- الفاظ کا چناؤ اور احساسات کا اظہار مختلف لوگ مختلف طریقے سے استعمال کرتے ہیں۔
- معلومات یا بات دوسروں تک پہنچتے پہنچتے بدل جاتی ہے۔
- جب ہمیں کوئی بات بری لگتی ہے تو ہم اس کا اظہار نہیں کرتے جس سے کمیونیکیشن گیپ آ جاتا ہے۔
- غیر مناسب وقت پر غیر معقول بات کرنے کی وجہ سے بھی اختلافِ رائے بڑھتا ہے۔
- روایتی رویے اور سوچ بھی اختلافِ رائے کا سبب ہے۔
- اعتماد کی کمی اور غلط فہمی بھی بعض اوقات اختلافِ رائے کی وجہ بنتی ہے۔

سرگرمی نمبر 1: (10 منٹ)

اُستاد بچوں کے دو گروپ بنائے۔ ہر گروپ کو دیے گئے الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے ایک کہانی لکھنے کو کہیں۔ کہانی کو 'اختلاف رائے کا انجام' کا عنوان دیں۔ تصادم، اختلاف، لڑائی، جھگڑا، لڑنا، غلط فہمی، بحث، عدم اتفاق، ہنگامہ، اعتراض، احتجاج، الجھنا۔

نمونے کی کہانی: میری ایک پیاری دوست ہے۔ وہ میرا بہت خیال رکھتی ہے اور ہم مل کر سب کام کرتے ہیں۔ ایک دن کیا ہوا، اسکول آنے سے پہلے میرے بھائی کے ساتھ میری بحث ہو گئی۔ اس کو میرا لنچ بکس چاہیے تھا۔ میں دینا نہیں چاہتی تھی لیکن میں نے اعتراض نہیں کیا۔ بس کیا تھا کہ وہ غصّہ دل میں لیے اسکول آ گئی۔ سکول میں میں سب سے الجھ رہی تھی۔ لڑائی جھگڑا کرنے کا دل چاہ رہا تھا۔ میری دوست نے مجھ سے وجہ پوچھی تو میں نے اسے کہا: آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے، میں ٹھیک ہوں۔ اُس نے انکار کرتے ہوئے احتجاج کیا۔ میں نے صبح والی بات بتائی۔ اس نے سمجھایا کہ یہ تو کوئی مسئلہ ہی نہیں۔ یہ عدم اتفاق کا طریقہ ہوتا ہے۔ میری امی کہتی ہیں کہ آپ کو کوئی بات پسند نہ آئے تو آپ پیار سے اپنی بات سمجھا دیں۔ اِس سے اختلافات پیدا ہی نہیں ہوتے۔ کبھی کوئی بات اپنے دل میں رکھ کر دُوسروں سے جھگڑا نہیں کرنا چاہیے، کیوں کہ اختلافِ رائے اگر تصادم کی شکل اختیار کر جائے تو اس کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ یہ بات میری سمجھ میں آ گئی۔ اب میں ہمیشہ اپنی رائے دیتی ہوں اور دوسروں کی سنتی ہوں، کیوں کہ سب کی رائے اہم ہوتی ہے، اس پہ جھگڑا نہیں کرنا چاہیے۔

سرگرمی نمبر2:(5منٹ)

اُستاد کلاس میں بچوں سے ایک وسپر ایکٹیوٹی کروائے۔ اُستاد ایک جملہ ایک بچے کے کان میں بولے اور بچے سے کہے کہ اب یہ جملہ اگلے بچے کے کان میں بولے۔ اس طرح باری باری سب بولتے جائیں۔ اب اُستاد آخری بچے سے پوچھے کہ اس نے کیا سنا۔ اسی طرح اُستاد کچھ اور بچوں سے پوچھے۔ سب کا جواب کسی حد تک مختلف ہو گا۔ اب استاد صحیح جملہ بورڈ پر لکھے اور بچوں کی راہ نمائی کرے کہ جب معلومات ایک انسان سے دوسرے انسان تک پہنچتی ہیں تو وہ ایک سی نہیں رہتیں، اس لیے سب کی رائے مختلف بنتی ہے۔ ہمیں سب کی رائے کا احترام کرنا چاہے اور اس کو تصادم کی وجہ نہیں بنانا چاہیے۔

اختتام:(4منٹ)

سبق کے آخر میں اُستاد اہم نکات کی دہرائی کروائے گا۔ جیسے: رائے ایک ذاتی فیصلہ، خیال یا عقیدہ ہے۔ جب دو لوگوں کی رائے آپس میں کسی معاملے پر نہیں ملتی تو اختلافِ رائے جنم لیتا ہے۔ اختلافِ رائے کی چیدہ چیدہ وجوہات درج ذیل ہیں۔

- روایتی رویے اور سوچ اختلافِ رائے کا سبب ہے۔
- معلومات یا بات دوسروں تک پہنچتے پہنچتے بدل جاتی ہے۔
- ہمیں مختلف معلومات تک رسائی مختلف طریقوں سے حاصل ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے ہماری رائے بھی مختلف ہوتی ہے۔
- الفاظ کا چناؤ اور احساسات کا اظہار مختلف لوگ مختلف طریقے سے استعمال کرتے ہیں۔ وغیرہ

جانچ:(4منٹ)

جانچ کے لیے اُستاد بچوں سے چند سوالات کرے گا۔ ہر بچہ سوال کا جواب اپنی کاپی پر نوٹ کرے گا اور اپنی باری پر کلاس کے سامنے پیش کرے گا۔

جیسے:

- رائے سے کیا مراد ہے؟
- اختلاف رائے کسے کہتے ہیں؟
- آپ کے خیال میں اختلاف رائے کی سب سے اہم وجہ کیا ہے اور کیوں؟
- اختلاف رائے کی پہلی دو وجوہات ہم نے کون سی پڑھی ہیں؟

گھر کا کام:2منٹ

اپنے محلے میں ہونے والے اختلافات کی وجوہات تلاش کریں اور ان کا موازنہ اسکول میں ہونے والے اختلافات کے ساتھ کریں اور رپورٹ کلاس میں پیش کریں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4

سبق نمبر-7

عنوان: شہریت

امن اور تنازع

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

امن اور تنازع کی اصطلاحات کی تعریف کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، مارکر، بورڈ، تصویری کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

امن: امن ہمیشہ سے انسانیت کی اعلیٰ ترین اقدار میں شامل رہا ہے۔ امن سے مراد ہم آہنگی یا سکون ہے۔ مختلف تنازعات کے درمیان توازن امن کے ذریعے ممکن ہے۔ امن سے مراد مل جل کر صلح صفائی سے رہنا ہے۔ امن ہماری معاشرتی اور انفرادی زندگیوں کو تقویت بخشتا ہے۔ امن ایک متنوع معاشرے میں اہم کردار اَدا کرتا ہے اور ایک دُوسرے کی مدد کرنے کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ انصاف پسندی اور برابری امن کے قیام کے لیے ضروری ہے اور امن ہمیں ذاتی اور اجتماعی زندگی میں ایک پائیدار، منصفانہ، بامعنی اور متحرک بنیاد فراہم کرتا ہے۔ امن کی اہمیت کے پیشِ نظر ہر سال 21 ستمبر کو پوری دنیا میں "یوم امن" منایا جاتا ہے۔

تنازع: تنازع لوگوں کے درمیان ایک اختلاف ہے۔۔ تنازع اس وقت ہوتا ہے جب دو فرد یا لوگوں کے گروہ چیزوں کو مختلف انداز سے دیکھتے ہیں یا مختلف چیزیں کرنا چاہتے ہیں۔ یہ اس وقت بھی ہوتا ہے جب لوگ مختلف طریقوں سے معاملات طے کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تنازع ہر جگہ ہوتا ہے جہاں لوگ رہتے ہیں اور مل کر کام کرتے ہیں۔ ہر قسم کے اختلافات کو امن اور بات چیت سے دُور کیا جاسکتا ہے۔

تعارف: (5منٹ)

اُستاد بچوں سے چند سوالات کرے جیسے کہ۔۔۔۔

آپ کو پتا ہے کہ ہم چیزوں کو سمجھنے کے لیے بعض دفعہ علامات کا استعمال کرتے ہیں۔ سبز رنگ سلامتی کی علامت ہے۔ اسی طرح میں آپ کو کچھ علامات دکھاؤں گی / گا جنھیں دیکھ آپ مجھے بتائیں گے کہ یہ کس چیز کی علامت ہے۔

امن کا نشان	فاختہ امن کا پیغام	تنازع کا اشارہ	اختلاف یا جھگڑے کا نشان
		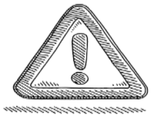	

اُستاد ساتھ ساتھ بچوں کی راہ نمائی کرے اور تختہ تحریر پر اہم الفاظ جیسے امن، جھگڑا، صلح، تنازع، غصہ درج کرے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(10منٹ)

اُستاد بچوں کو امن اور تنازع کی تعریف بتائے: امن کے معنی سکون اور آپس میں صلح صفائی سے رہنے کے ہیں۔ امن سے معاشرے میں اعتماد، احترام اور سکون کی فضا قائم ہوتی ہے۔ اُستاد بچوں سے سوال پوچھے کہ

کیا ہم سب ایک جیسے ہیں؟ ممکنہ جواب نہیں ہو گا۔

کیا آپ کا یا آپ کے دوستوں کا کسی سے کبھی کوئی اختلاف یا جھگڑا ہوا؟ ممکنہ جواب ہاں ہو گا۔

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ اس کی وجہ کیا ہے؟ بچوں کے جوابات کی روشنی میں بتائیں کہ ہم سب ایک جیسے نہیں ہیں۔ ہمارے معاشرے میں مختلف پس منظر کے لوگ رہتے ہیں۔ کبھی کبھار ایک دوسرے کی باتوں سے اختلاف بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے آپ جب کوئی کھیل کھیلنا چاہتے ہیں تو سب کی رائے اس کے بارے میں ایک جیسی نہیں ہوتی۔ اس کے نتیجے میں یا تو وہ کھیل کھیلا نہیں جاتا یا کچھ دوستوں کو آپ اس میں شامل نہیں کرتے۔ اِس طرح تنازع جنم لیتا ہے۔

اسی طرح معاشرے میں لوگوں کے اصول اور مفادات کے تصادم کے نتیجے میں اختلافات پیدا ہوتے ہیں اور یہ اختلافات تنازع کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ مثال کے طور پر علی نے فاطمہ کی (فرضی نام ہیں۔ اُستاد کلاس میں موجود طلبہ کے نام لے) پنسل بغیر اجازت کے لے لی۔ فاطمہ نے علی کو ڈانٹا۔ بجائے اس کے کہ علی اپنی غلطی تسلیم کرتا، وہ اُلٹا فاطمہ پر چلایا۔ اس طرح ان کا اختلاف جھگڑے میں بدل گیا، یعنی تنازع کی صورت اختیار کر گیا اور وہ آپس میں لڑ پڑے۔

کوئی بھی فرد تنازع کو پسند نہیں کرتا۔ ہر قسم کے تنازع کو امن اور بات چیت کی مدد سے حل کیا جا سکتا ہے۔

سرگرمی نمبر 1:(10منٹ)

اُستاد بچوں کو تین سے چار چھوٹے گروپوں میں تقسیم کرے۔ ہر گروپ کو ایک ایک پوسٹر بنانے کو کہے۔ پوسٹر میں کلاس میں ہونے والے تنازعات کا تصویری خاکہ بنائیں اور ساتھ بتائیں کہ اس تنازعے کو کیسے حل کیا جا سکتا ہے؟

نمونے کا خاکہ:

دو بچے چلا کر ایک دوسرے سے بات کر رہے ہیں۔

جو تنازع کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ آپس میں پر سکون طریقے سے بات کریں تا کہ مسئلہ حل ہو سکے۔

سرگرمی کے اختتام پر پوسٹر کلاس میں پیش کیے جائیں اور ان پر بحث کی جائے۔

سرگرمی نمبر2:(5منٹ)

بچوں کو ایک جدول بنانے کی ہدایت دی جائے جس کی مدد سے وہ امن اور تنازع میں فرق بیان کرسکیں۔ تمام طلبہ سرگرمی انفرادی طور پر کریں گے۔

امن	تنازع
امن سے مراد ہم آہنگی یا سکون ہے۔	باہمی اختلافات کے نتیجے میں تنازع پیدا ہوتا ہے۔
امن سے مراد مل جل کر صلح صفائی سے رہنا ہے۔	تنازع لوگوں کے درمیان ایک اختلاف ہے۔
امن سے معاشرہ خوشحال ہوتا ہے۔	تنازع سے معاشرے میں انتشار پھیلتا ہے۔

سرگرمی کے اختتام پر ہر بچہ اپنے نکات کلاس کے ساتھ تبادلہ کرے گا۔

اختتام:(3منٹ)

سبق کے اختتام پر اُستاد اہم نکات دُہرائے گا جیسے: امن کے معنی سکون اور آپس میں صلح صفائی سے رہنے کے ہیں۔ امن سے معاشرے میں اعتماد، احترام اور سکون کی فضا قائم ہوتی ہے جب کہ تنازع لوگوں کے درمیان ایک اختلاف ہے۔ باہمی اختلافات کے نتیجے میں تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔ معاشرے میں لوگوں کے اصول اور مفادات کے تصادم کے نتیجے میں اختلافات پیدا ہوتے ہیں اور یہ اختلافات تنازع کی شکل اختیار کرلیتے ہیں۔

جانچ:(5منٹ)

جانچ کے لیے اُستاد طلبہ سے درست جواب کی نشان دہی کروائے۔

a. امن سے مراد آپس میں صلح صفائی سے رہنا ہے۔ درست / غلط

b. تنازع سے معاشرہ خوش حال ہوتا ہے۔ درست / غلط

c. باہمی اختلافات کے نتیجے میں تنازع پیدا ہوتا ہے۔ درست / غلط

d. امن سے سکون کی فضا قائم ہوتی ہے۔ درست / غلط

e. معاشرے میں لوگوں کے اصول اور مفادات کا تصادم اختلاف کی وجہ بنتا ہے۔ درست / غلط

گھر کا کام:2منٹ

اُستاد طلبہ کو ان سولات پر غور کرنے کو کہے اور والدین کی مدد سے پانچ سطروں میں جواب تحریر کریں۔

امن کیوں ضروری ہے؟ بغیر امن کے دُنیا کیسی ہوگی؟

اگر کوئی آپ کو پریشان کرے تو آپ کیا کریں گے؟

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4 سبق نمبر-8

عنوان:شہریت

امن اور تنازع

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

رویّوں کے فرق سے تنازع پیدا ہوتا ہے اور امن متاثر ہوتا ہے، کی وضاحت کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، مارکر، تختۂ تحریر، ورک شیٹ، تصویر

معلومات برائے اساتذہ:

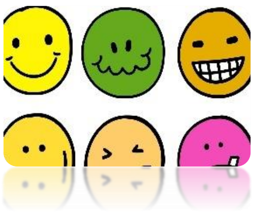

رویہ سے مراد کسی خاص چیز، شخص یا واقعہ کی طرف جذبات، عقائد اور طرزِ عمل کا اظہار ہے۔ رویے اکثر تجربے یا پرورش کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ رویّے انسانی شخصیت کی پہچان ہوتے ہیں۔ رویّہ دو طرح کا ہوتا ہے مثبت اور منفی۔ مثبت رویہ رکھنے کا مطلب ہے حالات اور اپنے بارے میں پُر اُمید رہنا اور سب کے بارے میں اچھا سوچنا۔ مُثبت رویوں کے حامل لوگ پُر اُمید رہتے ہیں اور مشکل حالات میں بھی بہتری کے منتظر نظر آتے ہیں۔ منفی رویہ ایک ایسا مزاج، احساس، یا انداز ہے جو تعمیری یا پرامید نہیں ہے۔ یہ کسی کو بھی اور کہیں بھی متاثر کر سکتا ہے۔ منفی رویّے کے نتیجے میں اختلافات پیدا ہوتے ہیں جب کہ مثبت رویّہ دوسروں کے بارے میں مثبت رائے اور اچھی سوچ رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ یوں مثبت رویّوں کی وجہ سے امن اور اعتماد کی فضا قائم ہوتی ہے۔

تعارف:(5منٹ)

اُستاد طلبہ سے جاننے کی کوشش کرے کہ:

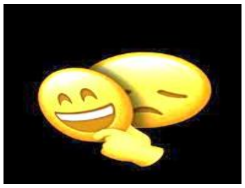

- جب کوئی ان سے اچھے طریقے سے پیش آتا ہے تو انھیں کیسا محسوس ہوتا ہے؟
- جب کوئی غصّے سے یا بد تمیزی سے بات کرے تو کیسا محسوس ہوتا ہے؟
- آپ کو سب سے اچھا کون لگتا ہے؟ اور کیوں؟
- آپ اگر کسی کو ناپسند کرتے ہیں تو اس کی کیا وجہ ہے؟
- دوسروں کے ساتھ اچھی طرح پیش آنا کیوں ضروری ہے؟
- ہمارے کسی بھی اچھے یا برے عمل کا کیا نتیجہ ہوتا ہے؟

طلبہ کے جوابات کو تختۂ تحریر پر لکھیں اور اہم رویّوں کی نشندہی کریں۔

سبق کا بتدریج ارتقاء: (8 منٹ)

بچوں کے جوابات کی روشنی میں واضح کریں کہ دوسروں کے بارے میں ہماری سوچ اور خیالات ہمارے رویّوں کو تشکیل دیتے ہیں۔ روز مرّہ زندگی میں رویے انتہائی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ہم کسی کے بارے میں منفّی رویّہ رکھتے ہیں تو ہم اسے ہمیشہ غلط سمجھیں گے۔ ہمارے رویّے سے تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔ بالکل اسی طرح مثبت رویّہ دوسروں کے بارے میں مثبت رائے اور اچھی سوچ رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ یوں مثبت رویّوں کی وجہ سے امن اور اعتماد کی فضا قائم ہوتی ہے۔

ہم اپنے رویّوں میں تبدیلی یا بہتری لاکر ہر طرح کے تنازعات اور معاملات حل کر سکتے ہیں۔ خواہ وہ گھریلو سطح کے ہوں یا محلّے کی سطح کے۔ ہم میں سے کوئی بھی تنازعات کو پسند نہیں کرتا۔ زیادہ تر لوگ کوشش کرتے ہیں کہ وہ لڑائی جھگڑے اور تنازعات سے دُور رہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم مثبت رویّے اختیار کریں اور ایک اچھا انسان اور ایک اچھا شہری ہونے کا ثبوت دیں۔

(نوٹ: استاد اہم الفاظ تختۂ تحریر پر درج کرے جیسے رویّہ، سوچ، خیالات، منفی رویّہ، مثبت رویّہ وغیرہ)

سرگرمی نمبر1: (10 منٹ)

اُستاد طلبہ سے ایک رول پلے کروائے جس کا مقصد بچوں کو اچھے رویے اپنانے کا پیغام دینا ہو۔ باقی طلبہ رول پلے دیکھیں اور آخر میں مختلف رویّوں کے بارے میں بحث کریں۔ ذیل میں نمونے کا رول پلے دیا گیا ہے۔ اُستاد اپنی کلاس کے ماحول کے مطابق ردّو بدل کر سکتا ہے۔

نمونے کا رول پلے: کردار امّی، بیٹا اور ملازم۔

امّی (ملازمہ سے): جلدی سے مہمان خانے کی صفائی کر لو۔ کچھ مہمان آنے والے ہیں۔

ملازمہ: جی ٹھیک ہے۔ (ملازمہ مہمان خانے میں جاتی ہے۔ عمر وہاں بیٹھا ٹی۔وی دیکھ رہا تھا۔ ملازمہ اسے بہت نرمی اور پیار سے کہتی ہے۔)

ملازمہ: عمر بیٹا! مہمان آنے والے ہیں۔ آپ تھوڑی دیر کے لیے دوسرے کمرے میں چلے جائیں۔ میں جلدی سے کام ختم کرلوں۔ پھر آپ کارٹون دیکھ لیجیے گا۔

عمر: (غصّے سے چلا کر کہتا ہے) نہیں، مجھے نہیں جانا۔ میں ابھی کارٹون دیکھ رہا ہوں۔ (ملازمہ پیار سے دوبارہ کہتی ہے۔) چلے جاؤ نا۔ عمر دوبارہ کہتا ہے: نہیں جانا مجھے۔ سنا تم نے۔

ملازمہ صفائی کرنے لگ جاتی ہے جیسے ہی ٹی۔وی کے سامنے صفائی کرتی ہے عمر غصّے میں ریموٹ اس کی طرف پھینک دیتا ہے۔ ریموٹ ملازمہ کے سر میں لگتا ہے اور اس کی چیخ نکل جاتی ہے۔ اتنی دیر میں امّی بھاگتی ہوئی آتی ہیں اور پوچھتی ہیں: کیا ہوا شکیلہ؟ ملازمہ درد سے کراہتے ہوئے بتاتی ہے کہ عمر نے مجھے ریموٹ مارا۔

عمر: امّی یہ مجھے کارٹون نہیں دیکھنے دے رہی تھی۔ امّی نے پہلے تو عمر کو گھورا۔ پھر نرمی سے کہا: بیٹا! بہت غلط بات ہے۔ وہ آپ سے بڑی ہیں اور بڑوں کا کہنا ماننا چاہیے اور اُن کے ساتھ ہمیشہ عزت سے پیش آنا چاہیے۔ اگر کوئی آپ کے ساتھ ایسا کرے تو آپ کو کیسا لگے گا؟ عمر نے کچھ دیر سوچا اور کہا: بہت برا محسوس ہو گا۔ پھر اُس نے اپنے رویّے کی امّی سے معافی مانگی۔

عمر: امّی! مجھے معاف کر دیں۔ میں آیندہ ایسا نہیں کروں گا۔ امّی نے کہا: آپ کو شکیلہ سے معافی مانگنی چاہیے۔

عمر: شکیلہ آنٹی! آپ مجھے معاف کر دیں۔ میں اپنے روّیے پر شرمندہ ہوں۔ آیندہ ایسا نہیں ہو گا۔

شکیلہ: چلیں میں نے آپ کو معاف کیا لیکن آپ وعدہ کریں ایسا پھر نہیں ہو گا— عمر: پکا وعدہ

رگرمی نمبر2:(6منٹ)

اُستاد تختۂ تحریر پر تصویر چسپاں کر کے بچوں کو مختلف رویّوں کی پہچان کرنے کو کہیں اور سوال کریں کہ منفی اور مثبت رویّے کا کیا نتیجہ ہو تا ہے؟ سرگرمی کے اختتام پر بحث کریں جہاں ضرورت ہو بچوں کی راہ نمائی کریں۔

اختتام:(4منٹ)

سبق کے اختتام پر اُستاد اہم نکات دُہرائے گا: دوسروں کے بارے میں ہماری سوچ اور خیالات ہمارے رویّوں کو تشکیل دیتے ہیں۔ رویّے دو طرح کے ہوتے ہیں؛ منفی رویّہ اور مثبت رویّہ۔ منفی رویّے کے نتیجے میں اختلافات پیدا ہوتے ہیں جب کہ مثبت رویہ دوسروں کے بارے میں مثبت رائے اور اچھی سوچ رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ یوں مثبت رویّوں کی وجہ سے امن اور اعتماد کی فضا قائم ہوتی ہے۔

جانچ:(5منٹ)

جانچ کے لیے اُستاد درج ذیل سوالات کرے جیسے:

a. رویّہ کسے کہتے ہیں؟
b. منفی رویّے کا کیا نقصان ہے؟
c. کون کون سے رویّے منفی کہلاتے ہیں؟
d. ہم تنازعات کو کون سا روّیہ اپنا کر ختم کر سکتے ہیں؟
e. مثبت رویّے کا کیا فائدہ ہے؟

گھر کا کام: 2 منٹ

اپنی ذات کے بارے میں غور کریں۔ اپنے منفی روّیوں کی نشان دہی کریں۔ ایک رپورٹ تیار کریں جس میں بتائیں آپ کو مثبت روّیہ اختیار کرنے کا کیا فائدہ ہوا؟

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4 سبق نمبر-9

عنوان: شہریت

تنازعات کو حل کرنے کے طریقے

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ
بات چیت کے ذریعے سے تنازعات کو حل کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، مارکر، تختہ تحریر

معلومات برائے اساتذہ:

جس معاشرے میں مختلف لوگ مل جل کر رہ رہے ہوں، وہاں مفادات کا تصادم اور تنازعات ایک غیر معمولی بات نہیں۔ یہ ایک متنوع معاشرے کا حسن بھی ہیں۔ مگر یہی تنازعات اگر بگڑ جائیں تو معاشرے میں اور اَفراد میں شدت پسندی کو تقویت دیتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ معاشرے میں امن اور سلامتی کے لیے تنازعات کو فوری طور پر حل کر دیا جائے۔ تنازعات حل کرنے کے مختلف طریقے ہو سکتے ہیں۔ اختلافات اور تنازعات کو حل کرنے کا بہترین طریقہ بات چیت اور دُوسروں کی رائے کا احترام کرنا ہے۔ سب سے پہلے نشان دہی کی جائے کہ مسئلہ کیا ہے؟ اس کے بعد دونوں طرف سے بات کو سنا جائے۔ پھر کچھ نکات نکالے جائیں جن کی بنیاد پر تنازع ختم ہو سکتا ہو۔ اس پر بحث کی جائے اور پھر مسئلے کا حل نکالا جائے۔

تعارف: (10منٹ)

رول پلے: تین بچوں سے ایک رول پلے کروائیں۔

دو بچے آپس جھگڑا کرتے ہیں جب کہ تیسرا بچہ مداخلت کرتے ہوئے ان کی صلح کرواتا ہے۔

نمونے کا خاکہ:

پہلا بچہ: (غصے سے) میری کتاب آپ نے چوری کی ہے؟

دوسرا بچہ: (ناراض ہو کر) نہیں، میں چور نہیں ہوں۔

دونوں بچے آپس میں لڑتے ہیں۔ اتنے میں تیسرا بچہ آتا ہے اور دونوں کو سمجھاتا ہے کہ آپس میں جھگڑا کرنا بری بات ہے۔

تیسرا بچہ اُن کو بتاتا ہے: میری دادی جان کہتی ہیں کہ اچھے بچے ہمیشہ دوسروں کی بات غور سے سن کر جواب دیتے ہیں اور بات چیت کے لیے مناسب الفاظ کا استعمال کرتے ہیں۔ اگر آپ آپس میں نرمی سے بات کرتے ہوئے پوچھ لیتے کہ کیا میری کتاب آپ کے بستے میں تو نہیں رہ گئی، مجھے مل نہیں رہی تو بات لڑائی تک نہ جاتی۔ دونوں بچوں کی سمجھ میں بات آ گئی۔ اُنھوں نے آپس میں وعدہ کیا کہ وہ ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ نرمی سے پیش آئیں گے۔

پیش کیے گئے رول پلے کی روشنی میں اُستاد بچوں سے چند سوالات کرے گا، مثلاً:

دونوں بچوں میں جھگڑا کیوں ہوا؟

کیا اس بات کو جھگڑا کیے بغیر حل کیا جا سکتا تھا؟

تیسرے بچے نے لڑائی کیسے ختم کروائی؟

بچوں نے کیا وعدہ کیا؟

اگر آپ کی کسی سے بحث ہو جائے تو آپ کیا کرتے ہیں؟

سبق کا بتدریج ارتقا: (10 منٹ)

بچوں کے جوابات اور رول پلے کی روشنی میں استاد بچوں کی راہ نمائی کرے گا اور بتائے گا کہ آج ہم تنازعات کو حل کرنے کے طریقے سیکھیں گے۔

اُستاد بچوں کو دو گروپوں میں تقسیم کرے اور طلبہ کو ہدایت دے کہ کتاب کا صفحہ نمبر 9 کھولیں اور اُس کا مطالعہ کریں۔ اُستاد صفحہ نمبر 9 کی پڑھائی کے بعد ہر گروپ سے باری باری سوال کرے۔ مثال کے طور پر:

کتاب میں تنازعات کو حل کرنے کے کون کون سے طریقے بیان کیے گئے ہیں؟

آپ نے ان میں سے کتنے طریقوں پر کبھی عمل کیا ہے؟

کیا بات کرنے سے تنازعات حل ہوتے ہیں؟ کوئی ایک مثال دیں۔

سرگرمی نمبر 1: (5 منٹ)

اُستاد بچوں کو تین یا چار چھوٹے چھوٹے گروپوں میں تقسیم کرے گا۔ اب ہر گروپ کو ایک ایک تنازع کا منظر دے گا۔ جیسے ایک گیم کھیلنی ہے۔ کچھ بچے والی بال کھیلنا چاہتے ہیں اور کچھ بچے کرکٹ کھیلنا چاہتے ہیں۔ اس بات پر اُن کا اختلاف ہے۔ اِس اختلاف کو کیسے حل کیا جا سکتا ہے؟

کلاس میں ایک جار کے اندر پرچیاں ڈالی جائیں۔ ان پر تنازعات کو حل کرنے کے مختلف طریقے درج ہوں۔ اُستاد بچوں کو ہدایت دے کہ وہ اس مسئلے کے حل کے لیے جار میں موجود پرچیوں سے مدد لے سکتے ہیں۔ سرگرمی کے اختتام پر سب سے اچھا کام کرنے والے گروپ کو سٹار دِیا جائے اور باقی بچوں کی بھی حوصلہ افزائی کی جائے۔

سرگرمی نمبر 2: (5 منٹ)

اُستاد کلاس کو دو گروپوں میں تقسیم کرے۔ ہر گروپ کلاس کے اندر ہونے والے اختلافات کی نشان دہی کر کے ان کو حل کرنے کا ایک معاہدہ تحریر کرے۔ دونوں گروپ اپنی تجاویز کلاس کے سامنے پیش کریں اور باہمی اتفاق سے منظور کرنے کے بعد کلاس میں آویزاں کریں۔

اختتام: (4منٹ)

سبق کے اختتام پر اُستاد اہم نکات کو دہرائے جیسے:

- بات چیت کسی بھی مسئلے کا پہلا حل ہے۔
- اپنی سوچ اور احساسات کو بیان کرنے کے لیے مناسب الفاظ کا چناؤ اختلافات کے حل میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔
- دوسروں کی بات توجہ سے سننا اور اُنھیں بات مکمل کرنے کا موقع دینا بھی ایک اہم طریقہ ہے۔
- اپنی بات مناسب طریقے سے بیان کرنا۔
- دوسروں کی بات سمجھنے کا سلیقہ سیکھنا۔ مسئلے کے حل کے لیے کسی تیسرے فرد کو ثالث بنانا جیسے اُستاد، والدین یا دوست وغیرہ۔

جانچ: (5منٹ)

جانچ کے لیے اُستاد بچوں کو درج ذیل بیانات کو مکمل کرنے کا کہیں:

a. کسی بھی مسئلے کا پہلا حل-------ہے۔
b. اپنی سوچ اور احساسات کو بیان کرنے کے لیے-----------اختلافات کے حل میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔
c. دوسروں کی-----توجہ سے سننا اور انھیں-------مکمل کرنے کا موقع دینا بھی اختلافات کو ختم کرنے کا اہم طریقہ ہے۔
d. کسی بھی مسئلے کے حل کے لیے--------کو ثالث بنایا جاسکتے ہیں۔
e. دوسروں کی رائے کا------کرنا چاہیے۔

گھر کا کام: 1منٹ

ایک مکالمہ لکھ کرلائیں جس میں دو دوستوں کے درمیان گھر میں ہونے والے اختلافات کے حل کے طریقوں پر بحث کی گئی ہو۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4 سبق نمبر-10

عنوان: شہریت

تمدنی شعور

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

تمدنی شعور کو مثالوں کے ذریعے سے واضح کر سکیں: مثلاً ٹریفک کے قوانین ماحول کی صفائی، واش، عمومی آداب مثلاً اخلاق و شائستگی، بڑوں کا احترام، دوسروں کی مدد، محنت کی عظمت اور نظم وضبط وغیرہ کی شناخت کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، مارکر، تختۂ تحریر، ورک شیٹ

معلومات برائے اساتذہ:

تمدنی شعور کا مطلب ایک مہذب معاشرے میں رہتے ہوئے اپنے ساتھی انسان کے بارے میں غور کرنا ہے۔ تمدنی شعور کسی معاشرے میں رہتے ہوئے اس معاشرے کے اصولوں پر غور کرنا ہے۔ اس میں قانون کا احترام اور دُوسروں کی آسانی اور احساس، دوسروں کے ساتھ معاملات اور بات چیت کے دوران آداب کو برقرار رکھنا شامل ہے۔ کسی بھی مہذب شہری کے لیے تمدنی شعور بہت اہم ہے۔ تمدنی شعور لوگوں میں آداب واخلاقیات کا شعور پیدا ہونا بھی کہلاتا ہے۔ تمدنی شعور ایک اچھے شہری کی اہم خصوصیت ہے۔

تعارف: (5منٹ)

اُستاد سبق کے شروع میں طلبہ کو ایک کہانی سنائے گا۔ نمونے کی کہانی ذیل میں دی گئی ہے۔ اُستاد اِس کہانی میں ردّوبدل کر سکتا ہے۔

نمونے کی کہانی:

پیارے بچّو! آج آپ کو ایک بہت ہی مزے کی کہانی سنائی جائے گی۔ کیا آپ سننا چاہتے ہیں؟ طلبہ کا جواب ہاں میں ہی ہو گا۔ ہمارے محلّے میں ایک لڑکا رہتا تھا۔ اُس کا نام اسلم تھا۔ اسلم بہت ہی لا پرواہ اور بگڑا ہوا تھا۔ نہ ہوم ورک وقت پر کرتا، نہ بڑوں کا ادب، ہر وقت لڑائی جھگڑا کرتا رہتا، یہاں تک کہ وہ اپنے والدین کی بھی عزت نہیں کرتا تھا۔ سب اُس سے ناراض رہتے تھے۔ پھر یوں ہوا کہ محلے میں کچھ نئے لوگ آئے۔ اُن کا ایک بیٹا تھا جس کا نام علی تھا۔ علی بہت ذہین اور محنتی لڑکا تھا۔ اسلم ایک دن گلی میں کوڑا پھینک رہا تھا تو اچانک علی نے اُسے دیکھ لیا۔ علی: (اسلم سے) ارے ارے بھائی! یہ کیا کر رہے ہیں آپ۔۔۔؟ گلی میں کوڑا پھینکنا تو بہت بری بات ہے۔ اسلم نے علی سے اُلجھنا شروع کر دیا۔ علی نے تحمّل سے کام لیا اور کہا: پیارے بھائی! گلی محلے کو صاف رکھنے میں ہمارا ہی فائدہ ہے۔ ہم طرح طرح کی بیماریوں سے محفوظ رہیں گے۔ مگر اسلم نے اس کی ایک نہ سنی۔ اگلے دن

اسکول جاتے ہوئے اسلم نے سبز بتّی کا انتظار کیے بغیر سڑک پار کرنے کی کوشش کی اور ایک تیز رفتار گاڑی سے ٹکرا گیا۔ اِس سے اسلم کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔ اب اُس کے لیے چلنا پھرنا، اسکول جانا مشکل ہو گیا۔ وہ ڈر رہا تھا کہ اب سب مجھ سے بدلہ لیں گے، لیکن سب نے اُس کا بہت خیال رکھا۔ علی ہر روز اُسے ملنے جاتا، اسکول کا کام کرواتا اور ساتھ ساتھ اُسے بتاتا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے اشرف المخلوقات بنایا ہے؛ ہمیں والدین کی عزّت کرنی چاہیے؛ سب سے نرمی سے بات کرنی چاہیے؛ دوسروں کا خیال رکھنا چاہیے؛ سب سے بڑھ کر اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف رکھنا چاہیے؛ قوانین کا احترام کرنا چاہیے۔ اسی طرح ہم ایک اچھے انسان اور شہری بن سکتے ہیں۔ سب نے اسلم کا جس طرح خیال رکھا اور علی نے اسلم سے اچھا سلوک کیا، اِس سے اسلم ایک مختلف انسان بن گیا۔ اُس نے وعدہ کیا کہ وہ ایک اچھا انسان اور ایک اچھا شہری بنے گا۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (10 منٹ)

کہانی کے بعد اُستاد طلبہ سے چند سوالات کرے گا جیسے:

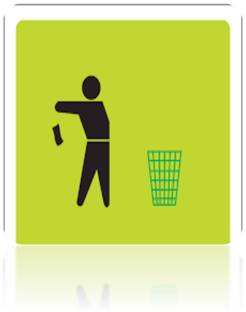

اسلم کیسا لڑکا تھا؟

اسلم نے گلی میں کوڑا پھینکا تو علی نے اُسے کیا سمجھایا؟

اسلم کی ٹانگ کیسے ٹوٹی؟

علی نے اسلم کی مدد کیسے کی؟

علی نے اسلم کو کیا سمجھایا؟

اچھا شہری بننے کے لیے کیا کرنا پڑتا ہے؟

طلبہ کے جوابات کی روشنی میں بچوں کو بتائیں کہ تمدنی شعور کیا ہوتا ہے۔ کسی بھی معاشرے میں رہتے ہوئے جب لوگوں میں آداب و اخلاقیات کا شعور پیدا ہو جائے تو وہ تمدنی شعور کہلاتا ہے۔ اس کی بہت سی مثالیں ہیں مثلاً:

- صحت و صفائی کا خیال رکھنا۔
- گھر، محلے اور شہر کی صفائی کا خیال رکھنا اور ماحول کو بہتر بنانا۔
- ٹریفک قوانین کی پابندی کرنا۔ نرم لہجے میں بات کرنا۔
- اپنی غلطی تسلیم کرنا۔ وقت کی پابندی کرنا۔ دوسروں کی مدد کرنا۔
- عوامی مقامات پر قطار بنانا۔
- سب کے ساتھ عزت اور احترام سے پیش آنا۔
- اجنبی لوگوں سے محتاط ہو کر بات کرنا وغیرہ، یہ سب تمدنی شعور کی مثالیں ہیں۔

سرگرمی نمبر 1: (5 منٹ)

طلبہ سے پوچھیں کہ وہ اپنے ماحول کو صاف رکھنے کے لیے کیا کرتے ہیں؟ طلبہ کو ایک منٹ کا سوچنے کا وقت دیں۔ ایک منٹ کے بعد ہر بچہ اپنے خیالات کا اظہار کلاس کے سامنے کرے۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

سرگرمی نمبر2:(10منٹ)

بچوں کو تین یا چار گروپوں میں تقسیم کیا جائے اور اُن سے درجِ ذیل سوالات پر بحث کرنے کو کہیں۔ ہر گروپ اپنے خیالات کو کلاس کے سامنے پیش کرے۔

ٹریفک قوانین کی پابندی کیوں ضروری ہے؟

کن کن موقعوں پر قطار بنانا ضروری ہے؟

آپ نے کرونا کے دوران اچھے شہری ہونے کا ثبوت کیسے دیا؟

صحت وصفائی کیوں ضروری ہے؟

ایک اچھے شہری میں کیا کیا خوبیاں ہوتی ہیں؟

اختتام:(3منٹ)

سبق کے اختتام پر اُستاد اہم نکات کی دہرائی کرے گا جیسے: تمدنی شعور سے کیا مراد ہے؟ کسی بھی معاشرے میں رہتے ہوئے جب لوگوں میں آداب واخلاقیات کا شعور پیدا ہو جائے تو وہ تمدنی شعور کہلاتا ہے۔ جیسے امن کے ساتھ رہنا، قوانین کا احترام، ایمان داری سے کام کرنا، حفظانِ صحت کے اصولوں پر عمل کرنا، دوسروں کی مدد کرنا، سب کا احترام کرنا وغیرہ۔

جانچ:(5منٹ)

جانچ کے لیے اُستاد بچوں کو ایک ورک شیٹ مہیا کرے یا تختۂ تحریر پر درج ذیل بیانات میں سے درست بیان کی نشان دہی کروائیں۔

بیانات	درست/غلط
ایک اچھے شہری میں تمدنی شعور کا ہونا ضروری ہے۔	درست
تمدنی شعور کے لیے آداب واخلاقیات کا ہونا ضروری نہیں ہے۔	غلط
ٹریفک قوانین کی پابندی تمدنی شعور ہے۔	درست
تمدنی شعور میں وقت کی پابندی شامل نہیں ہے۔	غلط
نظم وضبط تمدنی شعور کی ایک مثال ہے۔	درست

گھر کا کام:2منٹ

اپنے محلے میں ایک صحت وصفائی کمیٹی قائم کریں جس میں اپنے دوستوں کے ساتھ والدین کو بھی شامل کریں۔ کمیٹی کا منشور لوگوں میں ذاتی صحت وصفائی اور محلے کی صفائی کی اہمیت اجاگر کرنا ہو۔ اس سلسلے میں آپ نے کیا کیا کوشش کیں؟ کلاس کے سامنے پیش کریں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4

سبق نمبر-11

عنوان: ثقافت

ثقافت اور اس کے اجزا

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

ثقافت کی تعریف کر سکیں اور اس کے اجزا بیان کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، مارکر، تختۂ تحریر

معلومات برائے اساتذہ:

انسان معاشرتی زندگی پسند کرتا ہے۔ وہ دوسرے انسانوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہے۔ آپس کا میل جول، رسم و رِواج اور رہن سہن کا طریقہ ثقافت کہلاتا ہے- انسانی معاشرے کی اپنی ثقافت ہوتی ہے۔ ہر ثقافت منفرد ہے۔ ہر جگہ کا ماحول وہاں کی ثقافت کا فیصلہ کرتا ہے۔ مثال کے طور پر سرد، پہاڑی علاقے میں رہنے والے لوگوں کی ثقافت گرم صحرائی علاقے میں رہنے والوں کی ثقافت سے مختلف ہو گی۔

ثقافت معاشرے یا لوگوں کے گروپ کے ذریعے سے مشترکہ طرزِ عمل کا ایک نمونہ ہے۔ بہت سی مختلف چیزیں معاشرے کی ثقافت کو تشکیل دیتی ہیں۔ ان چیزوں میں خوراک، زبان، لباس، اوزار، موسیقی، فنون، رسم و رواج، عقائد اور مذہب شامل ہیں۔ یہ سب ثقافت کے اجزا کہلاتے ہیں۔

تعارف: (5منٹ)

اُستاد بچوں سے چند تعارفی سوالات کرے جیسے:

آپ گھر میں یا گھر سے باہر کون سی زبان بولتے ہیں؟

آپ کے گھر میں کس کس موقعے پر کون کون سے روایتی کھانے پکائے جاتے ہیں؟

آپ کون سی خاص قسم کی موسیقی سنتے ہیں؟ شادی کے موقع پر کون سے مشہور گیت گائے جاتے ہیں؟

آپ کے ارد گرد اور گھر میں کون سے مذہبی تہوار منائے جاتے ہیں؟

آپ کون سا روایتی لباس پہننا پسند کرتے ہیں؟

سبق کا بتدریج ارتقا:(10منٹ)

سوالات کے جوابات کی روشنی میں اُستاد بچوں کو ثقافت کا مفہوم سمجھائے۔ مثال کے طور پر آپس کا میل جول، رسم ورواج اور رہن سہن کا طریقہ ثقافت کہلاتا ہے۔ ثقافت بہت سے اجزا سے مل کر بنتی ہے۔ جیسے زبان، لباس، خوراک، تہوار اور مذہب۔ یہ اجزا ثقافت کو پھلنے پھولنے میں مدد کرتے ہیں۔ ہر انسانی معاشرے کی اپنی ثقافت ہوتی ہے۔ ہر ثقافت منفرد ہے۔ پاکستانی قوم کی ایک خاص پہچان اور مخصوص ثقافت ہے۔ یہاں پر پنجابی، سندھی، بلوچی، کشمیری، خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان کی ثقافتوں کے رنگ نمایاں ہیں۔

اُستاد طلبہ کو پانچ گروپوں میں تقسیم کرے اور درسی کتاب کا صفحہ نمبر 16 کھولنے کو کہے۔ ہر گروپ کو پاکستانی ثقافت کے ایک ایک جز کی گروپ میں پڑھائی کرنے کی ہدایت دیں اور درج ذیل معلومات کلاس کے سامنے پیش کرنے کو کہیں۔

گروپ الف	گروپ ب	گروپ ج	گروپ د	گروپ ہ
زبان	لباس	پکوان	میلے اور تہوار	مذہبی ہم آہنگی
قومی زبان	قومی لباس	گوشت والے پکوان	قومی تہوار	مختلف مذاہب کے نام
مقامی زبانیں	شہری لباس	سادہ پکوان	علاقائی تہوار	اقلیتوں کے حقوق
-----	دیہی لباس	میٹھے	مذہبی تہوار	اقلیتوں کے تہوار
-----	صحرائی علاقوں کا لباس	گرم علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے پکوان	عرس	------
-------	گرم اور ٹھنڈے علاقوں میں پہنے جانے والا لباس	-------	میلے	-----

سرگرمی نمبر1:(5منٹ)

اُستاد طلبہ کو اپنی علاقائی ثقافت کے بارے میں سوچنے کو کہے۔ طلبہ آنکھیں بند کر کے سوچیں اور پھر اہم اجزا اپنی کاپی پر درج کریں۔

سرگرمی کے اختتام پر طلبہ اپنی ثقافت کے اہم اجزا کے بارے میں ساتھی طلبہ کو بتائیں۔

سرگرمی نمبر2:(10منٹ)

اُستاد طلبہ کو ایک ورک شیٹ مہیا کرے یا درجِ ذیل جدول تختۂ تحریر پر بنائیں اور طلبہ دو، دو کے گروپ کی صورت میں اس کو مکمل کریں۔ جیسے جو طالب علم جہاں بیٹھا ہے، اپنے ساتھی کی طرف منھ کر کے بیٹھ جائے اور کام مکمل کرے۔

پاکستانی ثقافت کے اہم اجزا اور اُن کی تفصیل لکھیں۔

اہم اجزا	تفصیل
1.	
2.	
3.	
4.	
5.	

اختتام: (3 منٹ)

سبق کے اختتام پر اُستاد اہم نکات کی دُہرائی کروائے گا۔ جیسے: ثقافت کی تعریف کیا ہے؟ آپس کا میل جول، رسم و رِواج اور رہن سہن کا طریقہ ثقافت کہلاتا ہے۔ ثقافت کن اجزا سے مل کر بنتی ہے؟ ثقافت زبان لباس، خوراک، تہوار اور مذہب جیسے اجزا سے مل کر بنتی ہے۔ پاکستانی ثقافت ایک متنوع ثقافت ہے۔ اِس میں ہر ثقافتی جز موجود ہے۔ یہی چیز اِسے دُنیا کی باقی ثقافتوں سے منفرد کرتی ہے۔

جانچ: (5 منٹ)

طلبہ کی جانچ کے لیے درج ذیل جملے مکمل کروائیں۔

آپس کا میل جول، رسم و رِواج اور رہن سہن کا طریقہ ------------ کہلاتا ہے۔

پاکستانی ثقافت ایک ------------ ثقافت ہے۔

پاکستان کی قومی زبان ------------ ہے۔

ثقافت زبان ------، خوراک، تہوار اور ------- جیسے اجزا سے مل کر بنتی ہے۔

پاکستان کا قومی لباس ------------ ہے۔

گھر کا کام: 2 منٹ

طلبہ ایک سکریپ بک تیار کریں جس میں مختلف علاقائی لباس، پکوان، تہوار اور ثقافتی میلوں کی تصاویر چسپاں کریں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4

سبق نمبر-12

عنوان: ثقافت

قوم اور قومیت

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

قوم اور قومیت / قوم پرستی کی تعریف کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، پاکستان کے جھنڈے، قومی جانور، قومی پرندے کی تصاویر

معلومات برائے اساتذہ:

- لوگوں کا ایسا گروہ جو مخصوص خطے یا علاقے میں رہتا ہو اور اُن لوگوں کی اَقدار، رِوایات، مفادات، مذہب اور ثقافت کی خصوصیات مشترک ہوں، قوم کہلاتا ہے۔
- پاکستان میں بسنے والے تمام لوگ ایک قوم ہیں جن کی اَقدار، رسوم ورِواج، مذہب سب ایک ہیں۔

- دُنیا میں ہر قوم کی طرح پاکستانی قوم کی اپنی شناخت ہے، مثلاً ہماری قومی زبان اُردُو ہے۔
- پاکستان کا قومی لباس شلوار قمیص ہے۔
- پاکستان کا قومی جانور مارخور ہے اور قومی کھیل ہاکی ہے۔
- پاکستان کے قومی شاعر ڈاکٹر علامہ محمد اقبال ہیں۔

- پاکستان کا قومی پرندہ چکور ہے۔

- پاکستان دو قومی نظریے کی بنیاد پر قائم ہوا۔
- قومیت ایسے جذبے کا نام ہے جو افراد کے مابین رنگ، نسل، مذہب، علاقے اور زبان کی بنیاد پر پیدا ہوتا ہے۔
- قانونی طور کسی خاص ریاست سے تعلق رکھنے کی قانونی حیثیت کو قومیت کہا جاتا ہے۔ جیسے پاکستانی، امریکی، افغانی، بھارتی، بنگالی وغیرہ۔

تعارف: ۶ منٹ

- طلبہ میں قوم اور قومیت کا احساس پیدا کرنے کے لیے سبق کے آغاز میں درج ذیل ملی نغمہ بچوں سے مل کر پڑھیں۔

اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
سانجھی اپنی خوشیاں اور غم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
ایک چمن کے پھول ہیں سارے، ایک گگن کے تارے
ایک گگن کے تارے
ایک سمندر میں گرتے ہیں سب دریاؤں کے دھارے
سب دریاؤں کے دھارے
جدا جدا ہیں لہریں، سرگم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
سانجھی اپنی خوشیاں اور غم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
ایک ہی کشتی کے ہیں مسافر اِک منزل کے راہی
اِک منزل کے راہی
اپنی آن پہ مٹنے والے ہم جاں باز سپاہی
ہم جاں باز سپاہی
بند مٹھی کی صورت باہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
سانجھی اپنی خوشیاں اور غم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں

پاک وطن کی عزت ہم کو اپنی جان سے پیاری
اپنی جان سے پیاری
اپنی شان ہے اس کے دم سے، یہ ہے آن ہماری
یہ ہے آن ہماری
اپنے وطن میں پھول اور شبنم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
ساجھی اپنی خوشیاں اور غم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں
اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں، ہم ایک ہیں

ملی نغمہ پڑھنے کے بعد طلبہ کو آج کے حاصلاتِ تعلم کا تعارف کروائیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: ۱۲ منٹ

تختۂ تحریر پر "قوم اور قومیت" کی سرخی لکھیں:

- ہمارے ملک کا نام کیا ہے؟
- ہمیں الگ ملک بنانے کیوں ضرورت پیش آئی؟
- پاکستان کے قیام سے پہلے برِصغیر میں کون کون سی قومیں آباد تھیں؟

بچوں کے جوابات تختۂ تحریر پر لکھیں۔

طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان دو قومی نظریے کی بنیاد پر قائم ہوا۔ برِصغیر میں قیامِ پاکستان سے پہلے دو بڑی قومیں آباد تھیں: ایک مسلمان اور دُوسری ہندو۔ بچوں کو بتایئے کہ لوگوں کا ایسا گروہ جو ایک خاص علاقے میں رہتا ہو اور ایک جیسے اجتماعی مفاد رکھتا ہو۔ جس کا مذہب اور رسم و رواج بھی ایک جیسے ہوں، اس کو "قوم" کہا جاتا ہے جیسے پاکستان میں رہنے والے ہم سب پاکستانی قوم ہیں کیوں کہ ہم ایک خاص علاقے میں رہتے ہیں، ہماری قومی زبان ایک ہے اور پورے پاکستان میں ملتی جلتی ثقافت ہے۔ طلبہ کو بتائیں کہ دُنیا کی دُوسری اقوام کی طرح پاکستانی قوم کی بھی اپنی الگ شناخت ہے جس کی علامت ہمارا قومی پرچم ہے۔ اس کے علاوہ ہمارا قومی کھیل ہاکی ہے۔ ہمارا قومی پرندہ چکور ہے۔ ہمارا قومی جانور مارخور ہے۔ ہمارے قومی شاعر ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ ہیں۔

- بچو! جیسے آپ اپنے گھر والوں کے ساتھ پیار اور محبت کرتے ہیں، اسی طرح ہم اپنے ملک پاکستان سے بھی بہت محبت کرتے ہیں۔ اس جذبے اور محبت کو قوم پرستی کہتے ہیں۔ اس جذبے کی وجہ سے ساری قوم متحد رہتی ہے۔ اس سے ملک مضبوط ہوتا ہے اور لوگ آپس میں پیار اور محبت سے رہتے ہیں۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ قانونی طور پر کسی خاص ریاست سے تعلق رکھنے کی قانونی حیثیت کو قومیت کہا جاتا ہے۔ جیسے پاکستان میں رہنے والے پاکستانی، امریکا میں رہنے والے امریکی، افغانستان میں رہنے والے افغانی، بھارت میں رہنے والے بھارتی کہلاتے ہیں۔

سرگرمی نمبر1:7منٹ

طلبہ کے گروپ بنائیں اور ان سے درج ذیل جدول میں کم از پانچ ایسی چیزوں کے نام لکھوائیں جو پاکستانی قوم کی شناخت ہیں۔ساتھ خاکہ بھی بنائیں۔

نام	خاکہ

سرگرمی نمبر2:3منٹ

طلبہ کے گروپ بنائیں اور ان سے کہیں کہ وہ کم از کم چار نکات لکھیں جن سے معاشرے میں قومیت کے جذبے کو تقویت دی جاسکتی ہو۔

سرگرمی نمبر3:3منٹ

طلبہ "قومی ترانہ "پیش کریں۔

اختتام:3منٹ

قوم سے مراد لوگوں کا وہ منظم گروہ ہے، جو ایک خاص علاقے میں رہتا ہو اور اُس کی اپنی الگ پہچان ہو، اس کی اپنی ثقافت، مذہب، زبان اور اَقدار ہوں جو اسے دوسروں لوگوں سے الگ کرتی ہوں۔ وطن سے محبت اور عقیدت کی وجہ سے پورے ملک کے لوگ آپس میں متحد ہو کر رہتے ہیں۔ اسی احساس کو "قومیت "کہتے ہیں۔ قومی جذبے کو ظاہر کرنے کے کچھ خاص طریقے ہوتے ہیں۔

عوام کی سماجی، سیاسی اور قومی امنگوں کا مجموعہ۔ اس لحاظ سے کسی قوم کی زندگی اور اعمال کو کنٹرول کرنے والے نظریات ہی اس کی قوم پرستی کو تشکیل دیتے ہیں۔

جانچ:4منٹ

- جیسے اپنے گھر سے محبت کرتے ہیں، اس طرح اپنے وطن سے محبت کو کیا کہتے ہیں؟
- پاکستان میں رہنے والے لوگ کون سی قوم ہیں؟
- مسلمانوں کو ایک الگ ملک بنانے کی کیوں ضرورت آئی؟
- قوم سے کیا مراد ہے؟

گھر کا کام: 2 منٹ

طلبہ اپنے گھر سے درج ذیل جدول کو مکمل کر کے لائیں۔

ملک کا نام	قومیت	قومی زبان	دارالحکومت
پاکستان			
بھارت			
امریکا			
افغانستان			
بنگلادیش			

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4 سبق نمبر-13

عنوان: ثقافت

اقلیتوں کے تہوار

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

مذہبی ہم آہنگی بیان کر سکیں اور بتا سکیں کہ کس طرح اقلیتیں اپنے تہوار مناتی ہیں۔

مواد:

درسی کتاب، مارکر، تختۂ تحریر

معلومات برائے اساتذہ:

مذہبی ہم آہنگی: مختلف مذاہب کے لوگوں کا باہمی اتحاد و یگانگت کے ساتھ رہنا اور ایک دوسرے کے مذہبی عقائد کا احترام کرنا مذہبی ہم آہنگی کہلاتا ہے۔ مذاہب اور ثقافت میں تنوع کسی بھی معاشرے کی طاقت اور خوب صورتی ہوتی ہے۔ پاکستان میں اقلیتیں اپنے مذہبی تہواروں پر اضافی تعطیلات سے لطف اندوز ہوتی ہیں اور بھرپور انداز سے اپنے اپنے عقائد کے مطابق تہوار مناتی ہیں۔

- عیسائی ہر سال ۲۵ دسمبر کو کرسمس کا تہوار مناتے ہیں جب کہ ۲۲ مارچ سے ۲۵ اپریل کے درمیان ایسٹر کا تہوار مناتے ہیں۔ عیسائیوں کی عبادت گاہ کو گرجا گھر کہتے ہیں۔

- ہندوؤں کا اہم تہوار دیوالی ہے جو کارتیک کے مہینے میں چودھویں کی رات کو منایا جاتا ہے۔ ہندوؤں کی عبادت گاہ کو مندر کہتے ہیں۔
- مجوسی ہر سال نوروز کا تہوار مناتے ہیں یہ تہوار ۲۱ مارچ کو منایا جاتا ہے۔
- سکھوں کے اہم تہوار گرونانک گرپورب اور بیساکھی ہیں۔ بیساکھی کا تہوار ہر سال ۱۳/ اپریل کو جب کہ گرونانک گرپورب کا تہوار ہر سال ۲۲ نومبر کو منایا جاتا ہے۔ سکھوں کی عبادت گاہ کو گردوارہ کہتے ہیں۔

تعارف:4منٹ

طلبہ سے پوچھیں کہ آپ کے مذہبی تہوار کون کون سے ہیں اور انھیں کب اور کس طرح مناتے ہیں؟ طلبہ سے مزید پوچھیں کہ ان کے گاؤں یاارد گرد کوئی غیر مسلم رہتے ہیں۔ اگر رہتے ہیں تو ان کے ساتھ باقی لوگوں کا میل جول کیسا ہے اور کیا آپ نے انھیں مذہبی تہوار مناتے دیکھا ہے؟

مختلف طلبہ کی آرا سننے کے بعد طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم مذہبی آہنگی کے بارے میں بات کریں گے۔ پھر طلبہ سے پوچھیں کہ اُنھیں کون کون سے غیر مسلم تہواروں کا پتاہے۔ طلبہ سے نام پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھتے جائیں اور بعد میں انھیں بتائیں کہ آج کلاس میں ان تہواروں کے بارے میں بھی بات کی جائے گی جو ہمارے غیر مسلم بھائی مناتے ہیں جن میں دیوالی، کرسمس، ایسٹر، نوروز اور بیساکھی وغیرہ شامل ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:12منٹ

- طلبہ سے پوچھیں کہ ان کی کلاس میں غیر مسلم کون کون ہیں؟
- پھر ان سے پوچھیں کہ ان کے ساتھ باقی طلبہ کا رویہ کیسا ہے؟

ان سوالات کے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ مذہبی ہم آہنگی سے مراد ہے کہ مختلف مذاہب کے لوگوں کا باہمی اتحاد و یگانگت کے ساتھ رہنا اور ایک دوسرے کے مذہبی عقائد کا احترام کرنا۔ کلاس کی طرح گاؤں، محلے، شہر اور ملک میں بھی اسی طرح مل جل کر رہنا چاہیے اور ایک دوسرے کے مذہبی عقائد اور جذبات کا احترام کرنا چاہیے۔

- طلبہ سے پوچھیں کہ وہ کون کون سے مذہبی تہوار مناتے ہیں؟
- ہندو برادری کے لوگ کون کون سے تہوار مناتے ہیں؟ کسی مشہور تہوار کا نام بتائیں۔

طلبہ کے جوابات کو سامنے رکھتے ہوئے انھیں بتائیں کہ جیسے مسلمان اپنے مذہبی تہوار عیدین، عاشورہ اور عید میلادالنبی مناتے ہیں، اسی طرح دُوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والے اقلیتی لوگ بھی اپنے اپنے مذہب کے تہوار مناتے ہیں۔ ہندوؤں کا سب سے مشہور مذہبی تہوار دیوالی ہے جو کارتیک کے مہینے میں چودھویں کی رات کو منایا جاتا ہے۔ دیوالی کی رات سے پہلے ہندو اپنے گھروں کی مرمت، تزئین و آرائش اور رنگ وروغن کرتے ہیں، اور دیوالی کی رات کو نئے کپڑے پہنتے ہیں، دِیے جلاتے ہیں، کہیں روشن دان، شمع اور کہیں مختلف شکلوں کے چراغ جلائے جاتے ہیں، یہ دیے گھروں کے اندر اور باہر گلیوں میں بھی رکھے ہوتے ہیں۔

- طلبہ سے پوچھیں کہ کرسمس کسے کہتے ہیں؟
- یہ تہوار کس مذہب کے لوگ مناتے ہیں؟

طلبہ کے جوابات کو سامنے رکھتے ہوئے بتائیں کہ کرسمس عیسائی مذہب کا تہوار ہے جو ہر سال ۲۵ دسمبر کو منایا جاتا ہے اس موقع پر کرسمس ٹری بنایا جاتا ہے اور کیک بھی کاٹا جاتا ہے۔ کرسمس کا سب سے معروف کردار سانتا کلاز ہوتا ہے۔ اسی طرح ایسٹر بھی عیسائی مذہب کا تہوار ہے جو ہر سال ۲۲ مارچ سے ۲۵ / اپریل کے درمیان منایا جاتا ہے

- طلبہ سے کہیں کہ وہ سکھ مذہب کے کسی مشہور میلے کا نام بتائیں۔

طلبہ کو بتائیں کہ سکھ مذہب کا سب سے مشہور مذہبی تہوار میلا بیسا کھی ہے۔ یہ میلا ہر سال ۱۳ / اپریل کو منایا جاتا ہے۔ بیسا کھی کے تہوار کو جوش و خروش سے منانے کے لیے تقریباً ہر شہر میں میلے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ بیسا کھی کے میلے کی خاص اہمیت ہے۔ دریاؤں، نہروں، تالابوں یا مندروں کے کناروں پر بیسا کھی کے میلے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ بیسا کھی تہوار سے ایک دن پہلے اس کے لیے بنیادی طور پر ایک مارکیٹ لگائی جاتی ہے اور اس بازار میں لوگوں کو درکار تمام چیزیں فروخت کی جاتی ہیں۔ بیسا کھی کے میلے میں لوگوں کی تفریح کے لیے مختلف قسم کی دکانیں اور بڑے بڑے جھولے بھی لگائے جاتے ہیں۔ مجموعی طور پر لوگ اس مقدس تہوار کو ہنسی خوشی مناتے ہیں اور ایک دوسرے سے گلے ملتے ہیں اور تمام پرانی رنجشیں بھول جاتے ہیں اس کے علاوہ سکھ مذہب میں گرونانک گرپورب کا تہوار بھی منایا جاتا ہے۔

- طلبہ سے پوچھیں کہ وہ مجوسیت کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔
- کیا کبھی انہوں نے جشنِ نوروز کے بارے میں سنا ہے؟

طلبہ کے جوابات کو سننے کے بعد بتائیں کہ آگ کی پرستش کرنے والے لوگوں کو مجوسی یا پارسی کہتے ہیں۔ ان کا سب سے مشہور تہوار نوروز ہے جو کہ ہر سال کم و بیش ۲۱ مارچ کو منایا جاتا ہے، البتہ نوروز صرف ایک روز کا جشن نہیں بلکہ اس کے خاص آداب اور رسوم ہیں، اس کا آغاز ایرانی شمسی تقویم کے مطابق اسفند (آخری مہینے) کے آخری بدھ کی رات سے "چہار شنبہ سوری" کے مراسم سے ہوتا ہے۔ اس روز آتش روشن کی جاتی ہے اور اس پر غلبہ پانے کی خوشی میں لوگ اس کے اوپر سے کودتے ہیں۔ نوروز کے دن کے آداب میں لوگوں کا نہادھو کر، نیا لباس زیب تن کرنا ہوتا ہے۔ ہفت سین (سات سین) کا دستر خوان بچھایا جاتا ہے۔ ہفت سین سے مراد یہ ہے کہ دستر خوان پر سات وہ چیزیں رکھی جائیں گی جن کا نام سین سے شروع ہوتا ہو گا۔

سرگرمی نمبر ۱: 7 منٹ

طلبہ سے کہیں کہ وہ چار چار کا گروپ بنائیں اور دیے گئے جدول کو مکمل کریں۔

مذہب	عبادت گاہ کا نام	اہم تہوار کا نام	تہوار منانے کی تاریخ	پکوان
مسلمان				
عیسائی				
ہندو				
سکھ				

پارسی

سرگرمی نمبر ۲:7منٹ

طلبہ کو پانچ پانچ کے گروپ میں تقسیم کریں اور اُن سے کہیں کہ وہ کسی بھی مذہب کے تہوار سے متعلق خاکہ بنائیں اور کلاس میں پیش کریں۔ باقی طلبہ اس خاکے کو دیکھنے کے بعد اس تہوار کا نام بتائیں۔

اختتام:۵منٹ

سبق کے اختتام پر اُستاد طلبہ کو بتائیں کہ مذہبی ہم آہنگی کا مطلب ہے کہ تمام مذاہب کے لوگ معاشرے میں رواداری کا مظاہرہ کریں اور ایک دوسرے کی اقدار کا احترام کریں۔ طلبہ کو مختلف مذاہب کے اہم تہواروں کے مزید نام بتائیں۔

جائزہ۔3منٹ

طلبہ کی جانچ کے لیے درج ذیل سوالات کریں۔

قومی پرچم میں سفید رنگ اقلیتوں کی نمایندگی کرتا ہے۔	✓	×
دیوالی کا تہوار عیسائی مذہب کے لوگ مناتے ہیں؟	✓	×
بیساکھی ۱۳/ اپریل کو منائی جاتی ہے؟	✓	×
ہندوؤں کی عبادت گاہ کو گرجا گھر کہتے ہیں؟	✓	×
نوروز مجوسیوں کا تہوار ہے؟		
کرسمس ۲۵ دسمبر کو منایا جاتا ہے؟		

گھر کے لیے تفویض کردہ کام:2منٹ

طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر سے لکھ کر لائیں کہ معاشرے میں مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے کیا اقدامات کرنے چاہییں؟

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4 سبق نمبر-14

عنوان: ثقافت

پاکستان کے مختلف خطوں میں متنوع ثقافت کا احترام

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

پاکستان کے مختلف خطوں میں متنوع ثقافت کے احترام کا مظاہرہ بیان کر سکیں۔

مواد:

کتاب، سادہ کاغذ، چارٹ

معلومات برائے اساتذہ:

- ثقافت ایک اصطلاح ہے جس کا مطلب کسی جگہ کے لوگوں کا آپس میں میل جول، رسم و رواج، مذاہب، زبان اور رہن سہن کے طور طریقے ہیں۔

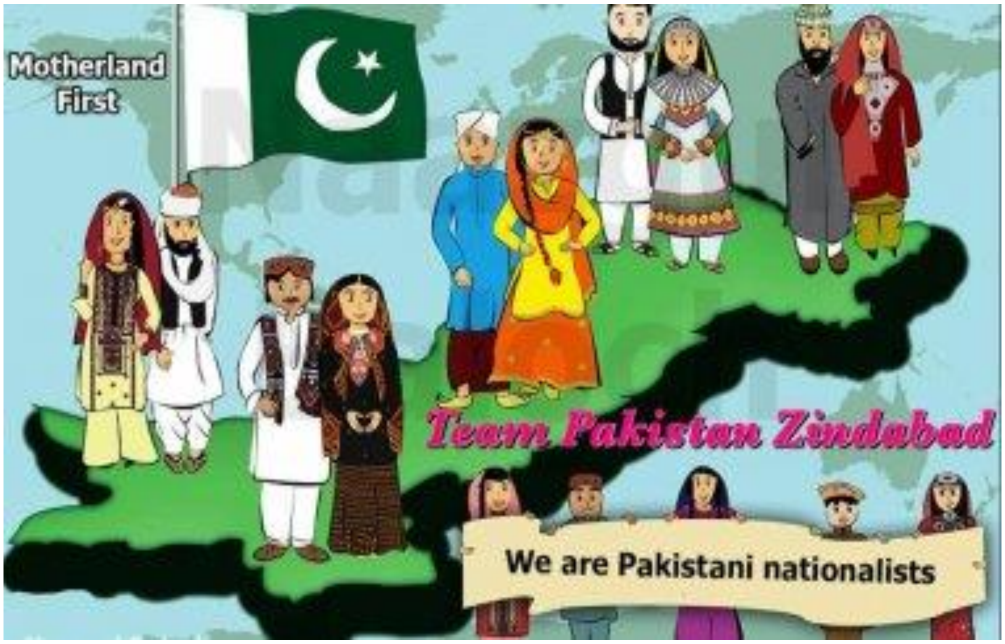

- پاکستان میں صوبوں اور علاقوں میں متنوع ثقافتی گروہ رہتے ہیں جن میں پنجابی، سندھی، بلوچ، پشتون، گلگت، بلتستانی اور کشمیری شامل ہیں۔
- پاکستان کا سرکاری مذہب اسلام ہے۔ ملک کی ۹۷ فی صد آبادی مسلمان ہے۔
- پاکستان کی سرکاری زبان اُردو ہے۔ یہاں کی علاقائی زبانوں میں بلوچی، پشتو، پنجابی، سرائیکی، سندھی اور کشمیری شامل ہیں۔

- پاکستان کا قومی لباس شلوار قمیص ہے

تعارف: ۶ منٹ

طلبہ سے پوچھیں:

- آپ کون کون سے لباس پہنتے ہیں؟
- آپ کون سی زبانوں میں بات کر سکتے ہیں؟
- آپ شادی پر کون کون سی رسومات کا اہتمام کرتے ہیں؟
- آپ کے گھر میں کسی خاص مہمان کے آنے پر کون کون سے کھانے پکائے جاتے ہیں؟
- آپ سارے سال میں کون کون سے تہوار مناتے ہیں؟

طلبہ کے جوابات سننے کے بعد اُنھیں بتائیں کہ آپ لوگوں کا آپس میں میل جول، رسم و رواج، مذاہب، زبان اور رہن سہن کے طور طریقے آپ کی ثقافت کہلاتے ہیں۔ آج ہم پاکستان کے مختلف علاقوں میں رہنے والے لوگوں کی ثقافت کے بارے میں پڑھیں گے اور یہ بھی دیکھیں گے کہ کس طرح مختلف ثقافتوں کے حامل لوگ باہم احترام اور محبت کے ساتھ رہ رہے ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: ۱۲ منٹ

طلبہ سے پوچھیں کہ

- آپ کون سی زبانیں بول سکتے ہیں؟
- آپ کے علاقے میں کون کون سی زبانیں بولی جاتی ہیں؟
- اپنے علاقے میں بولی جانے والی زبان کے علاوہ آپ پاکستان میں بولی جانے والی کس کس زبان کے بارے میں جانتے ہیں؟

طلبہ کے جوابات سننے کے بعد اُنھیں بتائیں کہ زبان کسی بھی علاقے کی ثقافت کا اہم جزو ہوتی ہے۔ پاکستان کی قومی زبان اُردو ہے، جب کہ پنجاب میں اُردو کے علاوہ پنجابی، سرائیکی، اور پوٹھوہاری زبانیں بولی جاتی ہیں۔ صوبہ سندھ میں سندھی اور خیبر پختونخوا میں پشتو اور ہندکو بولی جاتی ہے۔ صوبہ بلوچستان میں بلوچی، پشتو اور براہوی زبان بولی جاتی ہے۔ گلگت اور بلتستان میں بلتی اور بروشسکی زبانیں بولی جاتی ہیں۔ تمام پاکستانی ایک سے زیادہ زبانوں پر عبور رکھتے ہیں اور باہم مل جل کر رہتے ہیں۔ یہ زبانیں تمام پاکستانیوں کے لیے سرمایۂ افتخار ہیں۔

طلبہ سے پوچھیں:

- آپ کا پسندیدہ لباس کون سا ہے؟
- پاکستان میں کون کون سے لباس پہنے جاتے ہیں؟

طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان کا قومی لباس شلوار قمیص ہے۔ صوبہ پنجاب میں خواتین شلوار قمیص کے ساتھ دوپٹا اوڑھتی ہیں جب کہ مرد دھوتی، لنگی اور لاچا پہنتے ہیں اور سر پر ٹوپی یا پگڑی رکھتے ہیں۔ صوبہ سندھ میں اجرک پہنی جاتی ہے جو کہ سرخ اور نیلے رنگ کا ہاتھ سے چھپا ہوا خاص کپڑا ہوتا ہے۔ ریشمی دھاگوں اور چھوٹے شیشوں سے کپڑوں پر کڑھائی کی جاتی ہے جسے گج کہتے ہیں۔ صوبہ بلوچستان میں مرد لمبی قمیص اور چوڑے گھیرے والی شلوار پہنتے ہیں اور سر پر کلاہ یا پگڑی رکھتے ہیں جب کہ خواتین شیشوں کی کڑھائی والی قمیص اور شلوار پہنتی ہیں۔ خیبر پختونخوا کے مرد کپڑوں

کے ساتھ واسکٹ اور خاص پشاوری چپل پہنتے ہیں۔ کشمیری مرد اور خواتین کڑھائی والے چوغے پہنتے ہیں جنھیں مقامی زبان میں پھیرن کہتے ہیں۔گلگت بلتستان کے لوگ اُون سے بنے ہوئے کوٹ اور چوغے پہنتے ہیں وہاں کے لباس کو شوقہ کہتے ہیں۔ یہ تمام لباس اپنے مخصوص علاقوں کے علاوہ باقی تمام علاقوں میں بھی پسند کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں اور لوگ بہت شوق کے ساتھ اُنھیں پہنتے ہیں جیسے پشاوری چپل پورے پاکستان میں بہت پسند کی جاتی ہے،اسی طرح سندھی اجرک عزت کی علامت سمجھی جاتی ہے۔

ساگ	لبِ شیریں	کھڈی کباب

ان تمام پکوانوں کو بہت شوق سے کھاتے ہیں-پورے پاکستان میں گھروں میں خواتین ان پکوانوں کو پکانے کی ترکیبیں تلاش کرکے پکانا سیکھتی ہیں اور پھر خوشی کے مختلف مواقع پر یہ پکوان خصوصی طور پر تیار کیے جاتے ہیں۔ساگ پنجاب کے ساتھ ساتھ پاکستان کے باقی حصوں میں بھی پسند کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور خصوصی طور پر بنایا جاتا ہے۔اسی طرح کشمیری چائے پورے پاکستان میں مختلف تقاریب میں خاص طور پر تیار کروائی جاتی ہے۔

طلبہ سے پوچھیں:

- آپ کس تہوار سے سب سے زیادہ لطف اندوز ہوتے ہیں؟
- آپ کبھی کسی میلے پر گئے ہیں؟اگر ہاں تو نام بتائیں۔
- مسلمانوں کے اہم مذہبی تہوار کون سے ہیں؟

طلبہ کے جوابات سننے کے بعد اُنھیں بتائیں کہ میلے اور تہوار کسی بھی ثقافت کے آئینہ دار ہوتے ہیں۔ مسلمانوں کے اہم مذہبی تہوار عیدین، عید میلاد النبی ﷺ ہیں جب کہ دُوسرے مذاہب میں بیساکھی، دیوالی اور کرسمس ہیں۔ علاقائی تہواروں میں پنجاب میں میلا چراغاں اور جشنِ بہاراں، جبکہ سندھ میں جشنِ لاڑکانہ، اور سندھ فیسٹیول شامل ہیں۔ بلوچستان میں سبی میلا اور خیبر پختونخوا میں کالام فیسٹیول مشہور ہیں۔ گلگت بلتستان میں شندور فیسٹیول منایا جاتا ہے اور کشمیر میں کشمیر فیسٹیول منایا جاتا ہے۔

شندور فیسٹیول	جشنِ بہاراں	سبی میلا

طلبہ سے پوچھیں:

- دست کاریوں سے کیا مراد ہے؟
- آپ کے گھروں میں عورتیں ہاتھ سے کوئی چیز بناتی ہیں؟

طلبہ کے جوابات سننے کے بعد انھیں بتائیں کہ ہاتھ سے کوئی مخصوص بنائی جانی والی اشیا دست کاری کہلاتی ہیں۔ پنجاب کی مشہور دست کاریوں میں کمالیہ کا کھدر، اور کھڈی پر بننے والے کھیس، بوسکی اور شالیں مشہور ہیں۔ پنجاب کا شہر گجرات مٹی کے برتنوں اور چنیوٹ لکڑی کے فرنیچر کے لیے پوری دنیا میں مشہور ہے۔ سندھ کی مشہور دست کاریوں میں سندھی ٹوپی اور اجرک شامل ہیں جب کہ آزاد کشمیر کی شالیں اور کڑھائی والے کپڑے شہرت رکھتے ہیں۔ گلگت بلتستان میں بھی کڑھائی والے کپڑے اور کشیدہ کاری مشہور ہے۔ خیبر پختونخوا کی عمدہ شالیں اور ہاتھ سے بنائی ہوئی چمڑے کی پشاوری چپل خاص شہرت کی حامل ہے۔

چنیوٹی فرنیچر	کاشی کاری

طلبہ سے کوئی پنجابی لوک گیت سنانے کے لیے کہیں۔

اس کے بعد طلبہ کو بتائیں کہ لوک گیت ثقافتی رنگ کا اہم حصہ ہیں۔ پنجابی لوک ادب میں ماہیا، لوک گیت، لوری، بھنگڑا اور لڈی شامل ہیں جب کہ دھمال، ہوجمالو سندھ، بلوچی لیوا اور جھومر بلوچستان اور انتر، خٹک ڈانس اور چترال کا ڈانس خیبر پختونخوا کے اہم لوک گیت ہیں۔

سرگرمی نمبر۱۔ ۸منٹ

طلبہ کو مختلف گروپوں میں تقسیم کریں اور انھیں سرگرمی دیں کہ وہ پاکستان کے جس علاقے سے تعلق رکھتے ہیں، اس کی ثقافت پر ٹیبلو بنا کر پیش کریں۔

سرگرمی:۲

طلبہ کے گروپ بنائیں اور ان سے کہیں کہ وہ درج ذیل جدول کو چارٹ پر مکمل کریں۔

علاقے کا نام	زبان	تہوار	لباس	لوک گیت	پکوان
پنجاب					
سندھ					
بلوچستان					
خیبر پختونخوا					
کشمیر					
گلگت بلتستان					

اختتام:۴منٹ

طلبہ کو سبق کے اختتام پر بتائیں کہ کسی جگہ کے لوگوں کا آپس میں میل جول، رسم و رواج، مذاہب، زبان اور رہن سہن کے طور طریقے ثقافت کہتے ہیں۔ اس کے بعد طلبہ کو پاکستان کے مختلف علاقوں میں بسنے والے لوگوں کی ثقافت کی اہم خصوصیات بتائیں۔

جانچ: ۶منٹ

طلبہ سے درج ذیل سوالات کریں۔

- اجرک صوبہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کا مشہور لباس ہے۔
- پنجاب میں پنجابی اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زبانیں بولی جاتی ہیں۔
- میلا چراغاں صوبہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں منایا جاتا ہے۔
- بھنگڑا صوبہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے لوک ادب کا اہم حصہ ہے۔

گھر کا کام:

طلبہ اپنے گھر سے پاکستان کے کسی ایک علاقے کی ثقافت کی اہم خصوصیات کے بارے میں لکھ کر لائیں اور کل کلاس میں اس علاقے کی ثقافت کا مخصوص لباس پہن کر آئیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4

سبق نمبر-15

عنوان: ثقافت

ذرائع ابلاغ کی شناخت اور اہمیت

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

ذرائع ابلاغ (آرٹ، زبان، خطوط، پوسٹ کارڈ، ای میل، ریڈیو، ٹیلی وژن، انٹرنیٹ، موبائل فون، کمپیوٹر وغیرہ) کی شناخت کر سکیں اور اہمیت بیان کر سکیں۔

مواد:

کتاب، سادہ کاغذ، مختلف ذرائع ابلاغ یا اُن کی تصاویر

معلومات برائے اساتذہ:

- ہم سب لوگ روز آپس میں بہت سے طریقوں سے رابطہ کرتے ہیں۔ ان طریقوں کے ذریعے سے ہم اپنے احساسات، پیغامات اور باتوں کو دوسروں تک پہنچاتے ہیں۔ ان طریقوں کو "ذرائع ابلاغ" کہا جاتا ہے۔ ذرائع ابلاغ میں آرٹ، زبان، خطوط، پوسٹ کارڈ، ای میل، ریڈیو، ٹیلی وژن، انٹرنیٹ، موبائل فون، کمپیوٹر وغیرہ شامل ہیں۔
- **کمپیوٹر** ایک برقیاتی آلہ ہے جو حساب کے سوال اور پیچیدہ شماریاتی مسئلے مقررہ اور پروگرامی ہدایات کے مطابق آسانی سے حل کر لیتا ہے۔ پھر ان حسابات کے نتائج یا تو ظاہر کر دیتا ہے یا اپنے پاس محفوظ کر لیتا ہے۔
- ای میل الیکٹرانک آلات استعمال کرنے والے لوگوں کے درمیان پیغامات ("میل") کے تبادلے کا ایک طریقہ ہے۔
- **ریڈیو** وہ ٹیکنالوجی ہے جو ریڈیائی لہروں کا استعمال کرتے ہوئے معلومات، جیسے آواز وغیرہ، کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتی ہے۔
- ریڈیو کو "مارکونی" نامی سائنس دان نے ایجاد کیا ہے۔

تعارف: ۶منٹ

عزیز طلبہ! آج آپ کو پڑھنے سے پہلے ایک دل چسپ کہانی سناتے ہیں۔ پرانے زمانے میں دو سلطنتوں کی سرحدیں آپس میں ملتی تھیں۔ ایک سلطنت کے لوگ پانی کے لیے سرحد پار دُوسری سلطنت کی حدود میں جاتے تھے۔ وقت گزرتا گیا کہ اس سلطنت کا بادشاہ وفات پا گیا اور اُس کی جگہ اُس کے بیٹے نے لے لی۔ وہ بنیادی طور پر لالچی اور سنگ دل تھا۔ اُس نے بہانے بہانے سے پانی کے لیے آنے والے دُوسری سلطنت کے لوگوں کو تنگ کرنا شروع کر دیا اور آہستہ آہستہ اُن پر پانی مکمل طور پر بند کر دیا۔ اُن لوگوں نے سارے حالات اپنے بادشاہ تک پہنچائے۔ بادشاہ نے اپنا قاصد بھیج کر درخواست

کی کہ اُس کے لوگوں کو پانی لانے کی اجازت دی جائے، مگر دُوسرے بادشاہ نے انکار کر دیا۔ اِس بادشاہ کے پاس جنگ کے علاوہ کوئی راستہ باقی نہ رہا۔ اس نے فوج اکٹھی کی اور حملہ آور ہونے کے لیے پہنچ گیا مگر دوسرے بادشاہ کا قلعہ بہت مضبوط تھا۔ اندر جانے کا ایک ہی راستہ تھا جو بند تھا۔ لوگوں نے بتایا کہ یہ دروازہ کبھی کبھی کھلتا ہے۔ اس مقصد کے لیے ایک جاسوس کو بھیس بدل کر اندر بھیجا گیا کہ وہ اندر جا کر قلعے کے کم زور حصے کی نشان دہی کرے۔ جاسوس نے اندر جا کر ایک کبوتر کے ذریعے معلومات بھیجنے کی کوشش کی مگر دفاعی سپاہی نے اس کبوتر کو قلعے کی سرحد کے اندر ہی مار ڈالا۔ پھر اُس جاسوس نے خفیہ زبان میں پیغام لکھا اور قلعے سے باہر جانے والے سامان میں چھپا دیا مگر تلاشی کے دوران اُس خط کو نکال لیا گیا اور اُس جاسوس کا پتا لگا کر اس کو قتل کر دیا گیا۔ اس طرح یہ مہم ناکام ہو گئی۔

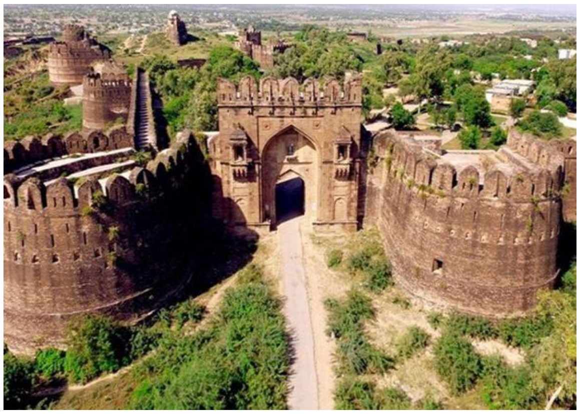

عزیز طلبہ! اگر آپ اس جاسوس کی جگہ ہوتے تو قلعے سے باہر پیغام کیسے پہنچاتے؟

جوابات سننے کے بعد طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم پیغام رسانی کے انھی ذرائع کے بارے میں بات کریں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: ۱۲ منٹ

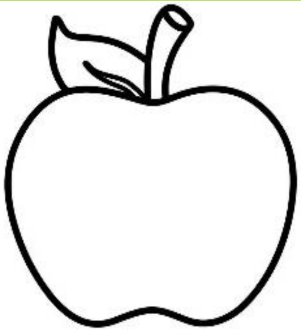

طلبہ سے پوچھیں:

- آپ نے کبھی کوئی تصویر بنائی ہے؟
- آپ نے کوئی پینٹنگ دیکھی ہے؟

طلبہ کے جوابات سننے کے بعد اُنھیں بتائیں کہ اپنے خیالات، تصورات، اور جذبات کو تصاویر کی شکل میں دوسروں تک پہنچانا آرٹ کہلاتا ہے۔ زمانہ قدیم سے یہ پیغام رسانی کا ذریعہ چلا آ رہا ہے۔ یہ ذریعہ اس وقت سے چلا آ رہا ہے جب لوگ غاروں میں رہتے تھے۔

- طلبہ سے پوچھیں کہ انھیں کون سی زبانوں میں بات کرنا آتی ہے؟
- اگر انھیں کسی علاقے میں جانے کا اتفاق ہو جہاں کی زبان سے وہ ناواقف ہوں تو وہ کیسے اپنی بات سمجھائیں گے؟

طلبہ کو بتائیں کہ زبان پیغام رسانی کا سب سے اہم ذریعہ ہوتی ہے۔ اگر ہم کسی علاقے میں بولی جانے والی زبان سے ناواقف ہوں تو آپ اپنا مافی الضمیر بیان نہیں کر سکتے۔ پاکستان کی قومی زبان اُردو ہے جب کہ یہاں علاقائی زبانیں بھی بولی جاتی ہیں مثلاً پنجاب میں پنجابی، بلوچستان میں بلوچی، سندھ میں سندھی اور خیبر پختونخوا میں پشتو بولی جاتی ہے۔

طلبہ سے پوچھیں:

- آپ نے کبھی کوئی خط لکھا ہے؟
- آپ نے کبھی کسی دوست کو عید کارڈ بھیجا ہے؟

طلبہ کو بتائیں کہ خطوط اور پوسٹ کارڈ بھی پیغام رسانی کا اہم ذریعہ ہیں۔ آج بھی اہم سرکاری خط کتابت خطوط کے ذریعے ہی سے ہوتی ہے۔

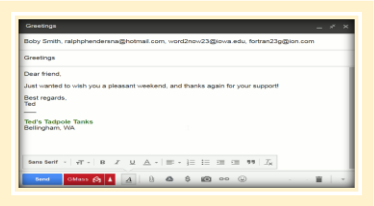

طلبہ سے پوچھیں:

- ای۔ میل کیا ہوتی ہے؟
- آپ کے گھر کے کسی فرد نے کبھی ای۔ میل کی ہے؟
- ای۔ میل کرنے کے لیے کون سی چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے؟
- کس کس کے گھر میں کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ ہے؟
- آپ کے گھر کے بڑے کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ پر کیا کام کرتے ہیں؟

طلبہ کے جوابات سننے کے بعد اُنھیں بتائیں کہ وقت کے ساتھ ساتھ ابلاغ کے ذرائع میں تبدیلی آتی گئی۔ خطوط اور پوسٹ کارڈ کی جگہ ای۔ میل نے لے لی ہے۔ ای۔ میل بھیجنے کے لیے ہمیں کمپیوٹر اور لیپ ٹاپ اور موبائل کی ضرورت ہوتی ہے۔ ای۔ میل کے ذریعے سے پوری دنیا میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ اس کے ذریعے سے پیغام، کارڈ، تصاویر، کاغذات اور ویڈیو بآسانی بھیج سکتے ہیں۔ کمپیوٹر ایک تیز رفتار اور ذہین مشین ہے۔ ہم کمپیوٹر پر انٹرنیٹ کی مدد سے ابلاغ کر سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ نے دُنیا کو گلوبل ویلیج میں تبدیل کر دیا ہے۔ انٹرنیٹ کنکشن رکھنے والا ہر انسان پوری دُنیا کے کسی بھی کونے سے گفت گو کر سکتا ہے۔ ہم نہ صرف بات کر سکتے ہیں بلکہ ہر قسم کی معلومات تک رسائی آسانی سے حاصل کر سکتے ہیں۔ کمپیوٹر سے سرچ انجن جیسے گوگل اَور دُوسری ویب سائیٹ سے ہر طرح کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ہم ای۔ میل کر سکتے ہیں۔ کمپیوٹر نے ابلاغ کے ذرائع میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ اس نے ابلاغ کو آسان ترین اور سستا کر دیا ہے۔ کمپیوٹر کے ذریعے ہم لمحوں میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ہم کسی بھی وقت کسی سے بات کر سکتے ہیں۔

طلبہ سے پوچھیں:

- آپ کے گھر میں کوئی بزرگ ریڈیو پر خبریں سنتا ہے؟
- ٹیلی وِژن پر اُن کا پسندیدہ ڈراما کون سا ہے؟
- ٹیلی وِژن پر ڈراموں کے علاوہ اور کیا کیا دِکھایا جاتا ہے؟

طلبہ کے جوابات سننے کے بعد انھیں بتائیں کہ ریڈیو کو ذرائع ابلاغ میں ایک خصوصی اہمیت رہی ہے۔ پہلے وقتوں میں ریڈیو بہت زیادہ سنا جاتا تھا۔ یہ قریب قریب ہر گھر میں ہوتا تھا، لیکن ٹیلی وِژن کے آجانے سے اس کا استعمال کم ہو گیا۔ اب موبائل کے آجانے کے بعد ریڈیو سننے کا رُجحان دوبارہ سے بڑھ گیا ہے۔ اب اس کو ایف۔ ایم کے نام سے جانا جاتا ہے آج کے دور میں ٹیلی وِژن ہر گھر میں موجود ہے۔ اس پر نشر ہونے والے پروگرام ہر عمر کے فرد کے لیے دل چسپی رکھتے ہیں۔ اِس پر بچوں کے لیے کارٹون، کہانیاں، عورتوں کے فیشن، کھانے پکانے کے پروگرام، ڈرامے، خبریں اور تجزیے پیش کیے جاتے ہیں۔

- طلبہ سے پوچھیں کہ وہ کارٹون کس چیز پر دیکھتے ہیں؟
- کیا موبائل پر کارٹون کے علاوہ بھی کوئی کام ہوتا ہے؟

جوابات سننے کے بعد طلبہ کو بتائیں کہ موبائل بغیر تار کے برقی مشین ہے جس نے دنیا میں ترقی کے نئے دور کا آغاز کیا ہے۔ یہ کھمبے سے سگنل لیتا ہے۔ جس سے پوری دُنیا میں رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ موبائل گھر کے اندر اور باہر آسانی لے جایا جا سکتا ہے۔ ہم اسے چھوٹا کمپیوٹر بھی کہہ سکتے ہیں۔

اس پر تحریری اور زبانی، دونوں ابلاغ کی سہولت حاصل ہے۔ آرٹ ورک بھی کیا جا سکتا ہے۔ براہ راست بات کرنے کے علاوہ اس پر گانے، تقاریر اور مختلف پروگرام بھی دیکھے اور سنے جا سکتے ہیں۔ موبائل پر ریڈیو بھی سنا جا سکتا ہے۔ اس سے تصاویر اور ویڈیوز بنائی جا سکتی ہیں۔ آج کل بچوں میں موبائل پر کارٹون دیکھنے اور مختلف گیمز کھیلنے کا بھی رُجحان بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ جہاں موبائل کے بہت سے فوائد ہیں، وہاں اس کا حد سے زیادہ استعمال بھی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔ یہ خاص طور پر بچوں کے لیے زیادہ نقصان دہ ہے۔ اس سے آنکھوں کی بینائی بھی کم زور ہو سکتی ہے۔ موبائل کو پڑھائی کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کرونا کی بیماری کے دوران میں جس وقت سارے اسکول بند ہو گئے تھے تو اساتذہ اس کے ذریعے ہی سے آپ کی پڑھائی کرواتے تھے۔ اس میں ٹارچ بھی ہوتی ہے۔ کیلکولیٹر بھی ہوتا ہے، جسے عام حساب کتاب کے لیے آسانی سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

سرگرمی نمبر ۱۔ ۸ منٹ

طلبہ کے گروپ بنائیں اور اُن سے درج ذیل جدول کو مکمل کریں۔

نام ذرائع ابلاغ	استعمالات

سرگرمی: ۲

طلبہ کے گروپ بنائیں اور اُن سے کہیں کہ وہ درج ذیل ذرائع ابلاغ کے بے جا استعمال کے نقصانات بیان کریں۔

نام ذرائع ابلاغ	نقصانات
موبائل فون	
ٹیلی وِژن	
کمپیوٹر	
انٹرنیٹ	

اختتام: ۴ منٹ

طلبہ کو سبق کے اختتام پر بتائیں کہ ہم سب لوگ روز آپس میں بہت سے طریقوں سے رابطہ کرتے ہیں۔ ان طریقوں کے ذریعے سے ہم اپنے احساسات، پیغامات اور باتوں کو دُوسروں تک پہنچاتے ہیں۔ اُن طریقوں کو "ذرائع ابلاغ" کہا جاتا ہے۔ قدیم ذرائع ابلاغ میں آرٹ، خطوط، ریڈیو وغیرہ شامل ہیں جب کہ جدید ذرائع ابلاغ میں کمپیوٹر، ای میل، موبائل فون اور انٹرنیٹ شامل ہیں۔

جانچ: ۶ منٹ

طلبہ سے درج ذیل سوالات کریں۔

- احساسات، پیغامات اور باتوں کو دوسروں تک پہنچانے کے طریقوں کو کیا کہتے ہیں؟
- ذرائع ابلاغ کون کون سے ہیں؟
- ذرائع ابلاغ ہمارے لیے کیوں ضروری ہیں؟
- موبائل کے کوئی سے دو نقصان بتائیں۔

گھر کا کام:

طلبہ اپنے گھر سے آج پڑھائے گئے ذرائع ابلاغ میں سے کوئی دو کی تصویریں بنا کر لائیں اور ساتھ اُن کے دو فائدے اور دو نقصان لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4   سبق نمبر-16

عنوان: ریاست اور حکومت

ریاست اور حکومت میں فرق

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

ریاست اور حکومت کے مابین فرق کو سمجھ سکیں۔

مواد:

کتاب، سادہ کاغذ، مختلف رنگوں کی پینسلیں

معلومات برائے اساتذہ:

- ریاست ایک ایسا علاقہ ہے جہاں ایک آبادی رہتی ہو اور ایک خود مختار حکومت ہو اور جس کا اپنا اقتدار ہو۔
- ریاست کے چار بنیادی جزو ہیں: آبادی، حکومت، علاقہ اور اقتدارِ اعلیٰ۔
- لوگوں کا ایسا گروہ جس کے پاس کسی ملک یا ریاست کے انتظامات سنبھالنے کے اختیارات ہوں، حکومت کہلاتا ہے۔
- جمہوریت ایسا نظامِ حکومت ہے جس میں لوگ حکومتی نمائندوں کا انتخاب کرتے ہیں۔

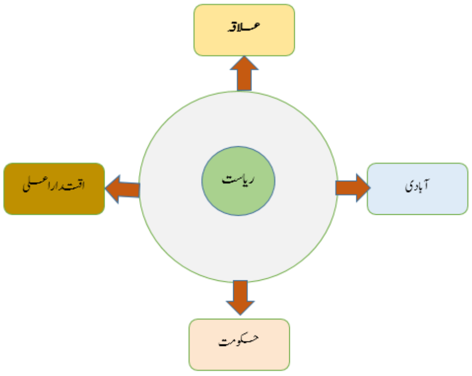

- پاکستان میں وفاقی طرزِ حکومت قائم ہے۔ اس میں چار صوبائی حکومتیں (پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، بلوچستان) ہیں۔
- آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں الگ الگ حکومتیں قائم ہیں۔
- صدرِ مملکت ریاست کا سربراہ ہوتا ہے۔
- وزیرِ اعظم وفاقی حکومت کا سربراہ ہوتا ہے۔
- گورنر صوبے کا سربراہ ہوتا ہے جسے صدرِ مملکت نامزد کرتا ہے۔
- پاکستان کے آئین کے مطابق اقتدارِ اعلیٰ کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔

تعارف: ۶ منٹ

طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے گھر کے راہ نما کے بارے میں سوچیں۔ یہ والدین، دادا دادی، خالہ یا چچا، یا کوئی اور بالغ سرپرست ہو سکتا ہے۔ اگر آپ کے گھر

میں ایک سے زیادہ لیڈر ہیں تو اُن دونوں کے بارے میں سوچیں۔ وہ گھر کو چلانے میں کیا کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ اہم فیصلے کرتے ہیں۔ گھر کے لیے ماہانہ سامان کون سا خریدنا ہے، سونے کا وقت کیا ہے، اور گھر کے صحن میں محفوظ طریقے سے کھیلنے کے اصول کیا ہوں گے۔ اس کے بعد طلبہ کو بتائیں کہ آپ کا گھر ایک ریاست ہے جس میں ایک علاقہ ہے۔ اس میں آبادی ہے اور یہاں کچھ لوگوں کے پاس فیصلے کرنے کا اختیار ہے۔ جن لوگوں کے پاس یہ اختیار ہے وہ حکومت ہیں۔

اسی طرح حکومت کسی ملک یا ریاست کو چلانے میں کردار ادا کرتی ہے۔ وہ لوگوں کا ایک گروہ ہیں جن کے پاس ایسے فیصلے کرنے کا اختیار ہے جو عوام اور ملک کی بھلائی کے لیے ہوں۔ حکومت ملک یا ریاست کے لیے قوانین اور پالیسیاں بنانے اور نافذ کرنے کے لیے کام کرتی ہے۔ ریاست ایک جہاز کی طرح ہے اور حکومت کی مثال جہاز کے عملے کی طرح ہے جو جہاز کو چلاتا ہے۔ اس کے برعکس کوئی اُن کا موازنہ کسی کاروباری تنظیم سے کر سکتا ہے، جہاں ریاست کاروباری ادارہ ہے جب کہ حکومت کاروبار کی انتظامی ٹیم ہے۔ آج ہم ریاست اور حکومت کے درمیان فرق کو سمجھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: ۱۲ منٹ

طلبہ سے پوچھیں:

- اُن کی کلاس میں مانیٹر کیوں بنایا جاتا ہے؟
- مانیٹر کے علاوہ اور کون اُن کی کلاس میں فیصلے کرتا ہے؟
- اسکول کے اہم فیصلے کون کرتا ہے؟

طلبہ کے جوابات سننے کے بعد اُنھیں بتائیں کہ جس طرح کلاس میں ایک مانیٹر بنایا جاتا ہے، وہ کلاس میں قائدانہ کردار ادا کرتا ہے اور کلاس میں موجود ٹیچر کے ساتھ مل کر کلاس کے متعلق مختلف اہم فیصلے کرتا ہے۔ کلاس کی تمام اہم سرگرمیوں کو منظم اور کنٹرول کیا جاتا ہے، مگر ان تمام

فیصلوں کا دائرۂ اختیار اسی کلاس تک محدود ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک اسکول کا انتظام چلانے کے لیے ہیڈ ماسٹر ہوتا ہے، جو اسکول کے اہم فیصلے کرتا ہے۔ اِن فیصلوں کا اطلاق صرف اسکول کی حد تک ہوتا ہے۔ اسکول یا کلاس کا انتظام چلانے والے لوگ اس اسکول یا کلاس کی حکومت کہلائیں گے۔ اسی طرح کسی بھی ملک کا انتظام و انصرام چلانے کے لیے کچھ لوگوں کو مقرر کیا جاتا ہے جنھیں حکومت کہا جاتا ہے۔ دُنیا میں مختلف طرزِ حکومت رائج ہیں جن میں اہم بادشاہت، آمریت اور جمہوریت شامل ہیں۔ جمہوریت پوری دُنیا میں سب سے زیادہ پسندیدہ اور قابلِ قبول نظامِ حکومت ہے جس میں حکومت کا انتخاب لوگ ووٹوں سے کرتے ہیں۔

طلبہ سے پوچھیں:

- مانیٹر یا کلاس میں موجود ٹیچر کے فیصلوں کا اطلاق اسی کلاس پر ہو گا یا باقی جماعتوں پر بھی ہو گا؟
- اسکول کے ہیڈ ماسٹر جو اُصول و ضوابط بنائیں گے، وہ کس جگہ پر لاگو ہوں گے؟
- اسکول میں ہیڈ ماسٹر کے علاوہ بھی کوئی موجود ہوتا ہے؟

طلبہ کے جوابات کو انہاک کے ساتھ سنیں اور انھیں بتائیں کہ جس طرح ایک کلاس میں مانیٹر یا کلاس انچارج کے فیصلے کا اطلاق اس کلاس پر ہوتا ہے اور اس کلاس میں موجود طلبہ اس کلاس کی آبادی ہیں۔ اسی طرح ایک ریاست چار عناصر کے ملنے سے بنتی ہے۔ جس میں علاقہ، حکومت، آبادی اور اقتدارِ اعلیٰ شامل ہیں۔ حکومت ریاست کا صرف ایک جزو ہے جس نے اس ریاست کا انتظام چلانا ہوتا ہے۔ ذیل میں ریاست اور حکومت کے مابین بنیادی فرق کی وضاحت کی جاتی ہے۔

حکومت	ریاست
حکومت، ریاست کا ایک جزو ہے۔	ریاست کے چار بنیادی عناصر علاقہ، حکومت، آبادی اور اقتدارِ اعلیٰ ہیں۔
حکومت بدلتی رہتی ہے۔	ریاست مستقل رہتی ہے۔
حکومت میں اس آبادی میں سے صرف چند لوگ ہوتے ہیں۔	ریاست کی آبادی کروڑوں میں ہو سکتی ہے۔

سرگرمی نمبر ۱۔ ۸ منٹ

طلبہ کو مختلف گروپوں میں تقسیم کریں اور انھیں سرگرمی دیں کہ وہ چارٹ پر ریاست کے بنیادی عناصر کے نام لکھیں اور اُن کے خاکے بنائیں۔

سرگرمی نمبر 2:

تختۂ تحریر پر حکومت اور ریاست کے فرق کے بارے میں کالم بنا کر بچّوں کو کالم ملانے کو کہیں۔

اختتام: ۴ منٹ

طلبہ کو سبق کے اختتام پر بتائیں کہ ریاست چار عناصر کے ملنے سے بنتی ہے، جس میں علاقہ، حکومت، آبادی اور اقتدارِ اعلیٰ شامل ہیں۔ حکومت ریاست کا صرف ایک جزو ہے۔ اس کا کام ریاست کا انتظام چلانا ہوتا ہے۔

جانچ: ۶ منٹ

طلبہ سے درج ذیل سوالات کریں۔

- ریاست کسے کہتے ہیں؟
- حکومت کسے کہتے ہیں؟
- ریاست کے عناصر کون کون سے ہیں؟

گھر کا کام:

طلبہ اپنے گھر سے حکومت اور ریاست کی تعریف لکھ کر لائیں اور اُن کے درمیان فرق واضح کریں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4

سبق نمبر-17

عنوان: ریاست اور حکومت

پاکستان کے آئین کی بنیادی خصوصیات

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

پاکستان کے آئین کی بنیادی خصوصیات بیان کر سکیں۔

مواد:

کتاب، تختۂ تحریر، سادہ کاغذ

معلومات برائے اساتذہ:

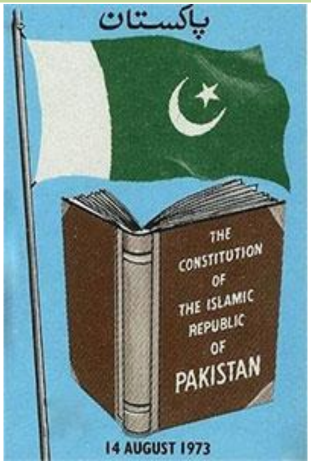

- آئین بنیادی قوانین اور اُصولوں کا مجموعہ ہوتا ہے جس کے مطابق کسی ریاست یا ملک کا نظم و نسق چلتا ہے۔
- پاکستان میں اب تک تین مختلف آئین (۱۹۵۶ء، ۱۹۶۲ء اور ۱۹۷۳ء) نافذ ہو چکے ہیں۔
- پاکستان میں اب ۱۹۷۳ء کا آئین نافذ ہے۔ یہ ملک میں ۱۴ / اگست ۱۹۷۳ء کو نافذ کیا گیا تھا۔
- آئین کی رُو سے مسلمان سے مراد وہ شخص ہے جو اللہ کو ایک مانے، آسمانی کتابوں پر ایمان لائے، فرشتوں، یومِ آخرت اور انبیائے کرام پر ایمان رکھے اور حضورِاکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو اللہ کا آخری نبی تسلیم کرے۔ جو شخص ختمِ نبوت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا منکر ہو گا وہ دائرۂ اسلام سے خارج تصور کیا جائے گا۔
- آئین کے تحت ۱۴ سال سے کم عمر بچوں سے مزدوری کروانا منع ہے۔
- مفت اور لازمی تعلیم پانچ سال سے سولہ سال کی عمر کے بچوں کا حق اور ریاست کی ذمہ داری ہے۔
- ملک کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔

تعارف: ۶ منٹ

طلبہ سے پوچھیں:

- آپ کس وقت اسکول آتے ہیں؟

- آپ ہر روز اِسکول کی وردی کیوں پہنتے ہیں؟
- آپ کلاس میں ہر روز پیریڈ کس ترتیب سے پڑھتے ہیں؟

طلبہ سے جوابات سننے کے بعد اُنھیں بتائیں کہ جس طرح اسکول میں ہم سب کچھ خاص قوانین اور اُصولوں کی پاس داری کرتے ہیں اور ان پر عمل کرتے ہیں، اسی طرح ایک ملک یا ریاست کو چلانے کے لیے بھی کچھ قوانین اور اُصول بنائے جاتے ہیں۔ اِن اُصولوں کو آئین کہا جاتا ہے۔ آج ہم پاکستان کے آئین کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: ۱۲ منٹ

طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان میں اس وقت ۱۹۷۳ء کا آئین نافذ العمل ہے جو کہ ۱۴/ اگست ۱۹۷۳ء کو لاگو کیا گیا۔ آئین کے بنیادی نکات ہوتے ہیں جو اُسے دُوسرے تمام قوانین سے الگ کرتے ہیں۔ اس طرح پاکستان کے آئین کے بھی بنیادی اصول ہیں۔ اِنھیں آئین کی خصوصیات بھی کہا جا سکتا ہے۔ اگر کسی ملک کے قوانین کم زور ہوں گے تو وہاں لاقانونیت ہو گی اور لوگوں کو اُن کے حقوق نہیں ملیں گے۔ آئین میں ہر شہری کے حقوق اور فرائض واضح کر دیے جاتے ہیں۔ آئین شہریوں کے بنیادی حقوق کا محافظ ہوتا ہے۔ آئین یہ بتاتا ہے کہ حکومت کے پاس کیا اختیارات ہیں اور اس کی کیا ذمہ داریاں ہیں۔

پاکستان کے آئین کی نمایاں خصوصیات:

حاکمیت	پاکستان کے ۱۹۷۳ء کے آئین کے مطابق تمام کائنات پر حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہے۔
سرکاری نام	پاکستان کا سرکاری نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔
مذہب	آئین میں پاکستان کا مذہب اسلام قرار دیا گیا ہے اور تمام قانون سازی قرآنِ مجید کی تعلیمات کے مطابق ہو گی۔
صدر اور وزیرِ اعظم	ملک کے صدر اور وزیرِ اعظم کا مسلمان ہونا ضروری ہے۔
بنیادی حقوق اور ذِمہ داریاں	**آئین میں ہر شہری کو زندگی کا تحفظ، انصاف، صحت، تعلیم اور آزادیِ اظہارِ رائے کا حق حاصل ہے**
قومی زبان	آئین میں اُردو کو قومی زبان کا درجہ حاصل ہے۔

سرگرمی نمبر ا۔ ۸منٹ

بچے چار گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ سے کہیں کہ وہ اپنی جماعت کا نظم و نسق چلانے کے لیے تجاویز دیں۔ پھر تمام گروپوں کی طرف سے دِیے گئے نکات کو حتمی شکل دے کر ایک مسودہ تیار کریں اور سب طلبہ کو اس پر عمل کرنے کا پابند کیا جائے۔

سرگرمی: ۲

طلبہ سے کہا جائے کہ وہ اپنی کاپیوں پر لکھیں کہ کسی بھی ملک کے لیے آئین کیوں ضروری ہے۔

اختتام: ۴منٹ

ہر ملک میں حکومت کی راہ نمائی اور عوام پر حکومت کرنے کے لیے ایک آئین موجود ہے۔ حکومت اور عوام دونوں اس پر عمل کرنے کے پابند ہیں۔
آئین میں حکومت کے اختیارات اور فرائض، حکومت اور عوام کے درمیان تعلقات اور لوگوں کے حقوق اور فرائض سے متعلق دفعات موجود ہیں۔
آئین ملک میں حکومتی نظام چلانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

جانچ: ۶منٹ

- آئین سے کیا مراد ہے؟
- پاکستان میں آج تک کتنے آئین بنے ہیں؟
- آئین کے تحت پاکستان کا نام کیا ہے؟

گھر کا کام:

طلبہ اپنے گھر سے پاکستان کے ۱۹۷۳ء کے آئین کی پانچ خصوصیات لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4

سبق نمبر-18

عنوان: ریاست اور حکومت

حکومت کے اعضا

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

حکومت کے اعضا یعنی مقننہ، انتظامیہ اور عدلیہ کے بارے میں بیان کر سکیں۔

مواد:

کتاب، تختہ تحریر، چارٹ

معلومات برائے اساتذہ:

- حکومت تین اعضا پر مشتمل ہوتی ہے۔اِن میں مقننہ، انتظامیہ اور عدلیہ شامل ہیں۔
- پاکستان میں پارلیمانی اور وِفاقی نظامِ حکومت ہے جس میں ایک مرکزی حکومت اور باقی صوبائی حکومتیں ہیں۔
- پاکستان میں مقننہ میں مرکز میں قومی اسمبلی اور سینٹ جب کہ صوبوں میں صوبائی اسمبلیاں ہیں۔
- سینٹ کے ممبر کو سینیٹر کہتے ہیں۔
- صوبے کی سب سے بڑی عدالت کو ہائی کورٹ اور اُس کے سربراہ کو چیف جسٹس آف ہائی کورٹ کہتے ہیں۔
- آئین کے تابع وفاقی حکومت کے عاملانہ اختیارات صدر کے نام سے استعمال کیے جائیں گے جو وزیر اعظم اور وفاقی کابینہ پر مشتمل ہو گی، جو وزیر اعظم کے ذریعے کام کرے گی جو وفاق کا چیف ایگزیکٹیو ہوتا ہے۔
- آئین کے تابع صوبائی حکومت کے عاملانہ اختیارات گورنر کے نام سے استعمال کیے جائیں گے جو وزیر اعلیٰ اور صوبائی کابینہ پر مشتمل ہو گی، جو وزیر اعلی کے ذریعے کام کرے گی۔
- پاکستان کے پہلے صدر میجر جنرل اسکندر مرزا تھے۔

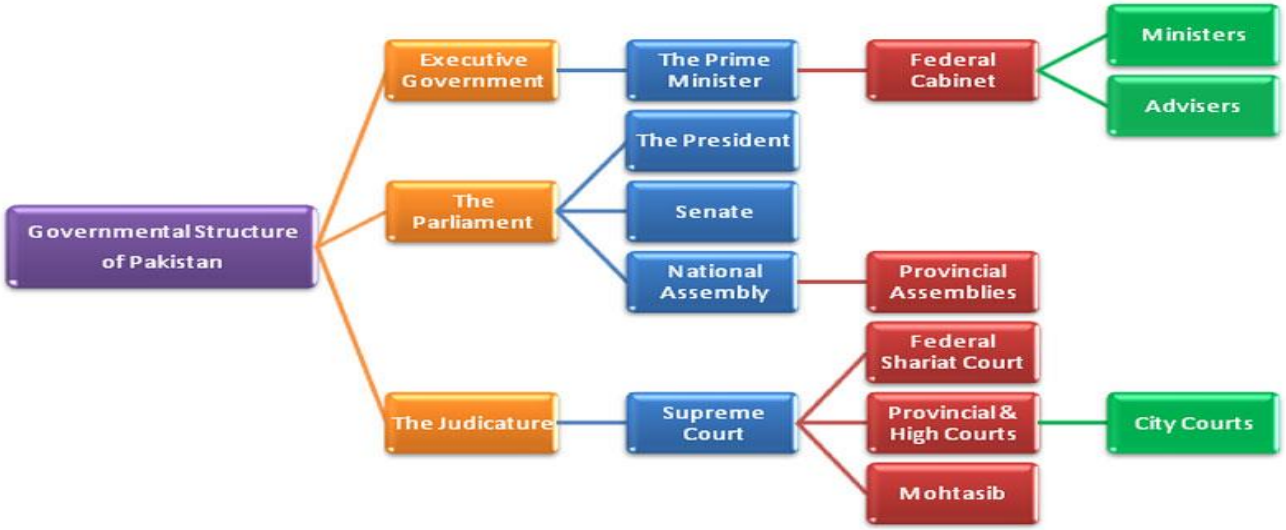

تعارف: 5 منٹ

طلبہ سے پوچھیں

- آپ کے گھر، جماعت اور اسکول کو چلانے کا ذمہ دار کون ہے؟

طلبہ کے جوابات کی روشنی میں اُن کی سوچ میں وسعت لائیں اور سوال کریں کہ:

- ملک کو چلانے کا ذمہ دار کون ہے؟
- اس کا انتظام کون کرتا ہے؟

طلبہ کو بتائیں کہ ہمارے ملک پاکستان میں حکومت کے تین بنیادی اعضا ہیں جن میں قانون بنانے والے (مقننہ)، قانون کا نفاذ کرنے والے (انتظامیہ) اور مقننہ کے بنائے ہوئے قوانین کا انتظامیہ کے ذریعے نفاذ یقینی بنانے والے (عدلیہ) شامل ہیں۔ آج ہم ان حکومتی اعضا اور اُن کے کام کرنے کے طریقے کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: 10 منٹ

طلبہ سے پوچھیں کہ

- اگر آپ ملک کے وزیرِ اعظم ہوتے تو کیا تبدیلی لاتے؟
- آپ سب سے پہلے کس چیز پر کام کریں گے؟
- اگر آپ کو ایک دن کے لیے وزیرِ اعظم بنا دیا جائے تو آپ کیا کریں گے؟

ہر طالب علم کو جواب دینے اور اپنے خیالات کا اظہار کرنے دیں۔

- قومی اسمبلی کسے کہتے ہیں؟
- ہمارے ملک میں قانون کون بناتا ہے؟

طلبہ کے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے بتائیں کہ پاکستان میں قانون بنانے کا اختیار وفاقی مقننہ کے پاس ہے۔ یہ دو حصوں پر مشتمل ہے؛ ایوانِ بالا (سینیٹ) اور ایوانِ زیریں (قومی اسمبلی)۔ سینٹ تمام صوبوں کی نمایندگی کرتا ہے اور اس کے ارکان کی تعداد ۱۰۴ ہوتی ہے، جب کہ قومی اسمبلی کے ارکان کی تعداد ۳۴۲ ہوتی ہے۔ مقننہ ایسے لوگوں پر مشتمل ہوتی ہے، جسے قانون ساز کہتے ہیں۔ قانون ساز اسمبلی کو ووٹوں کے ذریعے سے منتخب کیا جاتا ہے۔ اختیارات کی علاحدگی کے ماڈل کو استعمال کرنے والے سیاسی نظاموں کے تحت، حکومت کی قانون ساز شاخ کو قانون سازی کرنے اور حکومتی ٹیکسوں اور اخراجات کو منظم کرنے کے ساتھ ساتھ دیگر اختیارات جیسے مقننہ یا عدالتی تقرریوں کی منظوری کا اختیار حاصل ہے۔

طلبہ سے پوچھیں:

- اگر آپ ملک کے وزیرِ اعظم ہوتے تو کیا تبدیلی لاتے؟
- امن و امان کون سا محکمہ قائم رکھتا ہے؟
- صحت، تعلیم، زراعت اور دُوسرے اِدارے کون چلاتا ہے؟

طلبہ کے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے بتائیں کہ انتظامیہ کا کام مقننہ کے بنائے ہوئے قوانین کا نفاذ کرنا ہے۔ وفاقی انتظامیہ وزیرِ اعظم، کابینہ اور ماتحت اداروں پر مشتمل ہوتی ہے۔ حکومت کی ایگزیکٹو شاخ حکومت کی قانون ساز شاخ کے بنائے گئے قوانین کو نافذ کرنے اور اُن پر عمل درآمد کرنے کی ذِمہ دار ہے

- طلبہ سے پوچھیں کہ ہم اپنے تنازعات کا فیصلہ کیسے کرواتے ہیں؟
- اگر کوئی قانون کی خلاف ورزی کرے تو اسے سزا کون دیتا ہے؟

طلبہ کے جوابات سننے کے بعد انھیں بتائیں کہ پاکستان میں عدلیہ یا قاضیت کا ایک نظامِ قانون ہے جو دُنیا کے تمام ممالک میں رائج ہے۔ عدلیہ وہ نظام ہے جو عدل یعنی انصاف دیتا ہے۔ عدل یا انصاف کرنے والے کو قاضی، عادل، منصف یا جج کہا جاتا ہے اور جہاں انصاف یا عدل کیا جاتا ہے، اُس جگہ کو عدالت یا کورٹ کہا جاتا ہے۔ پاکستان میں سب سے بڑی عدالت کو سپریم کورٹ آف پاکستان اور اس کے سربراہ کو چیف جسٹس آف پاکستان کہا جاتا ہے۔ جب کہ صوبائی سطح پر ہائی کورٹ قائم ہوتی ہے۔ ضلع کی سطح پر قائم عدالت کو سیشن کورٹ کہا جاتا ہے۔ قانون توڑنے والوں اور اُن کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا دینے کا اختیار عدلیہ رکھتی ہے۔

سرگرمی نمبر ا۔ 5 منٹ

طلبہ سے کہیں کہ وہ دی گئی درخت کی شکل اپنی اپنی کاپیوں پر بنائیں اور اس کی تین شاخوں پر حکومت کے تین عناصر کے نام لکھیں اور الگ الگ رنگ بھریں۔

سرگرمی نمبر 2: 10 منٹ

درج ذیل سوالات تختۂ تحریر پر لکھیں اور طلبہ سے درست جواب کا انتخاب کرنے کے لیے کہیں۔

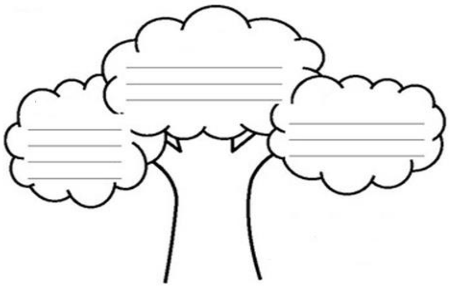

1)پاکستان اس وقت کس آئین پر عمل پیرا ہے؟	۱۹۵۶ءکا آئین	۱۹۲۶ءکا آئین	۱۹۷۳ءکا آئین
2)قانون ساز شاخ کی مرکزی قانون سازی کو کہا جاتا ہے؟	پارلیمنٹ	سپریم کورٹ	سیکریٹیریٹ
3)پاکستان کی اعلیٰ ترین عدالت کون سی ہے؟	سپریم کورٹ	ہائی کورٹ	عدالت
4)سینیٹ کتنے ارکان پر مشتمل ہے؟	100	102	104
5)وزیر اعظم کی زیر قیادت وزرا کی جماعت کیا کہلاتی ہے؟	قومی اسمبلی	کابینہ	سینٹ
6)پاکستان کا موجودہ وزیر اعظم کون ہے؟	عمران خان	شہباز شریف	قمر جاوید باجوہ
7)ریاست کا سربراہ کون ہوتا ہے؟	صدر	وزیر اعظم	چیف جسٹس
8)پاکستان کے کتنے صوبے ہیں؟	2	4	6
9)مقننہ کتنے حصوں پر مشتمل ہوتی ہے؟	1	2	3
10)حکومت کا سربراہ کون ہوتا ہے؟	صدر	وزیر اعظم	چیف جسٹس

اختتام:۴منٹ

انتظامیہ: حکومت کی وہ شاخ ہے جو ریاست کی مجموعی حکمرانی کے لیے ذمہ دار ہے۔ ان ممالک میں جو اپنے سیاسی نظام کی بنیاد اختیارات کی علاحدگی پر رکھتے ہیں۔

عدلیہ: مخصوص معاملات میں کسی ملک کے قوانین کی تشریح اور اُن کا اطلاق کرنے کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ یہ غیر آئینی سمجھے جانے والے قوانین کو ختم کرنے کی طاقت بھی رکھتی ہے۔

مقننہ: آئین کے ذریعے قائم کردہ، قانون ساز شاخ ایوان نمائندگان اور سینیٹ پر مشتمل ہے۔ آئین مقننہ کو قانون سازی کرنے اور جنگ کا اعلان کرنے کا واحد اختیار، کئی صدارتی تقرریوں کی تصدیق یا مسترد کرنے کا حق، اور کافی تفتیشی اختیارات دیتا ہے۔

جانچ: 5 منٹ

حکومت کے اعضاء اور ان کے کام

حکومتی اعضاء کو ان کے کام کے ساتھ میچ کریں۔

انصاف مہیا کرنا	انتظامیہ	قوانین بنانا
حکومتی معاملات پر نظر رکھنا	عدلیہ	قوانین کا نفاذ
ملک کے انتظامی معاملات دیکھنا	مقننہ	مقدمات کی سماعت

گھر کا کام: 1 منٹ

حکومت کے تین عناصر مقننہ، عدلیہ اور انتظامیہ کے بارے میں تین تین فقرات لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4 　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　سبق نمبر-19

عنوان:ریاست اور حکومت

اصول اور قانون 　　　　　　　　　　　　　　　　　　**دورانیہ:40منٹ**

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

اصولوں اور قوانین کے مابین فرق کر سکیں نیز بیان کر سکیں کہ کس طرح اصول اور قوانین ملک میں سازگار سیاسی ماحول پیدا کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

مواد:

درسی کتاب، مارکر، تختۂ تحریر

معلومات برائے اساتذہ:

اصول وہ طریقے ہیں جو ہم بچپن سے اپنے بڑوں سے سیکھتے ہیں۔ وہ ہمیں یہ سکھاتے ہیں کہ کیا غلط ہے، کیا صحیح ہے۔ جیسے ہمیں بتایا جاتا ہے تیز مت بھاگو۔ یہ اصول ہماری حفاظت کے لیے سکھایا جاتا ہے تاکہ ہمیں چوٹ نہ آئے۔ اسی طرح سکھایا جاتا ہے کہ کلاس میں بولنے کے لیے ہاتھ کھڑا کریں، اپنی باری کا انتظار کریں۔ دوسروں کو مت ماریں، کلاس میں گندگی مت پھیلائیں۔ بڑوں کی عزت کریں۔ یہ اصول ہم سکول یا خاندان سے سیکھتے ہیں۔ اصول توڑنے پر کوئی سخت سزا نہیں ملتی جب کہ قانون ایسے اصولوں کو کہتے ہیں جو ریاست یا حکومت کی طرف سے بنائے جاتے ہیں اور معاشرے میں امن و امان کے قیام کے لیے ضروری ہوتے ہیں۔ ان قوانین کو توڑنے پر مختلف قسم کی سزائیں دی جاتی ہیں۔ قانون سب شہریوں کے لیے برابر ہوتے ہیں اور ان کا احترام سب پر لازم ہے۔ مثلاً کوئی بھی شہری گاڑی مقررہ رفتار سے تیز چلاتا ہے تو اس کو حکومت کی طرف سے جرمانہ کیا جاتا ہے۔

اصول اور ضوابط کا سیاسی ماحول پر اثر: اصول اور قوانین کا کسی بھی ملک کے سیاسی ماحول پر اہم اثر ہوتا ہے۔ سیاسی ماحول سے مراد وہ تمام سرگرمیاں ہیں جو حکومتی ادارے اور عوام کے نمائندے کرتے ہیں۔ یہ ایک ایسا ماحول ہے جس میں عام انسان اپنے بنیادی حقوق اور ذمہ داریوں سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ سادہ الفاظ میں ملک میں ہونے والی تمام سرگرمیاں سیاسی ماحول کا حصہ ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اگر ملک میں اُصول وضوابط اور نظم و نسق ٹھیک نہیں ہوگا، تو سیاسی ماحول متاثر ہوگا۔ مثال کے طور پر سیاسی جلسے کے موقع پر اصول و قوانین کا خیال نہیں کیا جاتا تو جانی نقصان کے ساتھ ساتھ امن و امان کی صورت حال بھی خراب ہو سکتی ہے۔

تعارف:(5منٹ)

اُستاد طلبہ سے کچھ سوالات پوچھے گا، مثلاً:

آپ کون کون سے کھیل کھیلنا پسند کرتے ہیں؟

بچوں کے جوابات کی روشنی میں طلبہ سے پوچھیں کہ کھیل کھیلتے ہوئے کن اصولوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے؟

کھیل کے اصول توڑنے پر کیا ہوتا ہے؟

آپ کے خیال میں اصول کیا ہیں؟

اُستاد طلبہ سے کہے کہ وہ سوچ کر بتائیں کہ روزمرہ کے کاموں میں وہ کس طرح کے اصولوں پر عمل کرتے ہیں؟

سوچ کر بتائیں کہ اسکول میں کون کون سے اصول ہوتے ہیں؟

سبق کا بتدریج ارتقاء:(10منٹ)

بچوں کے جوابات کی روشنی میں طلبہ کو بتائیں کہ اصول سے مراد ایسی ہدایات ہیں جو لوگوں کو ایک ساتھ رہنے، زندگی گزارنے اور ان کی حفاظت میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ جیسے سڑک پار کرنے کے لیے زیبرا کراسنگ کا استعمال۔ صفائی کا خیال رکھنے کی ہدایات، کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھونے کا اصول، وقت پر کام کرنے کا اصول وغیرہ۔ اصول لچک دار ہوتے ہیں اور ان کے توڑنے پر کوئی سزا نہیں دی جاتی۔

جب اصولوں کو قانونی حثیت دے دی جائے تو وہ قانون بن جاتا ہے۔ جیسے ٹریفک کے اصول ہماری حفاظت کے لیے حکومت کی طرف سے لاگو ہیں۔ اس لیے ان کو قانون کا درجہ حاصل ہے۔ آسان الفاظ میں اسکول میں حاضری کے قانون کی مثال دیکھی جاسکتی ہے۔ اگر کوئی بچہ بغیر کسی وجہ کے اور بتائے بغیر مسلسل غیر حاضر رہتا ہے تو اسے جرمانہ ادا کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح سکول کی اَملاک کو نقصان پہنچانے پر یہ ہی سزا ہے۔

اصول اور قوانین کی پابندی کیوں ضروری ہے؟ اصول ایک منظم زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہیں۔ وہی انسان کامیاب ہوتا ہے جو چند اصولوں کے مطابق زندگی گزارتا ہے۔ اسی طرح معاشرے میں امن وامان کے قیام کے لیے قوانین کی پابندی ضروری ہے۔ ملک کا پورا سیاسی نظام قوانین کی پابندی کے ساتھ جڑا ہے۔ اگر کوئی بھی قوانین پر عمل نہیں کرتا تو ملک میں افراتفری پھیل سکتی ہے مثلاً اگر بس سٹاپ پر لوگ قطار کے اصول کو نظر انداز کرتے ہیں تو بد نظمی پیدا ہوگی اور امن وامان کی صورت حال متاثر ہوگی۔

سرگرمی نمبر1:(10منٹ)

اُستاد تختۂ تحریر ایک جدول بنائے اور بچوں کو وہ جدول مکمل کرنے کو کہے۔ ذیل میں نمونے کا ایک جدول دیا گیا ہے۔ بچوں سے پوچھیں کہ وہ گھر اور اسکول میں کون کون سے اصولوں پر عمل کرتے ہیں نیز یہ بھی بتائیں کہ اگر وہ ان اصولوں پر عمل نہ کریں تو کیا ہوگا۔ ہر بچے کو جواب دینے کا موقع دیں۔

کلاس کے اصول	گھر کے اصول	سیاسی اصول
ہاتھ کھڑا کریں اور باری کا انتظار کریں۔	وقت کی پابندی کریں۔	سیاست کی بجائے ریاست پر توجہ دیں۔
شور مت کریں۔	کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئیں۔	ہمیشہ قومی مفاد ملحوظ رکھیں۔

صفائی کا خیال رکھیں۔	گھر کے کاموں میں سب کی مدد کریں۔	عوامی جذبات کا خیال رکھیں۔

سرگرمی نمبر2:(5منٹ)

بچوں کو چار گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر ایک گروپ کو اصول اور قانون میں فرق بتائیں۔ سرگرمی کے اختتام پر ہر گروپ اپنا جواب کلاس کے سامنے پیش کرے۔

اصول	قانون
1. اصول سے مراد ایسی ہدایات ہیں جو لوگوں کو ایک ساتھ رہنے، زندگی گزارنے اور ان کی حفاظت میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔	1. قانون ایسے اصولوں کو کہتے ہیں جو ریاست یا حکومت کی طرف سے بنائے جاتے ہیں
2. اصول وہ طریقے ہیں جو ہم بچپن سے اپنے بڑوں سے سیکھتے ہیں۔ یہ ہمیں سکھاتے ہیں کیا غلط ہے کیا صحیح ہے۔	2. قانون کا اطلاق بڑوں پر ہوتا ہے۔ اور ہر حال میں ان پر عمل کرنا ہوتا ہے۔
3. اصول لچک دار ہوتے ہیں اور ان کے توڑنے پر کوئی سزا نہیں دی جاتی۔	3. قانون توڑنے پر سزا ملتی ہے۔

اختتام:(5منٹ)

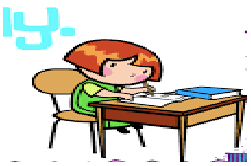

اُستاد سبق کے اختتام پر اہم نکات دُہرائے گا۔ مثلاً معاشرے میں رہنے کے لیے ہمیں کچھ اصول وضوابط پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اصول ہم بچپن سے سیکھتے ہیں۔ یہ ہماری زندگی کا حصہ ہوتے ہیں۔ ہم گھر کے اندر یا معاشرے میں رہتے ہوئے ان پر عمل کرتے ہیں جب کہ قانون حکومت کی طرف سے عائد کردہ ہوتے ہیں۔ سب شہری ایک ہی طریقے سے ان پر عمل کرتے ہیں اور عمل نہ کرنے پر سزا ملتی ہے۔ اصول اور قوانین معاشرے میں امن وامان کے لیے ضروری ہوتے ہیں۔

جانچ:(5منٹ)

جانچ کے لیے طلبہ سے کہیں کہ اسکول کے قوانین کی فہرست بنائیں۔ یہ بھی بتائیں کہ کس طرح یہ قوانین طلبہ کی بہتری کے لیے ضروری ہیں، قوانین پر عمل نہ کرنے سے اسکول کے ماحول پر کیا اثر پڑے گا۔ آخر میں فہرست کلاس میں آویزاں کریں۔

گھر کا کام:

بہ حیثیت شہری آپ جن قوانین پر عمل کرتے ہیں، ان کی فہرست بنائیں اور یہ بتائیں کہ ان قوانین کی غیر موجودگی سے ملک کے ماحول پر کیا اثر پڑتا ہے؟

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4

سبق نمبر-20

عنوان: ریاست اور حکومت

جمہوریت بطور مقبول ترین نظام حکومت

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

جمہوریت کے تصور کو بطور مقبول ترین نظام حکومت بیان کریں۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، چارٹ

معلومات برائے اساتذہ:

- آزاد ممالک میں مختلف نظام حکومت رائج ہوتے ہیں۔ اِن میں جمہوریت، اشرافیہ، بادشاہت اور فوجی آمریت زیادہ اہم ہیں۔
- جمہوریت کا آغاز قدیم ایتھنز میں 507-508 قبل مسیح میں ہوا۔

- جمہوریت عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب ہے عوام کی طرف سے حکمرانی یا طاقت۔
- سب سے پسندیدہ طرزِ حکومت جمہوریت ہے۔ اِس میں حکومتی نمائندوں کا انتخاب لوگ ووٹوں کے ذریعے کرتے ہیں۔
- ابراہم لنکن نے جمہوریت کی سب سے بہترین تعریف کی ہے کہ جمہوریت کا مطلب ہے عوام کی حکومت، عوام کے ذریعے اور عوام کے لیے۔

- دنیا میں جمہوری ملکوں میں دو طرح کا نظامِ حکومت عام ہے؛ ایک صدارتی نظام اور دُوسرا پارلیمانی نظام۔
- پاکستان میں پارلیمانی نظامِ حکومت ہے جس میں ایوانِ زیریں کے ارکان کا انتخاب لوگ ووٹوں کے ذریعے کرتے ہیں اور یہ ارکان ایوانِ بالا کے ارکان کا انتخاب کرتے ہیں۔

تعارف: ۶ منٹ

طلبہ میں سے ایک طالب علم کو کھڑا کریں اور اُس سے کہیں کہ آپ کی کلاس نے کل ایک ٹور پر جانا ہے۔ آپ فیصلہ کریں کہ کلاس کہاں جائے گی۔ کچھ دیر بعد اُس سے پوچھیں۔ پھر جس جگہ کا وہ انتخاب کرے، اُس پر طلبہ سے ردِ عمل لیں۔ اس کے بعد طلبہ سے کہیں کہ وہ چار طلبہ پر مشتمل ایک کمیٹی بنا دیں جو اُن کی رائے لینے کے بعد فیصلہ کرے کہ ٹور لے کر کہاں جانا ہے۔ جب کمیٹی فیصلہ کر لے تو پھر طلبہ سے اس پر ردِّ عمل لیں۔ پھر طلبہ کو بتائیں کہ آپ نے دیکھا کہ پہلے فیصلے کے خلاف ردِّ عمل زیادہ تھا، کیوں کہ یہ ایک فردِ واحد کا فیصلہ تھا، اس کو آمریت

کہتے ہیں؛ جب کہ دُوسرے فیصلے پر تمام لوگ متفق تھے اور اُس پر زیادہ اتحاد کا مظاہرہ دیکھنے میں آیا کیوں کہ یہ فیصلہ اُن کی منتخب کردہ کمیٹی نے کیا تھا۔ ایسے نظامِ حکومت کو جمہوریت کہتے ہیں اور یہ ایک مقبول ترین نظام ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: ۱۲ منٹ

طلبہ کو بتائیں کہ آپ کلاس روم کے بارے میں کچھ فیصلے کرنے جا رہے ہیں اور کچھ پالیسیاں مرتب کرنے جا رہے ہیں جو ہفتے کے بقیہ حصے میں لاگو ہوں گی۔ ایسا کرنے کے تین طریقے ہیں:

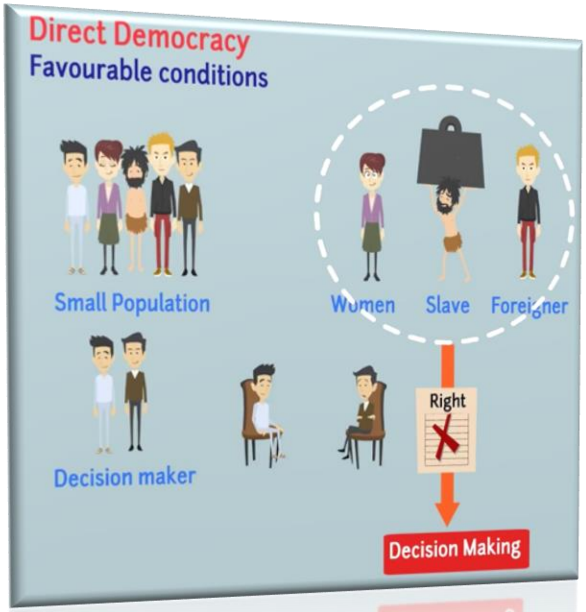

ایک طالب علم کو کلاس کا بادشاہ مقرر کریں اور اُسے اکیلے (یا ایک چھوٹی کونسل کے ساتھ) تمام اصول بنانے دیں۔ اس طالب علم کو ایسے اصول بنانے کی ترغیب دیں جن سے اسے خاص طور پر فائدہ ہو۔

آخر میں، کلاس روم کو نمایندہ جمہوریت کے طور پر منظم کریں۔ ان کو حصوں میں تقسیم کریں، ہر حصے کو ایک نمایندہ منتخب کرنے دیں، اور ان نمایندوں کو پالیسیوں پر بحث کرنے اور ووٹ دینے دیں۔ ہماری جدید دُنیا میں جمہوریت ایک قسم کی حکومت ہے جہاں شہریوں کو معاملات چلانے کے بارے میں مساوی رائے ملتی ہے۔

جمہوریت ایک طرزِ حکومت ہے جسے آسان الفاظ میں عوام کی حکومت کہا جا سکتا ہے۔ آمریت کے برخلاف اس طرزِ حکمرانی میں تمام فیصلے عوامی نمایندے کرتے ہیں۔ جمہوریت کی دو بڑی قسمیں ہیں: بلا واسطہ جمہوریت اور بالواسطہ جمہوریت۔ بلاواسطہ جمہوریت میں قوم کی مرضی کا اظہار براہ راست افراد کی رائے سے ہوتا ہے۔ اس قسم کی جمہوریت صرف ایسی جگہ قائم ہو سکتی ہے جہاں ریاست کا رقبہ بہت محدود ہو اَور ریاست کے عوام کا یک جا جمع ہو کر غور و فکر کرنا ممکن ہو۔ اس طرز کی جمہوریت قدیم یونان کی شہری مملکتوں میں موجود تھی اور موجودہ دَور میں یہ طرزِ جمہوریت سوئٹیزرلینڈ کے چند شہروں اور امریکا میں نیوانگلینڈ کی چند بلدیات تک محدود ہے

جدید جمہوریت کی بنیاد نمایندگی پر رکھی گئی۔ چناں چہ ہر شخص کے مجلس قانون ساز میں حاضر ہونے کی بجائے رائے دہندگی کے ذریعے چند نمایندے منتخب کر لیے جاتے ہیں جو ووٹروں کی طرف سے ریاست کا کام کرتے ہیں۔ جمہوری نظامِ حکومت میں عوام کے دلوں میں نظامِ ریاست کا احترام پیدا ہوتا ہے، کیوں کہ اس میں نظامِ حکومت خود عوام یا عوام کے نمایندوں کے ذریعے پایۂ تکمیل تک پہنچتا ہے۔ مگر یہ جذبہ صرف اُس وقت کار فرما ہوتا ہے جب عوام کی صحیح نمایندگی ہو اَور اَراکینِ مملکت کا انتخاب درست اور شفاف ہو۔

سرگرمی نمبر۱۔ ۸منٹ

طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں اور اُن سے کہیں کہ وہ "جمہوریت" کے فوائد کے ساتھ ایک چارٹ بنائیں اور پیش کریں۔

سرگرمی:۲

طلبہ کو تین تین کے گروپوں میں تقسیم کریں اور اُن سے کہیں کہ وہ درج ذیل تصاویر کو دیکھیں اور بتائیں کہ یہ کس نظامِ حکومت کو ظاہر کر رہی ہیں اور ان دونوں حکومتی نظاموں میں فرق لکھیں۔

اختتام:۴منٹ

جمہوری ریاستوں میں لوگ آزاد ہوتے ہیں۔ اُنھیں اپنی حکومت کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہوتا ہے۔ لہٰذا اَپنے نمایندوں کے ذریعے حقِ حکمرانی حاصل کرتے ہیں۔ اتفاقِ رائے سے پالیسی اور قوانین بنائے جاتے ہیں۔ چوں کہ قوانین کے بنانے میں اُن کی نمایندگی بھی شامل ہوتی ہے، اِس لیے عمل درآمد آسان ہوتا ہے۔ انھیں خود مختاری کے ساتھ ساتھ تقریر اور اظہارِ رائے کی آزادی بھی حاصل ہوتی ہے۔ جمہوریت میں انسانی حقوق کے تمام پہلوؤں کا احترام کیا جاتا ہے۔ شہریوں کو معیشت، تعلیم، صحت، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، عوام کی فلاح و بہبود سے متعلق فیصلوں کا حق حاصل ہوتا ہے جو جمہوریت کو بہترین طرزِ حکومت بناتا ہے۔

جانچ:۶منٹ

درج ذیل بیانات پڑھیں اور طلبہ سے پوچھیں کہ یہ کس نظامِ حکومت کی خصوصیت ہے۔

آمریت	جمہوریت
جس میں ایک شخص ملک کے معاملات کو اکیلا چلاتا ہے۔	حکومت کا انتخاب ملک کے عوام کرتے ہیں۔
پورے ملک پر فردِ واحد کا اختیار ہے۔ آمریت میں الیکشن نہیں ہوتے۔	ملک کے سربراہ کا انتخاب ووٹنگ کے عمل سے ہوتا ہے۔
آمریت میں صرف ایک پارٹی ہوتی ہے۔	جمہوریت کا ایک اہم ترین حصہ میڈیا ہے۔ یہ چوتھا ستون ہے کیوں کہ یہ حکومت کے ہر اقدام پر نظر رکھتا ہے۔
	وہ مختلف سیاسی جماعتوں اور تنظیموں میں بھی حصہ لے سکتے ہیں۔ جمہوری حکومت میں آزاد عدلیہ ہوتی ہے۔

گھر کا کام:

طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر سے جمہوریت کے فوائد اور آمریت کے نقصانات لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4

سبق نمبر-21

عنوان: ریاست اور حکومت

سیاسی جماعتوں کا ڈھانچا اور افعال

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

سیاسی جماعتوں کا ڈھانچا اور افعال بیان کر سکیں نیز یہ کس طرح اپنے منشور کو مد نظر رکھتے ہوئے انتخابات میں حصہ لیتی ہیں۔

مواد:

پوسٹر پیپر اور مارکر، ووٹ ڈالنے کے لیے ڈبا اور فرضی مہر

معلومات برائے اساتذہ:

- سیاسی جماعت، سیاسی گروہ بندی کا نام ہے جو کسی بھی خطے میں ریاست کی حکومت میں سیاسی طاقت کے حصول کے لیے تشکیل دی جاتی ہے۔ سیاسی جماعت کسی بھی ریاست میں انتخابی مہم، تعلیمی اداروں میں فعالیت یا پھر عوامی احتجاجی مظاہروں کی مدد سے اپنی موجودگی اور سیاسی طاقت کا اظہار کرتی ہے۔
- سیاسی جماعتیں اکثر اپنے نظریات، منصوبہ جات اور اپنے نقطۂ نظر کو تحریری صورت میں عوام کے سامنے پیش کرتی ہیں جو اُس جماعت کا منشور کہلاتا ہے۔ یہ اس مخصوص سیاسی جماعت کی ذہنیت اور مخصوص اہداف کے بارے میں عوام کو آگاہ کرتا ہے۔
- پاکستان میں کسی بھی گروہ کے بطور سیاسی جماعت کام کرنے اور انتخابات میں حصہ لینے کے لیے ضروری ہے کہ وہ الیکشن کمیشن آف پاکستان میں رجسٹرڈ ہو۔
- اس وقت پاکستان میں رجسٹرڈ سیاسی جماعتوں کی تعداد ایک سو پچاس ہے۔
- ہر رجسٹرڈ سیاسی جماعت کو الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے ایک مخصوص نشان الاٹ کیا جاتا ہے۔

تعارف: 5 منٹ

طلبہ سے پوچھیں کہ

- آپ کے گاؤں میں یا علاقے میں کبھی الیکشن ہوا ہے؟
- آپ کے علاقے میں کبھی امیدواروں نے جلسہ کیا ہے؟
- آپ کو کبھی کسی جماعت کے لوگوں نے اشتہار یا اسٹکر دیا ہے؟
- اس اشتہار پر کیا لکھا ہوتا ہے؟

موصول ہونے والے جوابات کی روشنی میں طلبہ کو بتائیں کہ ہر جمہوری ملک میں نظامِ حکومت چلانے کے لیے چند جماعتیں کام کرتی ہیں۔ وہ لوگوں تک اپنے نظریات پہنچاتی ہیں۔ وہ لوگوں کو قائل کرتی ہیں تا کہ لوگ انھیں منتخب کر کے اقتدار دِلوائیں اور پھر وہ حکومت میں آ کر اپنے کیے ہوئے وعدے پورے کریں۔ پاکستان میں متعدد سیاسی جماعتیں کام کر رہی ہیں۔ ہر جماعت کا اپنا اپنا منشور ہے۔ آج ہم ان جماعتوں کے ڈھانچے اور افعال پر بات کریں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: 10 منٹ

طلبہ سے پوچھیں کہ

- اگر کلاس میں ایک گروپ بنانا ہو تو وہ کیسے بنائیں گے؟
- وہ گروپ کیسے کام کرے گا؟
- کیا تمام لوگ اپنی مرضی سے کام کریں گے یا ہر کسی کو ذمہ داری سونپی جائے گی؟
- کیا اس گروپ کے مختلف عہدے دار بنائے جائیں گے جنھیں ذمہ داریاں تفویض کی جائیں گی؟
- ایک سیاسی جماعت کیا کام سرانجام دیتی ہے؟

طلبہ کے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے بتائیں کہ اس تشکیل کردہ گروپ کی طرح ملک میں سیاسی جماعتیں بھی تشکیل پاتی ہیں۔ الیکشن ایکٹ، 2017 کا سیکشن 208 سیاسی جماعت کے اندر انتخاب سے متعلق ہے اور اس کے مطابق، سیاسی جماعت کا ہر رکن سیاسی جماعت کے آئین کا پابند ہوتا ہے، جسے سیاسی جماعت کے کسی بھی عہدے کے لیے انتخابات میں حصہ لینے کا برابری کی سطح پر موقع دیا جاتا ہے۔ اس کے مطابق، سیاسی جماعت کا آئین ہونا چاہیے۔ سیاسی جماعت کے تمام ارکان وفاق، صوبائی اور لوکل سطح پر الیکٹورل کالج قائم کریں تا کہ پارٹی کی جنرل کونسل کا انتخاب متعلقہ سطح پر ہو سکے۔ ہر سیاسی جماعت کی ایک سینٹرل ایگزیکٹو کونسل ہوتی ہے جو تمام فیصلوں کی منظوری دیتی ہے۔ سیاسی جماعت کا ایک سربراہ ہوتا ہے جسے جماعت کے ارکان منتخب کرتے ہیں۔ ہر سیاسی جماعت کے صوبائی صدور ہوتے ہیں۔ ہر سیاسی جماعت کا ایک جنرل سیکرٹری ہوتا ہے۔ اِسی طرح ایک سیکرٹری اطلاعات ہوتا ہے۔ طلبہ کو بتائیں کہ سیاسی جماعت کا کام اپنے نظریات لوگوں تک پہنچانا ہوتا ہے۔ اس کے لیے وہ جلسے جلوسوں کا سہارا لیتے ہیں۔ لوگوں کو منظم کرتے ہیں۔ لوگوں میں سیاسی شعور پیدا کرنا اور ملک کی ترقی اور اتحاد کی ترویج کرنا سیاسی جماعتوں کا کام ہے۔

- طلبہ سے پوچھیں کہ اگر اُنھیں اسکول کا ہیڈ بوائے / ہیڈ گرل بنا دیا جائے تو آپ سکول کی بہتری کے لیے کیا کریں گے؟
- اگر آپ کو اسکول کا ہیڈ بوائے / ہیڈ گرل بننے کے لیے انتخاب لڑنا پڑے تو آپ کس طرح اسکول کے طلبہ کو مائل کریں گے کہ وہ آپ کو ووٹ دیں؟

طلبہ کے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے بتائیں کہ آپ اسکول کی بہتری کے لیے اپنا جو پروگرام اپنے ووٹر تک پہنچائیں گے، یہ آپ کا منشور کہلائے گا۔اسی طرح سیاسی جماعتوں کے منشور سے مراد وہ منصوبے، پروگرام اور پالیسیاں ہیں جن پر وہ عمل کرنے کا وعدہ کرتی ہیں تاکہ انتخابات میں ووٹ حاصل کر کے اقتدار میں آسکیں۔پاکستان میں سیاسی جماعتیں عام طور پر اپنے منشور انتخابات والے سال کے دوران جاری کرتی ہیں۔ یہ ایک بنیادی نوعیت کی دستاویز ہے جس کی روشنی میں بر سر اقتدار آنے پر اُس جماعت کی کارگزاری کا تجزیہ کیا جاسکتا ہے۔جمہوری سیاست میں رائے دہندگان توقع رکھتے ہیں کہ سیاسی جماعت اپنا منشور عوام کے سامنے پیش کرے کیوں کہ وہ ان پروگراموں اور پالیسیوں کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں جنھیں اقتدار میں آنے پر یہ جماعت عملی جامہ پہنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔عوام چاہتے ہیں کہ ان کے سامنے ایک باضابطہ منصوبہ رکھا جائے اور اسے عملی جامہ پہنانے کا عہد کیا جائے، تاکہ اس کی روشنی میں وہ اس جماعت کو ووٹ دینے یا نہ دینے کا فیصلہ کر سکیں۔اس لیے منشور محض لفاظی اور بڑی بڑی باتوں کا نام نہیں بلکہ ایک سنجیدہ اور باضابطہ عہد پر مبنی دستاویز ہے۔

سرگرمی نمبر ا۔ ۸ منٹ

کلاس میں طلبہ کو مشترکہ رائے کی بنیاد پر تقسیم کریں اور ان کے چار گروپ بنا دیں۔ان سے کہیں کہ ایک گروپ کی حیثیت ایک پارٹی کی سی ہے جس نے اسکول یونین کا الیکشن لڑنا ہے۔ہر گروپ اپنا ڈھانچا بنائے اور اپنا منشور چارٹ پر لکھے اور تمام گروپ باری باری سامنے آکر اپنا منشور بتائیں۔

سرگرمی نمبر ۲:6منٹ

طلبہ ووٹنگ کے عمل کے ذریعے اپنے کلاس مانیٹر کا انتخاب کریں۔ووٹ ڈالنے کے لیے ڈبا اور فرضی مہر کے ذریعے باقاعدہ ووٹنگ کرائی جائے۔

اختتام:۴منٹ

سیاسی جماعتیں سیاسی گروہ بندی کا نام ہے جو کسی بھی خطے میں ریاست کی حکومت میں سیاسی طاقت کے حصول کے لیے تشکیل دی جاتی ہیں ۔ سیاسی جماعت کسی بھی ریاست میں انتخابی مہم، تعلیمی اداروں میں فعالیت یا پھر عوامی احتجاجی مظاہروں کی مدد سے اپنی موجودگی اور سیاسی طاقت کا اظہار کرتی ہے ۔ سیاسی جماعتیں اکثر اپنے نظریات، منصوبہ جات اور اپنے نقطۂ نظر کو تحریری صورت میں عوام کے سامنے پیش کرتی ہیں جو اس جماعت کا منشور کہلاتا ہے۔ سیاسی جماعتوں میں انتخابی عمل اور اس کا مخصوص طریق کار اس ریاست میں جماعت کی بنیادوں پر مضبوط یا مکمل سیاسی نظام کا تعین کرتا ہے۔

جانچ:4منٹ

طلبہ کی جانچ کے لیے پوچھیں کہ

- سیاسی جماعت کی رجسٹریشن کے لیے کون سا ادارہ ہے؟
- منشور کسے کہتے ہیں؟
- پاکستان کی بڑی سیاسی جماعتیں کون سی ہیں؟

گھر کا کام: 3منٹ

نیچے دیے گئے جدول کو مکمل کریں-راہ نمائی کے لیے کچھ خانوں کو پُر کیا گیا ہے۔بچوں کو ورک شیٹ بنا کر دیں یا تختہ تحریر پر لکھیں-

سیاسی پارٹی کا نام	پارٹی سربراہ کا نام	انتخابی نشان	نعرہ	پارٹی جھنڈا
مسلم لیگ-ن				
			روٹی کپڑا مکان	

عنوان: تاریخ

مختلف تہذیبوں کا آغاز اور زوال

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

مختلف تہذیبوں کے آغاز، طرزِ زندگی اور زوال کو بیان کر سکیں۔

مواد:

تصاویر، نقشے، درسی کتاب

معلومات برائے اساتذہ:

- مشہور فلسفیوں اور دانش وروں سقراط، افلاطون اور ارسطو کا تعلق یونانی تہذیب سے تھا۔
- قدیم میسوپوٹیمیا (دجلہ و فرات کی وادی) کے عوام دراصل دو بڑے نسلی گروہوں پر مشتمل تھے، شمالی عراق اور کردستان میں سامی النسل اکادی قوم (جو بعد میں آشوری اور بابلی کہلائے۔
- سمیری باشندے ترقی یافتہ تھے۔ لکھنے کی ایجاد کے ساتھ ساتھ انھوں نے ریاضی کی ابتدائی شکلیں، ابتدائی پہیے والی گاڑیاں، فلکیات، علم نجوم، تحریری قانون، منظم طب، جدید زراعت اور فن تعمیر جیسے علوم اور ابتدائی کیلنڈر بھی ایجاد کیے۔

- دریائے سواں کے کنارے بھی وادیِ سندھ کی تہذیب کے آثار ملے ہیں۔
- سوتی کپڑا کہ جسے انگریزی میں کاٹن کہتے ہیں وہ انہی کی ایجاد تھی۔
- حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش سے پہلے کے زمانے کو قبل از مسیح کہتے ہیں۔
- حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش کے بعد کے زمانے کو سن عیسوی کہتے ہیں۔

تعارف: 5 منٹ

طلبہ سے پوچھیں:

- تصور کریں کہ جب بجلی نہیں تھی تو زندگی کیسی تھی؟
- جب پانی کے وسائل ہر گھر تک میسر نہیں تھے تو لوگ کیسے گزارا کرتے ہوں گے؟

- جب صحت کی سہولتیں بالکل ناپید تھیں تو اچانک وبا پھوٹنے سے کیا ہوتا ہو گا؟

موصول ہونے والے جوابات کی روشنی میں طلبہ کو بتائیں کہ قدیم زمانوں میں بسنے والی تہذیبوں کا طرزِ زندگی اُن کے اپنے زمانے میں دست یاب وسائل پر منحصر تھا۔ آہستہ آہستہ جب وہ دست یاب وسائل ختم ہو جاتے یا کوئی آفت آن پڑتی تو اُس تہذیب کا زوال شروع ہو جاتا۔ یوں آہستہ آہستہ اُس کا خاتمہ ہو جاتا اور اُس کی جگہ اُس سے بہتر تہذیب لے لیتی۔ آج کے سبق میں ہم دُنیا کی قدیم تہذیبوں خاص طور پر میسو پوٹیمیا، مصری اور وادیِ سندھ کی تہذیب کے آغاز، طرزِ زندگی اور اُن کے زوال کے بارے میں پڑھیں گے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: ۱۲ منٹ

طلبہ سے پوچھیں کہ:

- قدیم زمانے میں لوگ اپنی خوراک کیسے پوری کرتے ہوں گے؟
- لوگ پانی کس طرح حاصل کرتے ہوں گے؟

طلبہ کے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے بتائیں کہ قدیم زمانے میں لوگ دریاؤں کے کنارے آباد ہونا پسند کرتے تھے تاکہ وہاں مچھلیاں پکڑ کر اپنی خوراک حاصل کر سکیں اور دریا کے پانی سے اپنی پانی کی ضروریات پوری کر سکیں۔ اس لیے قدیم دنیا کی تمام تہذیبیں دریاؤں کے کنارے آباد تھیں۔ میسو پوٹیمیا دُنیا کی قدیم تہذیب ہے جو دریائے دجلہ اور دریائے فرات کے درمیان واقع تھی۔ یہ لوگ بڑے بڑے شہر تعمیر کرتے تھے جن میں نینوا مشہور ہے۔ ماہی گیری، کاشت کاری اور جانوروں کی افزائش لوگوں کے پیشے تھے۔ اس کی کئی خود مختار ریاستیں تھیں جن کے حکمران آپس میں لڑتے تھے جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سکندرِ اعظم نے حملہ کر کے ۳۳۴ قبل مسیح میں یہ تہذیب ختم کر دی۔

طلبہ سے پوچھیں کہ

- وہ مصر کے ملک کے بارے میں جانتے ہیں؟
- مصر کا سب سے مشہور دریا کون سا ہے؟

طلبہ کے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے بتائیں کہ مصری تہذیب دریائے مصر کے کنارے آباد تھی۔ اس علاقے کے لوگ کاشت کاری کرتے تھے۔ یہاں کے حکمران فرعون کہلاتے تھے۔ یہ لاشوں کو ممی کی شکل میں محفوظ کرتے تھے۔ یہ تہذیب ۳۱۰۰ قبل مسیح میں آباد ہونا شروع ہوئی تھی۔ اس کے زوال کی وجوہات میں ہتھیاروں کے لیے لوہے کی کمی، خانہ جنگی، موسمی تبدیلیاں، قحط سالی شامل ہیں۔

طلبہ سے پوچھیں کہ

- دریائے سندھ کس کس علاقے میں بہتا ہے؟
- کیا انھوں نے ہڑپہ کا نام سنا ہے؟

طلبہ کے جوابات سننے کے بعد اُنھیں بتائیں کہ ۲۵۰۰ قبل مسیح میں وادی سندھ کی تہذیب دریائے سندھ کے قریب پروان چڑھی۔ اس کے مشہور شہر ہڑپا اور موہن جو داڑو تھے۔ یہ بہت منظم اور سہولتوں سے آراستہ شہر تھے۔ کاشت کاری، تجارت اور کاری گری یہاں کے لوگوں کے پیشے تھے۔

قیمتی پتھروں سے زیور اور دھاتوں سے اوزار بناتے تھے۔ یہ امن پسند تھے اور معمولی ہتھیار رکھتے تھے۔ اس لیے بیرونی حملہ آوروں نے انھیں ہلاک کر دیا۔ یوں یہ تہذیب زوال پذیر ہو گئی۔

سرگرمی نمبر ا۔ 6 منٹ

تین تین طلبہ کا گروپ بنائیں اور انھیں درج ذیل جدول مکمل کرنے کے لیے کہیں ۔

تہذیب	خاتمے کی وجوہات
میسوپوٹیمیا	
مصری	
وادیِ سندھ	

سرگرمی نمبر ۲: ۴ منٹ

طلبہ سے کہیں کہ وہ انفرادی طور پر کسی ایک تہذیب کے پیشے لکھیں اور اس تہذیب کی ایک خصوصیت لکھیں۔

اختتام: 5 منٹ

ابتدائی تہذیبوں میں بہت سی خصوصیات مشترک تھیں۔ زیادہ تر تہذیبیں زرعی برادریوں سے تیار ہوئیں۔ تمام تہذیبوں کی کچھ خصوصیات ہوتی ہیں۔ ان میں شامل ہیں: (۱) آبادی کے بڑے مراکز (۲) یادگار فنِ تعمیر اور منفرد آرٹ کے انداز (۳) علاقوں کے انتظام کے لیے باقاعدہ نظام (۴) محنت کی ایک پیچیدہ تقسیم اور (۵) دریاؤں کے آس پاس آبادکاری۔

قدیم تہذیبوں کے زوال کی اہم وجوہات میں تباہ کن موسمیاتی تبدیلی کے خطرے میں اضافہ، قحط سالی، بہت سی جگہوں پر جبری ہجرتیں، جنگیں، سیلاب، وبائی بیماریاں، آپس کا انتشار اور جھگڑے وغیرہ شامل تھے۔

جانچ: 5 منٹ

طلبہ کی جانچ کے لیے پوچھیں کہ

تاریخ میں پائی جانے والی تین تہذیبوں کا نام بتائیں۔
میسوپوٹیمیا کی تہذیب کن دریاؤں پر واقع تھی؟
کس عظیم فاتح نے میسوپوٹیمیا کی حکومت ختم کی؟
دریائے نیل کا مصری تہذیب میں کیا مقام تھا؟

قدیم مصر کے بادشاہ کیا کہلاتے تھے؟

گھر کا کام: 3 منٹ

طلبہ گھر سے تینوں تہذیبوں کا درج ذیل جدول مکمل کر کے لائیں

خصوصیت	میسوپوٹیمیا	مصری تہذیب	وادیِ سندھ
مذہب			
پیشے			
فن اور دست کاری			
تعمیرات			

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4 سبق نمبر-23

عنوان: تاریخ

ابتدائی بستیوں کا ارتقا

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

ابتدائی بستیوں اور اُن کے ارتقا کی معلومات حاصل کر سکیں۔

مواد:

تصاویر، نقشے، درسی کتاب

معلومات برائے اساتذہ:

- ایک بستی، علاقہ یا آبادی والی جگہ ایک کمیونٹی ہے جس میں لوگ رہتے ہیں۔
- سب سے پرانی باقیات جو تعمیر شدہ مکانات سے ملی ہیں وہ جھونپڑیوں کی باقیات ہیں۔ یہ 17,000 قبل مسیح کے قریب اوہالو سائٹ (اب پانی کے اندر) گلیلی کے کنارے کے قریب مٹی اور شاخوں سے بنی تھیں۔
- ٹوفیوں نے 10,000 قبل مسیح میں لیونٹ میں بھی مکانات بنائے۔

- مستحکم علاقوں میں بہت سے لوگ پہاڑی قلعوں میں رہتے تھے۔ وہ قلعے دیواروں اور گڑھوں سے گھرے ہوئے تھے اور جنگ جو دُشمن کے حملوں سے اپنے لوگوں کا دفاع کرتے تھے۔
- پہاڑی قلعوں کے اندر خاندان گول مکانات میں رہتے تھے۔ یہ ایک کمروں والے سادہ گھر تھے جن میں نوکیلی کھجلی والی چھت اور دیواریں واٹل اور ڈوب (مٹی اور ٹہنیوں کا مرکب) سے بنی ہوتی تھیں۔

تعارف: ٦ منٹ

درسی کتاب کے صفحہ نمبر 50 کی روشنی میں سبق کا تعارف کرایا جائے گا۔ ابتدائی انسان درختوں کی ٹہنیوں سے اپنا گھر بناتا تھا۔ پھر اُس میں رہتا تھا۔ لباس میں وہ صرف چمڑے کا ٹکڑا یا بڑے بڑے پتے پہنتا اور ننگے پاؤں پھرتا تھا۔ وہ درخت کی تیز اور سخت لکڑیوں سے اپنے ہتھیار بناتا تھا۔ کھانے کے

لیے جنگلی درختوں کے پھل استعمال کرتا تھا۔ تاریخ کے مطالعے سے پتا چلتا ہے کہ اوّلین بستیاں دریا کے کنارے آباد ہوئیں، جہاں پانی کی فراوانی تھی۔ پانی پر انحصار کی وجہ سے انسان نے مٹی سے جھونپڑیاں اور مکان بنانے شروع کر دیے۔ یہ گھر **مستقل** ٹھکانے کے طور پر استعمال ہونے لگے۔ اس طرح انسانی بستیوں کی ابتدائی شکل وجود میں آئی۔ آج ہم ابتدائی انسانی بستیوں اور اُن کے ارتقا کے بارے میں **معلومات** حاصل کریں گے۔

- بچوں سے اس کے بارے میں چند سوال پوچھیں تاکہ بچے ابتدائی بستیوں کے بارے میں اندازہ لگاسکیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: ۱۲ منٹ

انسانی بستی **نجی ملکیت اور زراعت کے آغاز** سے وجود میں آئی۔ جب انسانوں نے زراعت شروع کی تو اُنھیں اپنے کھیتوں کے قریب رہنے کی ضرورت تھی تاکہ اُن کی اور اُن کی زمینی جائیدادوں کی دیکھ بھال کی جاسکے۔ چناں چہ لوگ زرخیز زمین کے قریب رہنے لگے۔ بستیوں کے لیے جگہ کا انتخاب اتفاقی طور پر نہیں کیا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لیے آباد ہونے کے لیے جگہ کا انتخاب کرنے سے پہلے **جغرافیائی عوامل** پر غور کیا جاتا ہے۔ ان عوامل میں میدانی علاقے شامل ہیں کیوں کہ پتھریلے علاقوں میں زندگی مشکل ہے۔ پھر **پانی کی دست یابی** اہم ہے کیوں کہ انسانی زندگی کے لیے پانی ضروری ہے۔ **معتدل موسم:** بھی اہم ہے کیوں کہ سرد یا گرم علاقوں میں زندگی مشکل ہوتی ہے اور **تجارت** جو کہ انسانی آبادکاری کی لائف لائن ہے۔ تجارت کے بغیر بنیادی انسانی ضروریات کی تکمیل ممکن نہیں۔

سرگرمی: کلاس کو گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ سے ابتدائی آبادکاروں کی ضروریات کے بارے میں سوچنے کو کہیں (مثلاً خوراک، پانی، پناہ گاہ)۔ بچوں کے جوابات سن کر سبق کو آگے بڑھائیں۔ گھروں کے بیچ میں آگ جلا کر کھانا پکایا جاتا تھا۔ دیواروں کے اردگرد خوراک کو ذخیرہ کرنے کے لیے برتن اور جانوروں کی کھالوں سے ڈھکے بھوسے سے بنے ہوئے بستر ہوتے تھے۔ کسان **فصلیں** اور سبزیاں اُگاتے تھے۔ اُن کے پاس بکری، گایوں اور بھیڑوں کے ریوڑ تھے۔ کچھ لوگ کمھار، بڑھئی اور دھاتی کام کرتے تھے۔ مرد اور لڑکے جنگ جُو کے طور پر تربیت یافتہ تھے۔ اُنھیں کسی بھی وقت لڑنے

کے لیے تیار رہنا پڑتا تھا۔ جیسے جیسے انسانی ضروریات بڑھتی گئیں، ویسے ویسے ارتقا کا عمل بھی ساتھ ساتھ جاری رہا۔ انسان جھونپڑیوں سے نکل کر مکانات میں آگیا۔ اُس نے نت نئے ہتھیار اور اَوزار بنانے شروع کر دیے۔ یوں اُس کا طرزِ زندگی جدید سے جدید تر ہوتا گیا۔

سرگرمی نمبرا۔ ۸ منٹ

طلبہ کے گروپ بنائیں اور اُن سے پوچھیں:

- اگر آپ کو بہت کم لوگوں کے ساتھ ایک بستی بنانا پڑے تو آپ اس میں کیا شامل کریں گے؟
- آپ اس کو کیسے منظم کریں گے؟

طالب علموں کو یہ تصور کرنے کے لیے مدعو کریں کہ وہ ابتدائی بستیوں کے باشندوں میں سے ہیں، اور اُن سے اس بات کے نقشے تیار کرنے کو کہیں کہ ان کی بستیاں کیسی نظر آئیں گی۔ اُنھیں سوالات کے بارے میں سوچنے کی ترغیب دیں جیسے: نئی آبادکاری کے لیے کس قسم کی عمارتوں اور سہولیات کی ضرورت ہوگی؟ کیا دفاع کے لیے کسی ڈھانچے کی ضرورت ہوگی؟ کاشت کاری، شکار اور ذخیرہ کرنے کے بارے میں کیا خیال ہے؟

سرگرمی:۲

طلبہ سے کہیں کہ وہ انفرادی طور پر قدیم زمانے میں رہنے والے لوگوں کو درپیش مسائل لکھیں۔

اختتام:۴منٹ

قدیم ترین انسان خوراک کی تلاش کے لیے ایک جگہ سے دُوسری جگہ منتقل ہوئے۔ آخر کار کچھ لوگوں نے گھومنا پھرنا چھوڑ دِیا اور ایک جگہ آباد ہونے لگے۔ انھوں نے گھر بنائے اور اپنے اِرد گرد کی زمین پر اپنی فصلیں اُگائیں۔ بعض اوقات اُنھیں اپنے ارد گرد کے ماحول کے بعض پہلوؤں کے مطابق ڈھالنا پڑتا تھا، لیکن چھوٹی بستیاں جلد ہی دیہاتوں، قصبوں اور شہروں میں پھیل گئیں۔ جنگلات انسانی آبادکاری کے لیے بھی مفید مقامات ہیں۔ جنگل سے حاصل ہونے والی درختوں کی لکڑی بہت سے کاموں میں استعمال کی جاتی تھی۔ لوگ ڈھانچے کی تعمیر اور گرمی یا کھانا پکانے کے لیے جلانے کے لیے لکڑی کا استعمال کرتے رہے۔ ابتدائی بستیوں سے، انسان زمین پر پھیل گئے۔ جب وہ ہجرت کر رہے تھے، تو کبھی کبھی قدرتی رکاوٹوں نے اُنھیں روک دیا تھا۔ رکاوٹوں میں صحرا اَور پہاڑ جیسی چیزیں شامل تھیں۔

جانچ:۶منٹ

طلبہ کی جانچ کے لیے پوچھیں کہ

- انسان پہلے کس طرح کے گھروں میں رہتے تھے؟
- انسانوں کے عام پیشے کون سے تھے؟
- لوگوں کی عام خوراک کیا تھی؟
- عام استعمال ہونے والے ہتھیار کون سے تھے؟

گھر کا کام:

طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر میں موجود بزرگوں سے پوچھ کر ایسی اشیا اور اَوزار کی تصاویر بنا کر لائیں جن کا استعمال اب ختم ہو چکا ہے۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4 | سبق نمبر-24

عنوان: تاریخ

قدیم تہذیبیں

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

دُنیا کے بڑے دریاؤں اور ساحلی علاقوں کے ساتھ پروان چڑھنے والی قدیم تہذیبوں (میسو پوٹیمیا، وادیِ مصر اور وادیِ سندھ) کی شناخت اُن کی ٹائم لائن کے ساتھ کر سکیں۔

مواد:

تختۂ تحریر، مارکر، چارٹ، نقشہ / گلوب

معلومات برائے اساتذہ:

- **تہذیب** سے مراد کسی خاص علاقے کا معاشرہ، ثقافت اور طرزِ زندگی ہے۔
- **میسو پوٹیمیا** میں سمیری تہذیب دنیا کی پہلی شہری تہذیب تھی۔
- میسو پوٹیمیا کی تہذیب کا دورانیہ ۳۵۰۰ قبل مسیح سے شروع ہو کر ۳۳۴ قبل مسیح تک موجود رہا۔
- میسو پوٹیمیا دو دریاؤں؛ دریائے دجلہ اور فرات کے درمیان واقع تھی اس لیے اسے میسو پوٹیمیا کا نام دیا گیا کیوں کہ یونانی زبان میں میسو کا معنی ہے درمیان اور پوٹاموس کا معنی ہے دریا۔ اس کے مشہور شہر بابل اور نینوا تھے- شدید آندھی اور طوفان اس تہذیب کے خاتمے کا باعث بنے۔

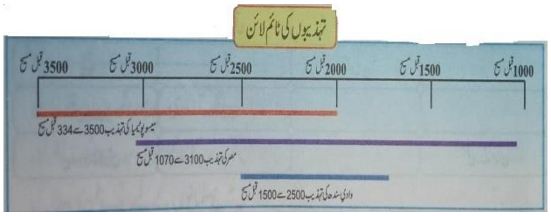

- **مصری تہذیب** کا دورانیہ ۳۱۰۰ قبل مسیح سے شروع ہو کر ۱۰۷۰ قبل مسیح تک تھا۔
- مصری تہذیب کے دوران شمسی کیلنڈر اور ایک تحریری نظام ہائر وگلیفس ایجاد کیا گیا۔
- مصری تہذیب کے لوگ دیوی، دیوتاؤں کی پرستش کرتے تھے۔

○ مصری تہذیب دریائے نیل کے کنارے آباد تھی۔اس کے مشہور شہر اسکندریہ اور امارنہ تھے۔اِس کے زوال کے اسباب میں دیگر وجوہات کے ساتھ ساتھ خشک سالی اور سرد موسم شامل تھے۔

- **وادیِ سندھ** کی تہذیب کا دورانیہ ۲۵۰۰ قبل مسیح سے لیکر ۱۰۷۰ قبل مسیح تک ہے۔
- وادیِ سندھ کی تہذیب کے اہم شہر موہن جو داڑو کے کھنڈرات کو ۱۹۸۰ء میں یونیسکو کے عالمی ثقافتی ورثے میں شامل کیا گیا تھا۔
- وادیِ سندھ کی تہذیب دریائے سندھ کے کنارے آباد تھی۔خوراک کی قلت اور وبائی امراض اِس کے زوال کا سبب تھے۔

تعارف:10 منٹ

طلبہ کو مناسب سائز کے گروپوں میں تقسیم کریں۔اُن سے کہیں کہ آج سب مل کر گیم کھیلیں گے۔ اس گیم میں طالب علموں کو سوچنے کا موقع دیا جائے گا۔ پھر وہ اپنے خیالات کا تبادلہ دیگر طلبہ سے کریں گے۔

طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ پہلے گروپ کے ارکان یہ تصور کریں کہ بجلی کی سہولت نہیں ہے، نہ بجلی سے چلنے والی کوئی چیز موجود ہے۔ پھر اُن کی موجودہ زندگی کیسی ہو گی، وہ کیسے اپنی زندگی گزاریں گے۔ دُوسرے گروپ سے کہیں کہ اگر پانی کے پمپس نہ ہوں اور واٹر سپلائی کی سہولت موجود نہ ہو تو وہ پانی کیسے حاصل کریں گے۔ اسی طرح تیسرے گروپ سے کہیں کہ وہ تصور کریں کہ اگر ان کے پاس کوئی جدید ذریعہ ٔ معاش (فیکٹریاں، دکانیں، گورنمنٹ کی نوکریاں وغیرہ) نہ ہوں تو وہ اپنی زندگی کیسے گزاریں گے۔ آخر میں طلبہ سے ان کے تاثرات پوچھیں۔ طلبہ کے تصورات کو سامنے رکھتے ہوئے اُنھیں بتائیں کہ قدیم زمانے کے لوگ کیسے زندگی گزارتے تھے اور ان کی زندگی ہماری موجودہ زندگی سے کس طرح مختلف تھی۔ طلبہ کے بتائے گئے جوابات کو مائنڈ میپ کی صورت میں تختۂ تحریر پر لکھیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:10 منٹ

- طلبہ سے پوچھیں کہ آپ کو معلوم ہے کہ پہلے زمانے کے لوگ کس طرح زندگی گزارتے تھے؟
- لوگ کیا کام کاج کرتے تھے؟
- وہ کیسا لباس پہنتے تھے؟
- ان سوالات کے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ کسی خاص جگہ پر بسنے والے لوگوں کے طرزِ بود و باش کو تہذیب کہا جاتا ہے۔

طلبہ سے پوچھیں:

- لوگ نہروں اور دریاؤں کے نزدیک زیادہ رہتے ہیں یا ویران جگہوں پر جہاں پانی کم ہوتا ہے؟

طلبہ کو جوابات کو استعمال کرتے ہوئے بتائیں کہ قدیم دنیا میں بھی لوگ دریاؤں کے کنارے آباد ہوتے تھے۔ قدیم دنیا کی تین تہذیبیں میسوپوٹیمیا، وادیِ مصر اور وادیِ سندھ بھی دریاؤں کے کنارے آباد تھیں۔ نقشے اور گلوب کی مدد سے نشان دہی بھی کریں۔

طلبہ سے پوچھیں:

- پرانے زمانوں کے لوگ اپنا آٹا کیسے تیار کرتے تھے؟
- وہ کس طرح کا لباس پہنتے تھے؟
- آپ دریائے دجلہ اور فرات کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

• مندرجہ بالا سوالات کے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ دنیا کی سب سے قدیم تہذیب میسوپوٹیمیا (موجودہ عراق) کی تہذیب تھی جس کا دورانیہ ۳۵۰۰ قبل مسیح سے ۳۳۴ قبل مسیح تک تھا۔ یہاں کے لوگ دریائے دجلہ اور فرات کے درمیان آباد تھے اور وہ دیوتاؤں کی پوجا کرتے تھے۔ اسی طرح طلبہ کو بتائیں کہ ان لوگوں کا پیشہ کھیتی باڑی، جانور پالنا اور مچھلیاں پکڑنا تھا۔ اس کے مشہور شہر بابل اور نینوا تھے۔ شدید آندھی اور طوفان اس تہذیب کے خاتمے کا باعث بنے۔

طلبہ سے پوچھیں:

- آپ نے کبھی فرعون کا نام سنا ہے؟
- کیا وہ مصر نامی کسی ملک کو جانتے ہیں؟
- دنیا کا سب سے بڑا دریا کون سا ہے؟

مُندرجہ بالا سوالات کے جوابات کو سامنے رکھتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ زمانہ قدیم میں دریائے نیل کے اردگرد آباد لوگوں کی تہذیب کو مصری تہذیب کہا جاتا ہے۔ یہ ۳۱۰۰ قبل مسیح سے ۱۰۷۰ قبل مسیح تک موجود تھی۔ یہاں کے زیادہ تر لوگوں کا ذریعۂ معاش کھیتی باڑی تھا۔

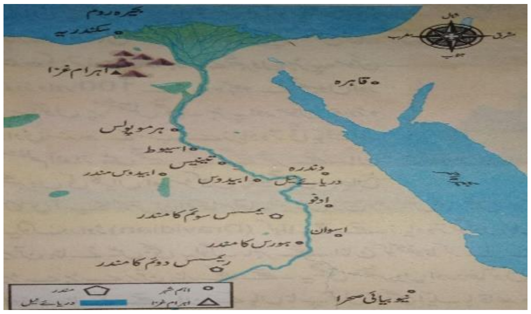

طلبہ سے پوچھیں:

- اُن کے گھروں میں اچار کیسے تیار کیا جاتا ہے اور اس میں مختلف مصالحے کیوں شامل کیے جاتے ہیں؟

طلبہ کے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے بتائیں کہ مصری تہذیب کے حکمرانوں کو فرعون کہا جاتا تھا۔ وہ مرنے کے بعد اپنی لاشوں کو خاص قسم کا مواد لگا کر محفوظ بنالیتے تھے۔ اسے ممی کہا جاتا ہے۔ اس کے مشہور شہر اسکندریہ اور امارنہ تھے۔ اس کے زوال کی دیگر وجوہات کے علاوہ خشک سالی اور سرد موسم بھی اہم تھے۔

طلبہ سے پوچھیں:

- آپ نے ہڑپا کے کھنڈرات کا نام سنا ہے؟
- آپ دریائے سندھ کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

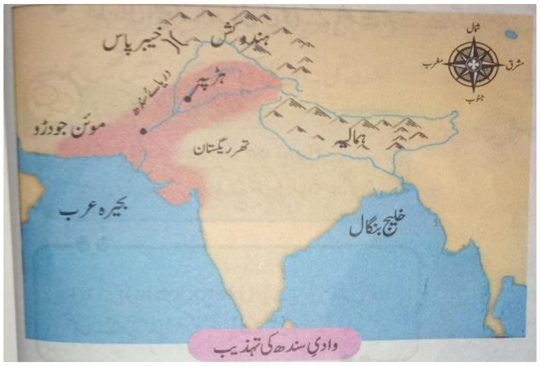

• ان سوالات کے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ دریائے سندھ کے اردگرد آباد لوگوں کی تہذیب کو وادیِ سندھ کی تہذیب کہا جاتا ہے۔ یہ تہذیب ۲۵۰۰ قبل مسیح سے لیکر ۱۰۷۰ قبل مسیح تک موجود تھی۔ اس کے مشہور شہر ہڑپا ضلع ساہی وال اور موہن جو داڑو ضلع لاڑکانہ

تھے۔ یہ یہاں کے منظم شہر تھے۔ زیادہ تر لوگوں کا پیشہ کھیتی باڑی اور تجارت تھا۔ شدید آندھی اور طوفان اِس تہذیب کے خاتمے کا باعث بنے۔

سرگرمی نمبر 1:۱۰ منٹ

طلبہ سے کہیں کہ وہ انفرادی طور پر ان دریاؤں کے نام لکھیں جن کے کنارے میسوپوٹیمیا، وادیِ مصر اور وادیِ سندھ کی تہذیبیں آباد تھیں نیز دو دو ایسی روزمرہ استعمال کی چیزوں کے نام لکھیں جو اَب استعمال نہیں ہوتیں۔

اختتام:۵ منٹ

سبق کے اختتام پر طلبہ کے سامنے تینوں تہذیبوں کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

جائزہ۔:3 منٹ

طلبہ کی جانچ کے لیے درج ذیل سوالات کریں۔

- قدیم تہذیبیں دریاؤں کے کنارے کیوں آباد تھیں؟
- میسوپوٹیمیا تہذیب کس دریا کے کنارے آباد تھی؟
- مصری تہذیب میں حکمران کو کیا کہا جاتا تھا؟
- قدیم وادیِ سندھ کے اہم شہر کون کون سے تھے؟
-

گھر کے لیے تفویض کردہ کام:2 منٹ

طلبہ کو اہم نکات و واقعات ٹائم لائن کی مدد سے تیار کرنے کو کہا جائے گا اور درج ذیل جدول مکمل کرنے کو دیا جائے گا۔ مزید یہ کہ وہ اپنے تصورات کو استعمال کرتے ہوئے ایک خیالی تصویر بھی بنائیں گے۔

خصوصیت	میسوپوٹیمیا	مصری تہذیب	وادیِ سندھ
دورانیہ			
مشہور شہر			
موجودہ علاقہ۔ملک			
مذہب			
پیشے			
زوال کا سبب			

عنوان: تاریخ

قیامِ پاکستان میں تاریخی شخصیات کا کردار

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

قیامِ پاکستان میں قائداعظم محمد علی جناح رحمتہ اللہ علیہ، علامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ اور محترمہ فاطمہ جناح کے کردار کی وضاحت کر سکیں۔

مواد:

تختۂ تحریر، مارکر، چارٹ

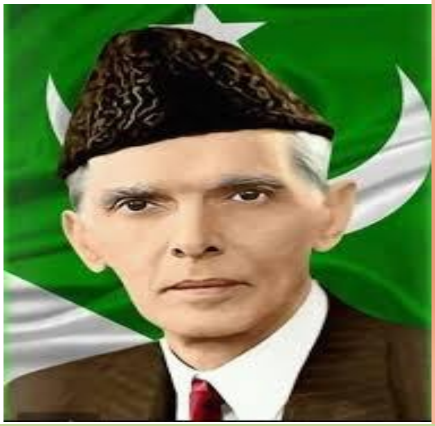

معلومات برائے اساتذہ:

- قائداعظم محمد علی جناح رحمتہ اللہ علیہ کے والد کا نام جناح بھائی پونجا تھا۔ آپ ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔
  - قائداعظم محمد علی جناح رحمتہ اللہ علیہ کا آبائی گھر وزیر مینشن کراچی تھا۔
  - قائداعظم محمد علی جناح رحمتہ اللہ علیہ کو بانیِ پاکستان اور بابائے قوم جیسے القاب سے نوازا گیا ہے۔
  - قائداعظم محمد علی جناح رحمتہ اللہ علیہ نے ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء کو وفات پائی۔
  - آپ کا مقبرہ کراچی میں ہے۔
  - علامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ ۹ نومبر ۱۸۷۷ کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔
  - آپ کے والد کا نام شیخ نور محمد تھا۔

- آپ کو شاعرِ مشرق کا لقب بھی حاصل ہے۔
- آپ کا مقبرہ بادشاہی مسجد لاہور میں واقع ہے۔ ۲۱۔ اپریل ۱۹۳۸ء آپ کی تاریخ وفات ہے۔
- **محترمہ فاطمہ جناح** کو مادرِ ملت کے لقب سے نوازا گیا۔
- آپ ۳۱ جولائی ۱۸۹۳ء کو کراچی میں پیدا ہوئیں۔
- محترمہ فاطمہ جناح مزارِ قائد کراچی میں مدفون ہیں۔ ۹ جولائی ۱۹۶۷ء آپ کی تاریخ وفات ہے۔

تعارف: 8 منٹ

طلبہ سے پوچھیں:

- آپ کے ملک کا کیا نام ہے؟
- بانیٔ پاکستان کون ہیں؟
- پاکستان کے قومی راہ نما کون کون ہیں؟
- پاکستان کے قیام کے لیے کن راہ نماؤں نے کوششیں کی تھیں؟

اُستاد مُندرجہ بالا سوالات کے جوابات کو سامنے رکھتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ قائداعظم محمد علی جناح رحمتہ اللہ علیہ پاکستان کے قومی راہ نما ہیں۔ اُن کی اَن تھک کوششوں سے پاکستان معرضِ وجود میں آیا۔ طلبہ سے پوچھیں کہ آپ روزانہ اسمبلی میں 'لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری' پڑھتے ہیں۔ یہ دُعا کس شاعر کی نظم ہے۔ اس طرح علامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ کا تعارف کرایا جائے گا اور تصویر بھی دکھا جائے گی۔

- کیا آپ کو معلوم ہے کہ پاکستان کے قومی شاعر کون ہیں؟
- کیا آپ کو معلوم ہے کہ پاکستان کا تصور سب سے پہلے کس نے پیش کیا؟

مُندرجہ بالا سوالات کے جوابات کو سامنے رکھتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ علامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ پاکستان کے قومی شاعر ہیں۔ اُنھوں نے اپنی شاعری سے برِصغیر کے مسلمانوں میں آزادی کا جذبہ بیدار کیا۔

طلبہ سے پوچھیں:

- قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ کتنے بہن بھائی تھے؟
- قیامِ پاکستان میں کن خاتون راہ نماؤں نے اہم کردار ادا کیا؟

مُندرجہ بالا سولات کے جوابات کا استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ محترمہ فاطمہ جناح پاکستان کی خاتون راہ نما ہیں۔ اُنھوں نے نہ صرف تحریک پاکستان میں مسلمان خواتین کی قیادت کی، بلکہ قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ کی صحت کا بھی خیال رکھا۔

سبق کا بتدریج ارتقا: 8 منٹ

بچوں کو قائداعظم رحمتہ اللہ علیہ، علامہ محمد اقبال رحمتہ اللہ علیہ اور محترمہ فاطمہ جناح کے بارے میں چارٹ کی مدد سے بتایا جائے گا

- **قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ:** قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کے والد کا نام جناح بھائی پونجا تھا۔ آپ ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کو بانیِ پاکستان اور بابائے قوم جیسے القابات سے نوازا گیا ہے۔ قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء کو وفات پائی۔ آپ کا مقبرہ کراچی میں ہے۔
  - **علامہ محمد اقبال** رحمۃ اللہ علیہ: علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ ۹ نومبر ۱۸۷۷ کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام شیخ نور محمد تھا۔ آپ کو شاعرِ مشرق کا لقب بھی حاصل ہے۔ آپ کا مقبرہ بادشاہی مسجد لاہور میں واقع ہے۔ ۲۱۔اپریل ۱۹۳۸ء آپ کی تاریخ وفات ہے۔
  - **محترمہ فاطمہ جناح:** **محترمہ فاطمہ جناح** کو مادرِ ملت کے لقب سے نوازا گیا۔ آپ ۳۱ جولائی ۱۸۹۳ء کو کراچی میں پیدا ہوئیں۔ محترمہ فاطمہ جناح مزارِ قائد کراچی میں مدفون ہیں۔ ۹ جولائی ۱۹۶۷ء آپ کی تاریخ وفات ہے۔

سرگرمی نمبر ۱۔ 7 منٹ

طلبہ کے ذہن میں قیامِ پاکستان کے لیے قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ، علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور محترمہ فاطمہ جناح کے کردار کے تصور کو پختہ کرنے کے لیے کلاس کے تین مختلف گروپ بنائیں۔ ہر گروپ کو مذکورہ بالا تین راہ نماؤں میں سے ایک راہ نما کی قیامِ پاکستان کے لیے کی جانے والی کوششوں کو چارٹ پر تحریر کرنے کو کہیں۔ ہر گروپ اپنا چارٹ جماعت کے سامنے پیش کرے۔

سرگرمی نمبر ۲۔ 8 منٹ

طلبہ کے ذہن میں قومی راہ نماؤں کی شخصیت کے بارے میں بنیادی معلومات کو پختہ کرنے کے لیے طلبہ کو جوڑیوں میں تقسیم کریں۔ ہر جوڑی مل کر درسی کتاب کے صفحہ نمبر 60 پر دی گئی معلومات سے درج ذیل جدول مکمل کرے۔

نام راہ نما		تاریخ پیدائش	تاریخ وفات	آخری آرام گاہ	لقب	قیامِ پاکستان میں کردار
قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ						
علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ						
محترمہ فاطمہ جناح						

اختتام: 4 منٹ

سبق کے اختتام پر طلبہ کے سامنے قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ، علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور محترمہ فاطمہ جناح کی قیامِ پاکستان کے لیے خدمات بیان کریں۔

جائزہ: 3 منٹ

طلبہ کی جانچ کے لیے درج ذیل سوالات کریں۔

- پاکستان کے قومی راہ نما کون کون سے ہیں؟
- بانیِ پاکستان کن کو کہا جاتا ہے؟
- شاعرِ مشرق کسے کہتے ہیں؟
- مادرِ ملت کے لقب سے کون مشہور ہیں؟

گھر کے لیے تفویض کردہ کام: 2 منٹ

طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر میں میں قیامِ پاکستان کے لیے قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ، علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ اور محترمہ فاطمہ جناح کی شخصیت اور خدمات پر ایک ایک پیراگراف لکھ کر لائیں۔ تصویر بھی چسپاں کریں یا خود بنائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4

سبق نمبر-26

عنوان: تاریخ

پاکستان کے قیام اور ترقی میں اقلیتوں کا کردار

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

پاکستان کے قیام اور ترقی میں اقلیتوں کا کردار۔

مواد:

تختۂ تحریر، مارکر، چارٹ

معلومات برائے اساتذہ:

- دیوان بہادر ایس پی سنگھا تحریک پاکستان کے ممتاز راہ نما تھے۔
- دیوان بہادر ایس پی سنگھا نے پنجاب یونیورسٹی میں بطور رجسٹرار خدمات سر انجام دیں۔
- حکومتِ پاکستان نے اُن کی خدمات کے اعزاز میں ۲۰۱۶ء میں ڈاک کا ٹکٹ جاری کیا۔

- **جسٹس (ر) اے آر کارنیلیئس** کا پورا نام ایلون رابرٹ **کارنیلیئس** تھا
- وہ یکم مارچ ۱۹۰۳ء کو آگرہ میں پیدا ہوئے۔
- وہ ۱۹۶۰ء سے ۱۹۶۸ء تک سپریم کورٹ آف پاکستان کے چیف جسٹس رہے۔

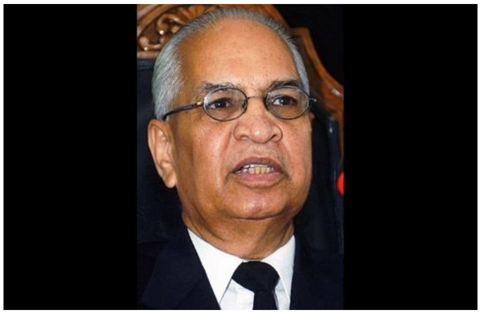

- جسٹس رانا بھگوان داس سندھ کے شہر نصیر آباد میں ۲۰ دسمبر ۱۹۴۲ء میں پیدا ہوئے۔
- انھوں نے سپریم کورٹ کے جج اور چیئر مین فیڈرل پبلک سروس کمیشن کی حیثیت سے اپنی خدمات سرانجام دیں۔
- ان کا تعلق ہندو برادری سے تھا
- ڈاکٹر رتھ فاؤ کا پورا نام رتھ کیتھرینامار تھا فاؤ تھا۔

- وہ جرمن ڈاکٹر، سرجن اور سوسائٹی آف دی ڈاٹرز آف دی ہارٹ آف میری نامی تنظیم کی رکن تھیں۔
- انھوں نے ۱۹۶۲ء سے اپنی زندگی پاکستان میں جذام کے علاج کے لیے وقف کی ہوئی تھی۔
- اُنھیں پاکستان کی "مدر ٹریسا" بھی کہا جاتا ہے۔

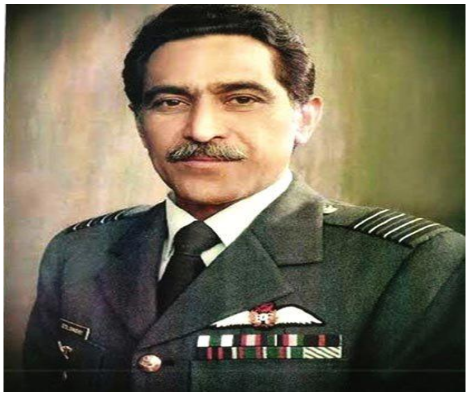

- پاکستان کے دفاع میں اقلیتی برادری کی شخصیات نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان میں نمایاں کردار سیسل چودھری کا ہے۔
- وہ پاکستان ائیر فورس میں بطور پائلٹ اپنی خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں۔
- انھوں نے ۱۹۶۵ء اور ۱۹۷۱ء کی جنگوں میں شجاعت کے کارنامے سرانجام دیے، جن کے اعتراف میں اُنھیں ستارۂ جرأت سے نوازا گیا۔

تعارف: 5 منٹ

- اقلیت کسے کہتے ہیں؟
- پاکستان کے جھنڈے میں سفید رنگ کس طبقے کی نمائندگی کرتا ہے؟
- قیامِ پاکستان کی تحریک کے دوران کس اقلیتی راہ نمانے قابلِ قدر خدمات سرانجام دیں؟
- مندرجۂ بالا سوالات کے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ پاکستان کے جھنڈے میں سفید رنگ اقلیتوں کی نمائندگی کرتا ہے۔ اقلیتوں سے مراد وہ غیر مسلم ہیں جو پاکستان میں رہ رہے ہیں۔ دیوان بہادر ایس پی سنگھا (تصویر دکھائیں) تحریک پاکستان

کے ممتاز راہ نما تھے۔ اُنھوں نے قیامِ پاکستان کے لیے گراں قدر خدمات سر انجام دیں۔ حکومتِ پاکستان نے اُن کی خدمات کے اعزاز میں ۲۰۱۶ء میں ڈاک کا ٹکٹ جاری کیا۔

سبق کا بتدریج ارتقا: 12 منٹ

طلبہ کو بتائیں کہ سیسل چودھری (تصویر دکھائیں) پاکستان کے ایک ممتاز پائلٹ تھے۔ اُن کا تعلق مسیحی برادری سے تھا۔

اُنھوں نے ۱۹۶۵ء کی جنگ میں کئی اہم معرکوں میں حصہ لیا اور بھارت کے تین جہاز بھی مار گرائے۔ ایک مرتبہ بھارت کی فضا میں لڑے جانے والے ایک معرکے میں سیسل چودھری کے جہاز کا ایندھن بہت کم رہ گیا۔ سرگودھا ائیر بیس تک واپسی ناممکن تھی۔ جہاز کو محفوظ علاقے میں لے جا کر اس سے پیراشوٹ کے ذریعے نکلا جا سکتا تھا مگر ایک ایک جہاز پاکستان کے لیے قیمتی تھا۔ حاضر دماغ سیسل نے ایک انتہائی جرات مندانہ فیصلہ کیا۔ وہ بچے کھچے ایندھن کی مدد سے جہاز کو انتہائی بلندی تک لے گئے اور پھر اسے گلائیڈ کرتے ہوئے سرگودھا اُتار دیا۔ اس سے پہلے کسی پاکستانی ہوا باز نے جنگی جہاز کو گلائیڈ نہیں کیا تھا۔ اس جنگ میں سیسل چودھری کے دلیرانہ کارناموں کے اعتراف میں اُنھیں ستارۂ جرات دیا گیا۔ ۱۹۷۱ء میں سیسل چودھری سرگودھا ائیر بیس پر تعینات تھے۔ بھارتی حدود میں ایک مشن کے دوران سیسل چودھری کے جہاز میں آگ لگ گئی۔ سیسل نے پیراشوٹ کی مدد سے چھلانگ لگا دی اور عین پاک بھارت سرحد پر بارودی سرنگوں کے میدان میں اترے۔ اُنھیں پاکستانی مورچوں تک پہنچنے کے لیے محض تین سو گز کا فاصلہ طے کرنا تھا۔ اس علاقے سے اُن کا زندہ نکل آنا ایک معجزے سے کم نہیں تھا۔ پاکستانی فوجیوں نے اُنھیں فوراً ہسپتال پہنچا دیا کیوں کہ ان کی چار پسلیاں ٹوٹ چکی تھیں۔ ڈاکٹروں نے اُنھیں مکمل آرام کرنے کا حکم دیا مگر وہ اپنے بھائی کی مدد سے رات کی تاریکی میں ہسپتال سے فرار ہو کر اپنے بیس پہنچ گئے۔ اس کے بعد ان ٹوٹی ہوئی پسلیوں کا درد سہتے ہوئے سیسل چوہدری نے چودہ فضائی معرکوں میں حصہ لیا۔ اس مرتبہ ان اس مرتبہ اُنھیں ستارۂ بسالت دیا گیا۔ اسی طرح مختلف اقلیتی شخصیات نے پاکستان کے قیام اور ترقی میں گراں قدر خدمات سر انجام دیں۔

طلبہ سے پوچھیں

- پاکستان کے عدالتی نظام میں کن اقلیتی شخصیات نے گراں قدر خدمات سر انجام دیں؟
- کیا آپ رانا بھگوان داس کے نام سے واقف ہیں؟

مندرجہ بالا سوالات کے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ اقلیتی برادری کے جسٹس (ر) اے آر کارنیلیئس (تصویر دکھائیں) پاکستان سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کے عہدے پر فائز رہے ہیں۔ جسٹس رانا بھگوان داس پاکستان کے عدالتی نظام کا ایک ممتاز نام ہیں جو سپریم کورٹ کے جج اور ممبر فیڈرل پبلک سروس کمیشن رہے۔

طلبہ سے پوچھیں:

- پاکستان کی مدر ٹریسا کسے کہتے ہیں؟

مندرجہٗ بالا سوالات کے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ ڈاکٹر رتھ فاؤ (تصویر دکھائیں) کو پاکستان کی مدر ٹریسا بھی کہا جاتا ہے۔ انھوں نے اپنی پوری زندگی پاکستان میں جذام کے مریضوں کے لیے وقف کر دی۔ اسی طرح ایک اور خاتون سسٹر روتھ لیوس "دارالسکون" کے نام سے کراچی میں ذہنی معذور بچوں کی دیکھ بھال کے لیے ایک ادارہ چلاتی تھیں۔

طلبہ سے پوچھیں:

- پاکستان کے دفاع کے لیے کن اقلیتی شخصیات نے خدمات سر انجام دیں؟
- سیسل چودھری کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

طلبہ کے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے بتائیں کہ سیسل چودھری پاکستان کے ائر فورس کے بہادر پائلٹ تھے۔ اُنھوں نے ۱۹۶۵ء اور ۱۹۷۱ء کی جنگوں میں قابلِ قدر خدمات سر انجام دیں۔ اس کے علاوہ ائر کموڈور بلونت کمار داس کو پاک فضائیہ کے واحد ہندو آفیسر ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔

طلبہ سے پوچھیں کہ کھیل کے میدان سے کون سی اقلیتی شخصیات تعلق رکھتی ہیں۔

طلبہ کے جوابات سننے کے بعد انھیں بتائیں کہ کھیل کے میدان میں بھی بہت سی اقلیتی شخصیات نے گراں قدر خدمات سر انجام دی ہیں۔ ان میں نمایاں انتھنی ڈیسوزا، انیل دلپت اور دانش کنیریا ہیں۔ انیل دلپت پاکستان کے مشہور ٹیسٹ کرکٹر رہے ہیں۔ وہ بطور وکٹ کیپر اور بلے باز اپنی خدمات سر انجام دیتے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ دانش کنیریا پاکستان کے مشہور لیگ سپنر رہے ہیں۔ ان دونوں کرکٹر کا تعلق ہندو برادری سے تھا۔

طلبہ سے پوچھیں کہ وہ کسی اقلیتی سیاست دان کو جانتے ہیں۔

طلبہ کے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے بتائیں کہ کامران مائیکل پاکستان کے مشہور سیاست دان ہیں جو متعدد بار وفاقی وزیر رہ چکے ہیں۔ ان کا تعلق مسیحی برادری سے ہے اور یہ لاہور میں پیدا ہوئے۔ ان کے علاوہ رمیش کمار کا شمار بھی پاکستان کے ممتاز سیاست دانوں میں ہوتا ہے۔ ان کا تعلق صوبہ سندھ کی ہندو برادری سے ہے۔

سرگرمی نمبر ۱: 7 منٹ

کلاس میں چار چار طلبہ پر مشتمل گروپ بنائیں اور ان سے کہیں کہ وہ مختلف اقلیتی شخصیات کی زندگی اور خدمات کو سامنے رکھتے ہوئے خاکہ پیش کریں۔ باقی طلبہ بتائیں کہ کس شخصیت کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔

سرگرمی نمبر ۲۔ 7 منٹ

طلبہ کے ذہن میں اقلیتی شخصیات کی خدمات کا تصور پختہ کرنے کے لیے ان سے درج ذیل جدول درسی کتاب کے صفحہ نمبر 62 اور دی گئی معلومات کی مدد سے چارٹ پر مکمل کرنے کے لیے کہیں۔ طلبہ کو ہدایت کریں کہ اوپر بیان کردہ ہر شعبۂ زندگی سے کم از کم ایک شخصیت ضرور بیان کریں۔

نمبر شمار	نام راہ نما	شعبۂ زندگی	خدمات
۱			
۲			
۳			
۴			
۵			

اختتام:4منٹ

سبق کے اختتام پر اُستاد زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے اقلیتی راہ نماؤں کے نام بتائیں اور ان کی چیدہ چیدہ خدمات بتائیں۔

جائزہ:3منٹ

طلبہ کی جانچ کے لیے درج ذیل سوالات کریں۔

- حکومتِ پاکستان نے تحریک پاکستان کے ممتاز اقلیتی رہنما دیوان بہادر ایس پی سنگھا کی خدمات کا اعتراف کیسے کیا؟
- پاکستان کے مشہور لیگ سپنر دانش کنیریا کا تعلق کس مذہب سے تھا؟
- بہادر پائلٹ آفیسر جنھوں نے ٹوٹی ہوئی پسلیوں کے ساتھ جنگ میں حصہ لیا، ان کا نام کیا تھا؟
- پاکستان کی مدر ٹریسا کس کو کہتے ہیں؟

گھر کے لیے تفویض کردہ کام:2منٹ

طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر سے صحت، دفاع اور کھیل کے شعبوں میں خدمات سرانجام دینے والے کسی ایک اقلیتی راہ نما کی زندگی پر نوٹ لکھ کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4

سبق نمبر-27

عنوان: جغرافیہ

گلوب اور نقشے کی مہارتیں

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

نقشے اور گلوب کی تعریف کر سکیں اور نقشے کے اہم عناصر کے نام بتا سکیں۔

مواد:

تختۂ تحریر، مارکر، چارٹ، گلوب، نقشہ

معلومات برائے اساتذہ:

- زمین نظامِ شمسی کا سب سے بڑا سیارہ ہے۔
- زمین کی ساخت اور خدوخال کو سمجھنے کے لیے اس کے ماڈل کا ستعمال کیا جاتا ہے۔
- زمین کی شکل گول اور فٹ بال کی طرح دکھائی دیتی ہے۔ زمین کے نمونے کو گلوب کہتے ہیں۔ اِسے زمین کے مطالعے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
- زمین کے کسی خاص حصے، ملک، شہر اور دریاؤں کے مطالعے کے لیے جو خاکہ استعمال کیا جاتا ہے اسے زمین کا نقشہ کہا جاتا ہے۔

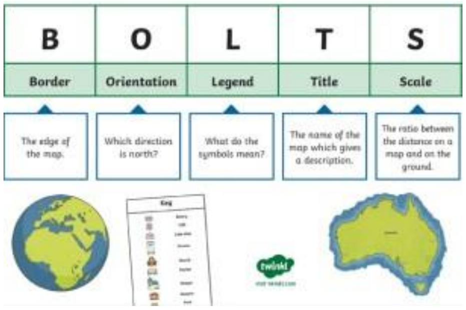

- نقشہ کاغذ نما خاکے کی طرح دکھائی دیتا ہے۔
- نقشے کی مدد سے موبائل فون پر نیویگیشن لگا کر ہم کسی بھی مقام پر پہنچ سکتے ہیں۔
- نقشے کی کئی اقسام ہیں: مثلاً سیاسی نقشہ، طبعی نقشہ، موسمی نقشہ وغیرہ۔
- کسی بھی نقشے کے بنیادی اجزا عنوان، علامات، پیمانہ، سمتیں اور فرضی خطوط ہیں۔

تعارف:5منٹ

طلبہ کو بتائیں کہ آج انھیں ایک دلچسپ کہانی سنائی جائے گی۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی گاؤں میں تین دوست رہتے تھے۔ انھیں خزانہ تلاش کرکے جلد سے جلد امیر بننے کا بہت شوق تھا۔ وہ ہر روز خزانے کی تلاش میں کسی نہ کسی جانب نکل پڑتے مگر کامیابی حاصل نہ ہوتی۔ پھر انھوں نے فیصلہ کیا کہ وہ تینوں الگ الگ سمتوں میں روانہ ہوا کریں گے تاکہ کم وقت میں کامیابی حاصل ہو۔ تینوں دوست ہر روز مختلف علاقوں کی جانب روانہ ہوتے۔ ہر روز شام کے وقت اکٹھے ہوتے اور اپنی دن بھر کی رُوداد سناتے۔ اُمید آہستہ آہستہ مایوسی میں تبدیل ہونا شروع ہوگئی۔ ایک دن ایک دوست بڑا پُرجوش دکھائی دے رہا تھا۔ اس نے باقی دونوں دوستوں کو بتایا کہ وہ کامیابی کے بہت قریب پہنچ چکے ہیں۔ اس نے سونا تلاش کر لیا ہے مگر اسے اکیلے نکالنا ممکن نہیں ہے۔ تینوں دوستوں نے مل کر سونا نکالنے کے لیے درکار سامان کی فہرست بنائی اور خزانہ لانے کے لے روانہ ہونے کے لیے صبح کا وقت مقرر کیا۔ صبح دونوں دوست مقررہ وقت پر پہنچ گئے مگر جس دوست نے خزانہ تلاش کیا وہ نہ پہنچا۔ خاصی دیر انتظار کے بعد دونوں اس دوست کے گھر گئے تو پتا چلا کہ وہ تو بہت بیمار ہے اور اسے تن درست ہونے میں خاصے دن لگیں گے۔ تینوں دوست بہت اُداس ہو گئے، مگر خزانے کی کھوج لگانے والے دوست نے باقی دونوں سے کہا کہ وہ اُنھیں خزانے تک پہنچنے کا نقشہ تیار کر کے دے سکتا ہے۔ اُس نے پورا دن لگا کر نقشہ تیار کیا اور باقی دونوں دوستوں کے حوالے کیا۔ اس نقشے پر سارے راستے اور نقشے کی جگہ کی تفصیل موجود تھی۔ اس نقشے کو استعمال کرتے ہوئے انھوں نے خزانہ تلاش کر لیا۔

عزیز طلبہ! اسی طرح مختلف جگہوں پر پہنچنے کے لیے نقشے کی ضرورت ہوتی ہے۔ آج ہم نقشے اور گلوب کے بارے پڑھیں گے۔ جس طرح نقشہ مختلف جگہوں کے بارے میں معلومات مہیا کرتا ہے، اسی طرح گلوب دُنیا میں موجود سمندروں، بحروں، بحیروں اور براِعظموں کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:10منٹ

طلبہ سے پوچھیں:

- زمین کی شکل و صورت کیسی ہے؟
- زمین کے کتنے حصے پر پانی ہے اور کتنے حصے پر خشکی ہے؟

مندرجۂ بالا سوالات کے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ گیند کی طرح گول زمین کے ماڈل کو گلوب کہتے ہیں۔ زمین پر پانی اور خشکی کس جگہ موجود ہے، یہ جاننے کے لیے بھی گلوب کا استعمال کیا جاتا ہے۔ (طلبہ کو گلوب دکھائیں۔)

طلبہ سے پوچھیں:

- اگر اُنھیں کسی جگہ کا محلِ وقوع سمجھنا ہو تو کیسے سمجھیں گے؟

- اگر آپ کو کسی خاص جگہ یا مقام پر جانا ہو تو وہاں کیسے پہنچیں گے؟

مندرجہ بالا سوالات کے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ مکمل زمین یا اس کے کسی مخصوص حصے کا محلِ وقوع واضح کرنے کے لیے نقشے کا استعمال کیا جاتا ہے۔ زمین یا اس کے کسی حصے کو ایک ہموار سطح یا کاغذ پر ظاہر کرنے کو نقشہ کہتے ہیں۔

- طلبہ سے پوچھیں:
- نقشے پر کیسے پتا چلے گا کہ کسی شہر کی حدود کہاں تک ہیں؟
- کیسے معلوم ہو گا کہ دیے گئے نقشے میں کون سی جگہ کس طرف واقع ہے؟
- نقشے میں مختلف جگہوں مثلاً ریلوے لائن، سڑک، پارک اور اسکول وغیرہ کو کیسے ظاہر کیا جاتا ہے؟
- نقشے کو دیکھ کر کیسے پتا چلتا ہے کہ یہ کس جگہ کا نقشہ ہے؟

مندرجہ بالا سوالات کے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے اور درسی کتاب کے صفحہ نمبر 68 اور 69 کی مدد سے طلبہ کو بتائیں کہ نقشے کو سمجھنے کے لیے مختلف عناصر کا استعمال کیا جاتا ہے۔ عناصر میں حدود، سمتیں، علامتی فہرستیں، عنوان اور پیمانہ شامل ہیں۔ عناصر کو اختصار کے ساتھ **بولٹس** کہتے ہیں۔ نقشہ دکھائیں اور وضاحت کریں۔

سرگرمی نمبر ۱: 8 منٹ

چار چار طلبہ کا گروپ بنائیں۔ آدھے گروپوں سے کہیں کہ وہ گلوب بنائیں اور اس کے استعمالات بھی لکھیں۔ باقی آدھے گروپوں سے کہیں کہ وہ کسی بھی جگہ کا نقشہ بنائیں اور اس کی اہمیت لکھیں۔

سرگرمی نمبر ۲۔ 8 منٹ

طلبہ کے ذہن میں نقشے کے اجزا کے تصور کو پختہ کرنے کے لیے بولٹس کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اپنے اپنے گھر سے اسکول تک کا نقشہ بنائیں اور مندرجہ ذیل اجزا کو واضح کریں۔ (حدود، سمتیں، علامتی فہرست، عنوان اور پیمانہ)

اختتام: 4 منٹ

سبق کے اختتام پر طلبہ کے سامنے اُستاد نقشہ اور گلوب کی تعریف بتائیں اور نقشے کے عناصر کے نام اور اُن کی افادیت واضح کریں۔۔

جائزہ۔: 3 منٹ

طلبہ کی جانچ کے لیے درج ذیل سوالات کریں۔

- نقشے کے چاروں طرف لگی ہوئی لائنوں کو ـــــــــــــــــــــــــــ کہتے ہیں۔
- نقشے میں علامات کو ایک فہرست کی شکل میں دکھایا جاتا ہے۔ اس فہرست کو ـــــــــــــــــــــ کہتے ہیں۔
- زمین یا اس کے کسی حصے کو کاغذ یا ہموار سطح پر ظاہر کرنے کو ـــــــــــــــــــــــ کہتے ہیں۔
- زمین کے ماڈل کو ـــــــــــــــــــــــ کہتے ہیں۔

گھر کے لیے تفویض کردہ کام: 2 منٹ

طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر سے نقشے کے اجزا اور اُن کے نقشے میں استعمالات لکھ کر لائیں۔ اپنے ارد گرد کے ماحول کو سامنے رکھتے ہوئے مختلف چیزوں کی علامتی فہرست اور ان کے خاکے بنا کر لائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4

سبق نمبر-28

عنوان: جغرافیہ

نقشہ فہمی

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

خشکی کے بڑے حصّوں بڑِاعظموں اور بحروں / بحیروں کی تعریف کر سکیں اور نقشے پر تلاش کر سکیں۔ نقشے کی مدد سے بولٹس کے تصوّر کی وضاحت کر سکیں

مواد:

وائٹ تختۂ تحریر، مارکر، چارٹ، نقشہ / گلوب

معلومات برائے اساتذہ:

- زمین کا ایک بڑا علاقہ جو سمندر سے گھرا ہوا ہو، بڑِاعظم کہلاتا ہے۔
- آبادی اور رقبے کے لحاظ سے دُنیا کا سب سے بڑا بڑِاعظم ایشیا ہے۔
- بڑِاعظم انٹارکٹیکا پر کوئی مستقل آبادی نہیں ہے۔
- پانی کا بڑا حصہ بحر کہلاتا ہے۔ دُنیا میں پانچ بڑے بحر ہیں۔
- عام طور پر پانی کے چھوٹے حصے کو جو بحر کے ساتھ منسلک ہوتا ہے، بحیرہ کہتے ہیں۔
- پاکستان کے جنوب میں واقع سمندر کو بحیرۂ عرب کہتے ہیں۔ یہ بحرِ ہند سے منسلک ہے۔
- سمندر کا وہ حصہ جو تین اطراف سے خشکی میں گھرا ہوا ہو، اور خشکی کے درمیان دُور تک چلا جائے، خلیج کہلاتا ہے۔
- نقشے کے عناصر جن میں حدود(Border)، سمتیں(Orientation)، علامتی فہرستیں(Legends)، عنوان(Title)اور پیمانہ(Scale)شامل ہیں، نقشے کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔ ان کے ناموں کا اختصار بولٹس(BOLTS) کہلاتا ہے۔

تعارف:۵منٹ

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ لوگ سفر پر کیوں جاتے ہیں اور آخر کیوں گم ہو جاتے ہیں؟اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ ایسی جگہ جانے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں جہاں وہ پہلے کبھی نہیں گئے تھے۔ تصور کریں کہ آپ ایک نئے شہر میں ہیں اور آپ کو کسی مخصوص دُکان پر جانے کی ضرورت ہے۔ آپ راستے کو یاد کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں یا آپ ایک نقشہ بنا سکتے ہیں تا کہ آپ وہاں آسانی سے اپنا راستہ تلاش کر سکیں۔ نقشے ہمارے ارد گرد کی دنیا کو سمجھنے کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔ وہ غیر مانوس جگہوں پر اپنا راستہ تلاش کرنے، سفر کی منصوبہ بندی کرنے اور نئی جگہوں کے بارے میں جاننے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔ طلبہ سے پوچھیں کہ آپ اپنے گھر یا اسکول کا راستہ کیسے یاد رکھتے ہیں۔ نقشہ ہمیں زمین کی شکل، ساخت، اس پر موجود دریا، پہاڑ، محل وقوع اور علاقوں کے بارے میں معلومات دینے کا ایک مفید ذریعہ ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:10 منٹ

طلبہ سے پوچھیں:

- دنیا میں پانی سب سے زیادہ کہاں پایا جاتا ہے؟
- دریا اور جھیل میں کیا فرق ہوتا ہے؟

ان سوالات کے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ دنیا میں پانی کے بڑے حصے کو بحر کہتے ہیں دنیا میں پانچ بحر ہیں، جب کہ پانی کے چھوٹے حصے کو جو بحر کے ساتھ منسلک ہوتا ہے، اُس کو بحیرہ کہتے ہیں۔

- طلبہ سے پوچھیں کہ دنیا میں زمین کے بڑے بڑے قطعات کو کیا کہتے ہیں۔

طلبہ کے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے بتائیں کہ زمین کا ایک بڑا علاقہ جو عام خیال میں سمندر سے گھرا ہوا ہو، براعظم کہلاتا ہے۔ دنیا میں سات بڑے براعظم ہیں جن میں براعظم ایشیا سب سے بڑا اور براعظم آسٹریلیا سب سے چھوٹا براعظم ہے۔

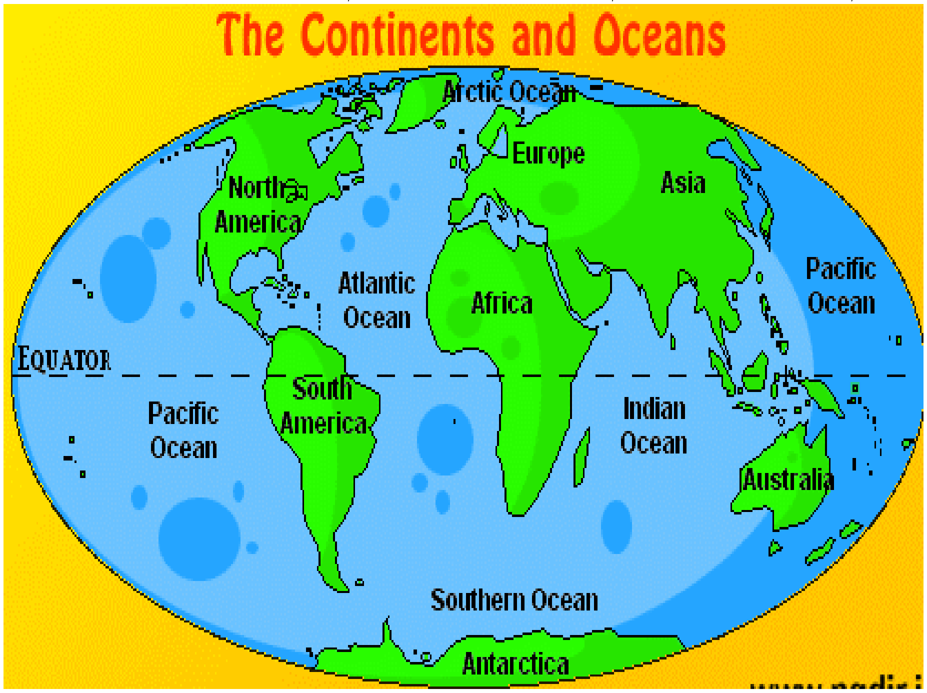

طلبہ سے پوچھیں

- نقشہ دیکھ کر کیسے پتا چلتا ہے کہ سڑک کہاں پر ہے، یا نقشے میں کوئی مقام کس جگہ پر واقع ہے؟

طلبہ کے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے بتائیں کہ نقشے کے مختلف عناصر نقشے کو سمجھنے میں مدد دیتے ہیں۔ اِن عناصر میں حدود، سمتیں، علامتی فہرست، عنوان اور پیمانہ شامل ہیں۔

- طلبہ سے پوچھیں:
- نقشہ دیکھ کر کیسے پتا چلتا ہے کہ یہ کس جگہ کا نقشہ ہے؟
- نقشے میں موجود مختلف جگہوں کا محل وقوع کیسے معلوم ہوتا ہے؟
- نقشے سے کیسے معلوم ہوتا ہے کہ ہسپتال، سکول، سڑکیں اور پارک وغیرہ کہاں موجود ہیں؟

طلبہ کو جوابات سننے کے بعد انھیں بتائیں کہ حدود سے مراد نقشے کے چاروں سمت لگی ہوئی لائنیں ہیں۔ نقشے پر علامات کو ایک فہرست کی صورت میں دکھایا جاتا ہے۔ اسے علامتی فہرست کہتے ہیں۔ عام طور پر استعمال ہونے والی علامتوں میں پہاڑ، میدان، صحرا، پودے، سڑک وغیرہ شامل ہیں۔

سرگرمی نمبر ۱۔ ۱۰ منٹ

طلبہ کے گروپ بنائیں اور اُن سے کہیں کہ وہ دی گئی علامتی فہرست کو استعمال کرتے ہوئے اپنے گھر سے اسکول تک کا نقشہ تیار کریں۔

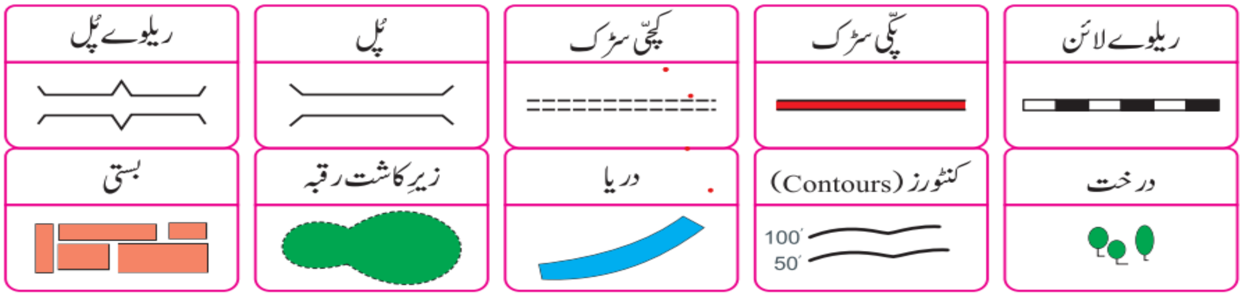

علامات

سرگرمی نمبر ۲۔ ۱۰ منٹ

چار چار طلبہ پر مشتمل گروپ بنائیں اور نیچے دیے گئے عناصر کے استعمالات بیان کریں۔

نقشے کے عناصر	استعمالات
حدود	
علامتی فہرست	
عنوان	
پیمانہ	

اختتام:۵منٹ

سبق کے اختتام پر طلبہ کو بتائیں کہ جو چیزیں نقشے کو سمجھنے میں مدد دیتی ہیں، اُن میں حدود، سمتیں، علامتی فہرست، عنوان اور پیمانہ شامل ہیں۔

جائزہ:3منٹ۔

طلبہ کی جانچ کے لیے درج ذیل سوالات کریں۔

- برِاعظم کسے کہتے ہیں؟
- بحیرہ کسے کہتے ہیں؟
- بحر کسے کہتے ہیں؟
- نقشے کے عناصر کے نام بتائیں۔

گھر کے لیے تفویض کردہ کام:2منٹ

درج ذیل علامتی فہرست کی اشکال بنا کر لائیں۔

اسکول	ہسپتال	آبادی	پارک
سڑک	پہاڑ	پل	درخت

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4

سبق نمبر-29

عنوان: جغرافیہ

دورانیہ: 40منٹ

بنیادی سمتی نشانات اور قطب نمائی سمتوں کا فہم

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

بنیادی سمتی نشانات کی مدد سے سمتوں کا فہم حاصل کر سکیں اور قطب نمائی سمتوں کو تصویر کی مدد سے سمجھ سکیں۔

مواد:

تختۂ تحریر، مارکر، چارٹ، نقشہ

معلومات برائے اساتذہ: ۱۰منٹ

- نقشے سمتوں کی بنیاد پر بنائے جاتے ہیں۔ مشرق، مغرب، شمال اور جنوب بنیادی سمتیں ہیں۔ انھیں اطرافِ رئیسہ بھی کہا جاتا ہے۔
- اطرافِ رئیسہ کے درمیان چار مزید سمتیں ہیں، اُنھیں ثانوی سمتیں کہتے ہیں۔
- کتاب کی شکل میں نقشوں کے مجموعے کو اٹلس کہتے ہیں۔
- طول بلد اور عرض بلد کا نیٹ ورک جس نقشے پر بنتا ہے، اُسے میپ پروجیکشن کہتے ہیں۔
- قطب نما چین میں ایجاد کیا گیا۔
- قطب نما کی سوئی کی سمت مقناطیسی شمال کی جانب ہوتی ہے۔
- جہازران دَورانِ سفر سمت معلوم کرنے کے لیے قطب نما کا استعمال کرتے ہیں۔

تعارف: ۵منٹ

طلبہ سے پوچھیں کہ

- سورج کس سمت سے طلوع ہوتا ہے؟
- سورج کس سمت میں غروب ہوتا ہے؟
- اگر کوئی شخص آپ سے اسکول کا راستہ پوچھے تو آپ اُسے کس طرح راستہ سمجھائیں گے؟
- اگر آپ سے پوچھا جائے کہ آپ کا سکول گاؤں کی کس سمت واقع ہے تو آپ کیا بتائیں گے؟

ان سوالات کے جوابات کو استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو سبق کا تعارف کرائیں۔ اُنھیں غور کرنے کو کہیں کہ ان کے دائیں، بائیں، آگے، پیچھے کیا ہے۔ اسی طرح ان سے جماعت، اسکول اور گھر کے بارے میں بھی سوچنے کو کہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: 10 منٹ

کسی خاص جگہ کا محلِ وقوع بیان کرنے کے لیے یا اُس جگہ پہنچنے کے لیے ہمیں کسی خاص سمت میں سفر کرنا پڑتا ہے۔ اِن سمتوں کو بنیادی سمتیں کہتے ہیں۔ یہ چار سمتیں ہیں: مشرق، مغرب، شمال اور جنوب۔ طلبہ کو عملی طور پر سمتوں کا تصور سمجھانے کے لیے ایک طالب علم کو کھڑا کریں اور اُس کو اپنا منھ اُس جانب کرنے کو کہیں جس طرف سے سورج نکلتا ہے۔ پھر اُس سے کہیں کہ وہ اپنے بازو پھیلائے۔ اب جماعت کو بتائیں کہ جب آپ صبح طلوعِ آفتاب کے موقع پر اس پوزیشن میں کھڑے ہوں گے تو آپ کے سامنے مشرق، پیچھے مغرب، دائیں جنوب اور بائیں جانب شمال ہو گا۔ عملی مشق بھی کرائیں۔

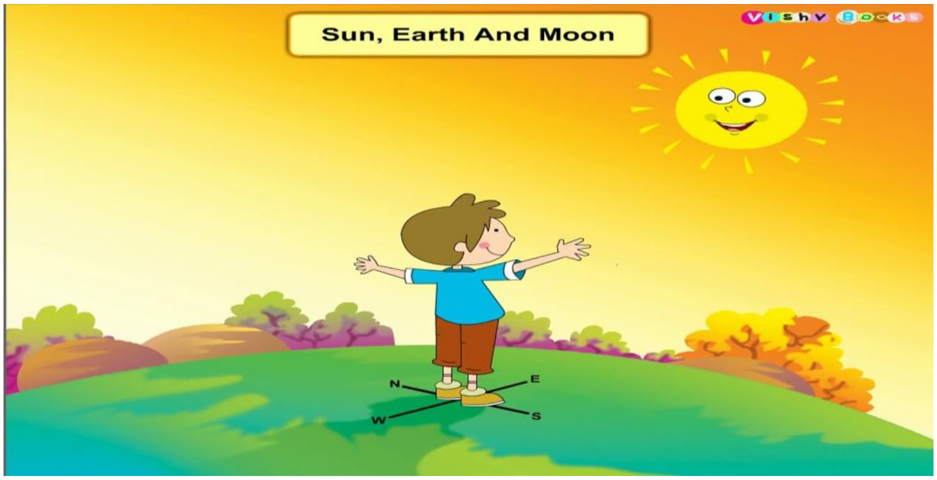

طلبہ سے پوچھیں:

- جہاز ران سمندروں میں سفر کے دوران اپنی سمت کا تعین کیسے کرتے ہیں؟
- اگر کوئی جنگل یا ویران جگہ پر اپنا راستہ بھول جائے تو اسے اپنی درست کیسے معلوم ہو گی؟

طلبہ کو جوابات کو استعمال کرتے ہوئے بتائیں کہ قطب نما ایسا آلہ ہے جس کی مدد سے ہم کسی بھی مقام پر درست سمت معلوم کر سکتے ہیں۔ اس کی سوئی کا سرا ہمیشہ شمال کی جانب ہوتا ہے۔ اگر سہولت میسر ہو تو عملی مشق کرائیں یا ڈرائنگ بورڈ نما مقناطیس استعمال کریں۔

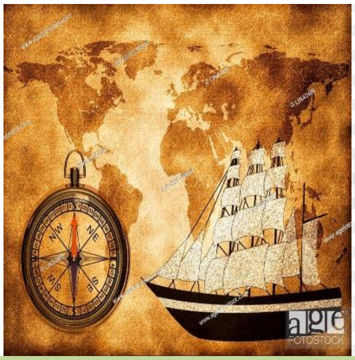

سرگرمی نمبر ا۔ 8 منٹ

طلبہ کے گروپ بنائیں اور اُن سے کہیں کہ وہ دیے گئے نقشے کو سامنے رکھتے ہوئے درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1. پاکستان کے مشرق میں کون سا ملک ہے؟
2. بحیرۂ عرب پاکستان کے کس جانب واقع ہے؟
3. پاکستان کے مغرب میں کون سا ملک واقع ہے؟
4. چین پاکستان کی کس جانب واقع ہے؟

سرگرمی نمبر ۲۔8منٹ

طلبہ کو چار چار کے گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ مل کر چارٹ نقشہ بنائیں جس میں سمتوں کا استعمال کرتے ہوئے اپنے اسکول تک پہنچنے کا راستہ واضح کیا گیا ہو۔

اختتام:4منٹ

سبق کے اختتام پر اُستاد طلبہ کو بنیادی سمتوں اور ثانوی سمتوں کا تصور بتائیں اور قطب نما کی تعریف بتائیں۔

جائزہ۔3منٹ

طلبہ کی جانچ کے لیے درج ذیل سوالات کریں۔

- بنیادی سمتیں تین ہیں۔
- شمال مغرب ثانوی سمت ہے۔
- قطب نما کی سوئی ہمیشہ جنوب کی سمت ٹھہرتی ہے۔
- صبح سورج کی جانب منہ کرکے کھڑے ہوں تو آپ کے سامنے مشرق کی سمت ہوتی ہے۔

×	✓
×	✓
×	✓
×	✓

گھر کے لیے تفویض کردہ کام:2منٹ

قطب نما کی تصویر بھی بنا کر لائیں جس سے چاروں سمتیں واضح ہوں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4 | سبق نمبر-30

عنوان: جغرافیہ

طبعی ماحول کے پاکستان کے لوگوں کے طرزِ زندگی پر اثرات

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

پاکستان کے لوگوں کے طرزِ زندگی پر طبعی ماحول کے اثرات بیان کریں۔

مواد:

تختۂ تحریر، مارکر، چارٹ

معلومات برائے اساتذہ:

- **طبعی ماحول** میں زمین، ہوا، پانی، پودے، جانور، عمارتیں اور دیگر بنیادی ڈھانچا اور وہ تمام قدرتی وسائل شامل ہیں جو ہماری بنیادی ضروریات اور سماجی اور اِقتصادی ترقی کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔
- **طرزِ زندگی** سے مراد کسی خاص شخص یا لوگوں کے گروہ کا طرزِ عمل اور عادات ہیں جو اُس علاقے کے لوگ اپناتے ہیں۔ مثال کے طور پر اس میں لوگوں کی خوراک، رہن سہن، لباس، گھروں کا طرزِ تعمیر اور ذرائع آمدن شامل ہیں۔

- طبعی خدوخال کے لحاظ سے پاکستان کے پانچ خطے ہیں یعنی پہاڑی علاقے، سطحِ مرتفع، میدانی علاقے، صحرائی علاقے، اور ساحلی علاقے۔
- بلند ہموار مقام کو سطحِ مرتفع کہتے ہیں، جیسے سطحِ مرتفع بلوچستان اور سطحِ مرتفع پوٹھوہار۔
- برف سے بنے گھر کو اِگلو کہتے ہیں۔
- صحرائی علاقوں کے پودوں کے پتے نوکیلے ہوتے ہیں تاکہ عملِ تبخیر کم سے کم ہو۔ پاکستان کا سب سے بڑا صحرا تھر ہے۔

تعارف:۵منٹ

طلبہ کے ساتھ مل کر یہ نظم پڑھیں

موسم نے لی پھر انگڑائی
گرمی گئی سردی آئی
سردی کے ہیں اپنے رنگ
بادام، اخروٹ اور چلغوزے کے سنگ
لحاف اوڑھیں ہیٹر چلائیں
زیادہ لگتی سردی بھگائیں
گرمی گئی سردی آئی
ساتھ اپنے چائے لائی کافی لائی
مچھلی، کڑاہی تکہ لائی
منا بابو پہن کوٹ اور جرسی
ورنہ لگے گی بہت سردی
موسم نے لی پھر انگڑائی
سردی گئی گرمی آئی
گرمی کے ہیں اپنے رنگ
خربوزہ اور تربوز کے سنگ
پنکھا چلائیں سائے میں جائیں
گرمی کو دور بھگائیں
مشروبات، جوس اور لسی پئیں
گرمی میں بھی خوب جئیں
جب ہم سورج کی تاب نہ لائیں
ہلکے رنگ کے ڈھیلے کپڑے دل کو بھائیں

مندرجۂ بالا نظم پڑھنے کے بعد طلبہ سے اس کے مندرجات پر تبادلۂ خیال کریں اور ان سے پوچھیں:

- آپ گرمیوں میں کیسے کپڑے پہنتے ہیں؟
- آپ سردیوں میں کیسے کپڑے پہنتے ہیں؟
- سردیوں اور گرمیوں کے پھل کون کون سے ہیں؟
- موسم کیسے ہماری کھانے پینے کی عادات پر اثر انداز ہوتے ہیں؟

سبق کا بتدریج ارتقا:10 منٹ

اُستاد مُندرجہ بالا سوالات کے جوابات کو سامنے رکھتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ طبعی ماحول میں کسی بھی علاقے کے موسم، زمین، ہوا، پانی، پودے، جانور، عمارتیں اور دیگر بنیادی ڈھانچا اور تمام قدرتی وسائل شامل ہیں۔ ان تمام عناصر کے انسانی طرزِ زندگی پر گہرے اثرات ہوتے ہیں۔

گرم علاقوں کے لوگ ڈھیلے اور باریک کپڑے پہنتے ہیں جب کہ سرد علاقوں میں رہنے والے لوگ اونی، گرم اور موٹے کپڑوں کا استعمال کرتے ہیں۔

طلبہ سے پوچھیں:

- انھوں نے کبھی ٹی۔وی پر پہاڑی علاقوں میں بنے ہوئے گھر دیکھے ہیں؟
- آپ کو میدانی علاقوں اور پہاڑی علاقوں کے گھروں میں کوئی فرق محسوس ہوتا ہے؟

مُندرجہ بالا سوالات کے جوابات کو سامنے رکھتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ طبعی خدوخال کے لحاظ سے پاکستان کے پانچ خطے ہیں یعنی پہاڑی علاقے، سطح مرتفع، میدانی علاقے، صحرائی علاقے اور ساحلی علاقے۔

بلند ہموار مقام کو سطح مرتفع کہتے ہیں۔ جیسے سطح مرتفع بلوچستان اور سطح مرتفع پوٹھوہار۔ سرد اور گرم علاقوں کی عمارتوں میں واضح فرق ہوتا ہے۔ گرم علاقوں کی عمارتیں کھلی اور زیادہ ہوادار ہوتی ہیں۔ اسی طرح ہر علاقے کے لوگوں کے پیشے بھی مختلف ہوتے ہیں مثلاً میدانی علاقوں کے زیادہ تر لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں جب کہ پہاڑی علاقوں کے لوگوں کا عام پیشہ سیاحت ہے۔ اسی طرح صحرائی لوگوں کا عام پیشہ ریوڑ چرانا ہے۔ ساحلی علاقوں کے لوگ زیادہ تر ماہی گیری سے وابستہ ہوتے ہیں۔

جہاں ضرورت ہو، وہاں بچوں کی راہ نمائی کریں۔ بچوں کی حوصلہ افزائی بھی کریں۔ اہم نکات تختۂ تحریر پر لکھیں۔

سرگرمی نمبر ۱۔ ۱۰ منٹ

چار چار طلبہ پر مشتمل گروپ بنائیں اور اُنھیں دیا گیا جدول مکمل کرنے کے لیے کہیں

علاقہ	لباس	پیشہ	موسم	خوراک
پہاڑی علاقہ				
میدانی علاقہ				
صحرائی علاقہ				
ساحلی علاقہ				

سرگرمی نمبر ۲۔8منٹ

کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ ہر گروپ کے ارکان سامنے آئیں گے اور کسی ایک علاقے کی طرزِ زندگی کو خاکوں کی شکل میں کلاس کے سامنے پیش کریں گے۔ دوسرے طلبہ خاکے دیکھ کر بتائیں کہ کس علاقے کا طرزِ زندگی پیش کیا گیا ہے۔

اختتام:3منٹ

سبق کے اختتام پر طلبہ کو بتائیں کہ ہر علاقے کے مخصوص جغرافیائی حالات اُس علاقے کے لوگوں کے طرزِ زندگی پر گہرے اثرات ڈالتے ہیں۔ ہر علاقے کے لوگوں کے لباس، پیشے، مکانات وغیرہ میں ان جغرافیائی حالات کا عکس نظر آتا ہے۔

جائزہ:2منٹ

طلبہ کی جانچ کے لیے درج ذیل بیانات پڑھیں اور طلبہ سے پوچھیں کہ دِیا گیا بیان درست ہے یا غلط۔

- سرد علاقوں کے لوگ اونی کپڑے استعمال کرتے ہیں۔
- پہاڑی علاقوں کے مکانات کی چھتیں ڈھلوان دار ہوتی ہیں۔
- لاہور ایک صحرائی علاقہ ہے۔
- کاریز پہاڑی علاقوں میں ہوتے ہیں۔

گھر کے لیے تفویض کردہ کام:2منٹ

طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر سے لکھ کر لائیں کہ وہ ملک کے کس طبعی خطے میں رہائش پذیر ہیں اور اس خطے میں بسنے والے لوگوں کے طرزِ زندگی کی اہم خصوصیات کیا ہیں۔

عنوان: جغرافیہ

انسانی سرگرمیاں اور قدرتی ماحول

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

بیان کر سکیں کہ کس طرح مختلف انسانی سرگرمیاں، جنگلات کا کٹاؤ، ڈیموں کی تعمیر، اور صنعت کاری وغیرہ قدرتی ماحول کو تبدیل کرتے ہیں۔

مواد:

تختۂ تحریر، مارکر، چارٹ

معلومات برائے اساتذہ:

- کسی بھی جان دار کے ارد گرد موجود اشیا اور عوامل اُس کی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔
- انسانی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے جنگلات میں موجود درختوں کو کاٹنا جنگلات کا کٹاؤ یا ڈی فاریسٹیشن کہلاتا ہے۔
- جنگلات کاٹنے کی وجہ سے عملِ تبخیر میں کمی ہوتی ہے جس سے بارشیں کم ہوتی ہیں۔
- جنگلات کا کٹاؤ جنگلی حیات کے مساکن کو تباہ کر دیتا ہے۔
- کسی بھی ملک کے پچیس سے تیس فی صد حصے پر جنگلات کا ہونا ضروری ہے جب کہ پاکستان میں یہ تناسب صرف پانچ فی صد ہے جو کہ روز بروز مزید کم ہو رہا ہے۔
- ڈیم یا بند ایسی رُکاوٹ کو کہتے ہیں جو بہتے پانی یا زیرِ زمین پانی کو جمع کرنے کے لیے بنی ہو۔
- تربیلا ڈیم پاکستان کا سب سے بڑا ڈیم ہے۔ یہ دریائے سندھ پر بنایا گیا ہے۔
- مختلف اشیا بنانے کے لیے کارخانے اور فیکٹریاں لگانے کے عمل کو صنعت کاری کہتے ہیں۔

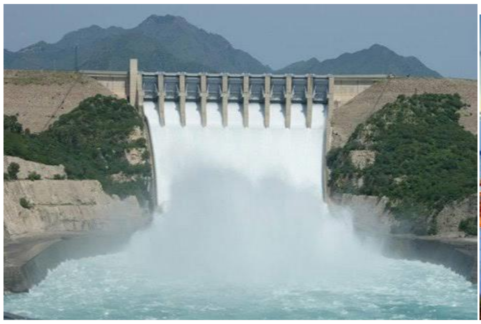

تعارف:5 منٹ

اُستاد صاحب طلبہ کو ساتھ ملا کر ترنم کے ساتھ یہ نظم پڑھیں!

آؤ پیڑ لگائیں
آؤ بچائیں
اس دھرتی کو کملانے سے
برساتوں کو رک جانے سے
ہرے بھرے ہر منظر کو
دھوئیں میں کھو جانے سے
آؤ پیڑ لگائیں!
اس دھرتی کو خوب سجائیں
ہرے بھرے ان پیڑوں کے جھنڈ لے کر
بادلوں کی رکی ہوئی
ٹرین کے آگے لہرائیں
آؤ اپنے دیس کو سرسبز اور شاداب بنائیں
آؤ پیڑ لگائیں!

مذکورہ بالا نظم پڑھنے کے بعد طلبہ کو درختوں کی اہمیت کے بارے میں بتائیں۔ انھیں یہ بھی بتائیں کہ جنگلات کے بے دریغ کٹاؤ کی وجہ سے گرمی میں اضافہ جب کہ بارشوں میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ جنگلات کم ہونے کی وجہ سے جنگلی حیات کم ہو رہی ہے کیوں کہ جنگلی جانوروں کے رہنے کی جگہیں آہستہ آہستہ ختم ہو رہی ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:10 منٹ

درسی کتاب کے صفحہ نمبر 79 کی مدد سے بتائیں کہ کسی بھی جان دار کے ارد گرد موجود اشیا اور عوامل اُس کی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔اسی طرح مختلف انسانی سرگرمیاں جیسے جنگلات کا کٹاؤ، ڈیموں کی تعمیر اور صنعت کاری وغیرہ قدرتی ماحول کو تبدیل کرتے ہیں جس سے انسانی زندگی اور ماحول متاثر ہوتا ہے۔

طلبہ سے پوچھیں

- نہروں میں پانی کہاں سے آتا ہے؟
- پانی سے بجلی کیسے بنائی جاتی ہے؟

مندرجہ ٔبالا سوالات کے جوابات کو سامنے رکھتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ دریاؤں پر بند باندھ کر پانی کو ذخیرہ کیا جاتا ہے۔پانی ذخیرہ کرنے کے لیے ڈیم تعمیر کیے جاتے ہیں۔ڈیم سے نہریں نکال کر مختلف علاقوں کو سیراب کیا جاتا ہے اور بجلی بھی پیدا کی جاتی ہے۔ڈیموں کی وجہ سے پانی کے ساتھ بہہ کر آنے والی زرخیز مٹی وہیں رک جاتی ہے اور آبی حیات کی زندگی بھی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔

طلبہ سے پوچھیں:

- مختلف کارخانے لگانے کے عمل کو کیا کہا جاتا ہے؟
- اگر فصلوں کے کھیتوں کو صاف کر کے وہاں کارخانہ لگا دیا جائے تو کیا ہوگا؟

مندرجہ ٔبالا سوالات کے جوابات کا استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ مختلف اشیا بنانے کے لیے کارخانے اور فیکٹریاں لگانے کے عمل کو صنعت کاری کہتے ہیں۔اس عمل سے ماحول میں خطرناک اور مضرِ صحت گیسوں اور کیمیکلز کا اخراج ہوتا ہے۔

سرگرمی نمبر ۱۔7منٹ

تین تین طلبہ پر مشتمل گروپ بنائیں اور اُنھیں کہیں کہ دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں اور چارٹ پر لکھیں کہ یہ سرگرمیاں کس طرح ماحول پر اثر انداز ہو رہی ہیں۔

سرگرمی نمبر ۲۔8منٹ

کلاس میں طلبہ کے گروپ بنائیں اور اُن سے کہیں کہ وہ انسانی سرگرمیوں کی وجہ سے ماحول کو پہنچنے والے نقصانات کم کرنے کے لیے اور ماحول کو بہتر بنانے کے لیے کون سے اقدامات تجویز کرتے ہیں۔ان کی ایک فہرست تیار کریں۔

اختتام:5منٹ

سبق کے اختتام پر طلبہ کے سامنے اُستاد جنگلات کے کٹاؤ، صنعت کاری اور ڈیموں کے ماحول پر منفی اثرات کے بارے میں بتائیں اور طلبہ سے اس پر اپنی رائے دینے کے لیے کہیں۔

جائزہ۔3منٹ

طلبہ کی جانچ کے لیے درج ذیل سوالات کریں۔

- جنگلات کا کٹاؤ کسے کہتے ہیں؟
- پاکستان میں جنگلات کی شرح کتنی ہے؟

گھر کے لیے تفویض کردہ کام:2منٹ

طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر سے اُن انسانی سرگرمیوں کے بارے میں لکھ کر لائیں جو ماحول کو آلودہ کر رہی ہیں۔ جنگلات کا کٹاؤ، صنعت کاری اور ڈیم کے کم از کم تین تین ماحولیاتی نقصانات بھی لکھیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4

سبق نمبر-32

عنوان: جغرافیہ

پاکستان میں غذائی تحفظ کا تصوّر اور ضرورت

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

پاکستان میں غذائی تحفّظ کے تصوّر اور ضرورت کو بیان کر سکیں۔

مواد:

تختۂ تحریر، مارکر، چارٹ

معلومات برائے اساتذہ:

- غذائی تحفظ سے مراد خوراک کی بتدریج بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے اور اس کی پیداوار اور قیمتوں میں اتار چڑھاؤ پر قابو پانے کے لیے بنیادی اشیائے خوراک کی ہر وقت مناسب مقدار میں فراہمی ہے۔
- اقوام متحدہ کے انسانی حقوق سے متعلق عالمی اعلامیہ مجریہ ۱۹۴۸ء کے آرٹیکل ۲۵ میں ہر فرد کے لیے خوراک کو معیارِ زندگی کے ایک اہم عنصر کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے۔
- خوراک کے عدم تحفظ کی اہم وجہ مہنگائی اور افراطِ زر میں اضافہ اور غربت ہے۔
- ورلڈ فوڈ پروگرام [WFP] اقوام متحدہ کی فوڈ اسسٹنس برانچ ہے۔ یہ دنیا کی سب سے بڑی انسانی تنظیم ہے جو بھوک اور خوراک کی حفاظت پر مرکوز ہے اور اسکول کے کھانے کا سب سے بڑا فراہم کنندہ ہے۔ یہ تنظیم ۱۹۶۱ء میں قائم کی گئی۔ اس کا صدر دفتر روم میں ہے۔
- درجہ حرارت ناپنے کی اکائیاں سینٹی گریڈ، فارن ہائیٹ اور کیلون ہیں۔
- عالمی ادارہِ صحت کے مطابق پاکستان کی 20.5 فیصد آبادی غذائی قلت کا شکار ہے۔
- پاکستان میں پانچ سال سے کم بچوں میں ۴۴ فیصد بچوں کی بڑھوتری کم ہے۔
- غذائی تحفظ اقوامِ متحدہ کے ۱۷ پائیدار ترقی کے مقصد میں بھی شامل ہے۔

تعارف: 10 منٹ

اُستاد سبق کا آغاز کہانی سے کریں اور طلبہ کو کہانی غور سے سننے کی تلقین کریں۔ ذیل میں نمونے کی ایک کہانی دی گئی ہے۔ بچوں کی سمجھ کے مطابق کہانی میں ردوبدل کیا جاسکتا ہے۔

نمونے کی کہانی:

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ کسی گاؤں میں دو گھر آباد تھے: ایک کے سربراہ کا نام اللہ بخش تھا اور دوسرے گھر کے سربراہ کا نام خیر دین تھا۔ اللہ بخش کا گھرانہ خاصا خوش حال تھا۔ اُن کے ہاں دولت کی ریل پیل تھی۔ خوراک کی فراوانی بھی تھی۔ جب کہ خیر دین کے گھر کے مالی حالات اتنے اچھے نہیں تھے۔ وہ کھیتی باڑی کرتا تھا۔ اللہ بخش کے گھر والے اکثر اپنی دولت کا گھمنڈ کرتے تھے۔ وہ ضرورت سے زیادہ کھانا تیار کرتے اور بچا کھچا کھانا ایسے ہی باہر پھینک دیتے تھے۔ خیر دین کے بچے جب اس طرح کھانا کوڑے کے ڈھیر پر پڑا ہوا دیکھتے تو اُن کے دل میں احساسِ کم تری پیدا ہوتا۔ کبھی کبھی وہ اپنے باپ سے کہتے کہ ہمیں تو اچھی طرح دو وقت کا کھانا بھی نہیں ملتا اور ہمارے ہمسائے اس طرح کھانا باہر پھینک دیتے ہیں۔ اِس پر خیر دین اپنے بچوں کو سمجھاتا کہ اس طرح رزق کی بے ادبی کرنا نہایت بری بات ہے۔ یہ اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے کے مترادف ہے۔ وہ اپنے بچوں کو تلقین کرتا کہ کھانے کو ہرگز ضائع نہیں کرنا چاہیے اور اگر ضرورت سے بڑھ جائے تو کسی ضرورت مند کو دے دینا چاہیے۔ خیر دین اور اُس کی بیوی نہ صرف کفایت شعاری سے کام لیتے، بلکہ ہمیشہ آیندہ سالوں کے لیے اناج بچا کر رکھتے تھے۔ دُوسری طرف اللہ بخش اور اس کے گھر والوں نے خیر دین کے سمجھانے کے باوجود رِزق کی بے قدری جاری رکھی۔ وقت گزرتا گیا۔ آہستہ آہستہ علاقے میں بارشیں کم ہونا شروع ہو گئیں اور قحط کی صورتِ حال پیدا ہو گئی۔ گاؤں میں اناج کی قلت پیدا ہو گئی۔ اللہ بخش کے گھر والے اناج کی کمی کی وجہ سے فاقوں پر آ گئے، مگر اس وقت خیر دین اور اس کے گھر والوں کی عقل مندی کی وجہ سے اُن کے پاس اناج محفوظ تھا۔ اُنھوں نے نہ صرف خود یہ مشکل وقت آرام سے گزارا، بلکہ اپنے ہمسائے اللہ بخش کو بھی اناج دیا اور ساتھ نصیحت بھی کی کہ ہمیں اناج کو ضائع نہیں کرنا چاہیے ورنہ ایک وقت آئے گا کہ پیسے کے باوجود بھی اناج ملنا مشکل ہو جائے گا۔

طلبہ سے پوچھیں:

- اللہ بخش کے خاندان کو اناج کی کمی کا سامنا کیوں کرنا پڑا؟
- اللہ بخش کے خاندان کی سب سے بری عادت کیا تھی؟
- خیر دین کے پاس غریب ہونے کے باوجود قحط کے وقت وافر اناج کیسے موجود تھا؟
- آپ نے اس کہانی سے کیا سبق حاصل کیا؟

سبق کا بتدریج ارتقا: 5 منٹ

اُستاد مندرجہ بالا سوالات کے جوابات کو سامنے رکھتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ غذائی تحفظ سے مراد خوراک کی بتدریج بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے اور اس کی پیداوار اور قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ پر قابو پانے کے لیے بنیادی اشیائے خوراک کی ہر وقت مناسب مقدار میں فراہمی ہے۔ طلبہ کو بتائیں کہ ہمارے ملک پاکستان میں بڑھتی ہوئی غربت کی وجہ سے لوگوں کو غذائی قلت کا سامنا ہے جب کہ ہم بہت ساری غذا ضائع کر کے اس قلت میں مسلسل اضافہ کر رہے ہیں۔ طلبہ کو بتائیں کہ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی روزمرہ زندگی میں خوراک کو ضائع ہونے سے بچائیں، اُتنا کھانا تیار کریں جتنی ضرورت ہو، ضرورت سے زیادہ کھانا باہر پھینکنے کی بجائے یا تو اگلے روز کے لیے محفوظ کر لیں یا پھر کسی ضرورت مند کو دے دیں۔

سرگرمی نمبر۱۔8 منٹ

تین تین طلبہ پر مشتمل گروپ بنائیں اور ان کے ذمہ لگائیں کہ وہ چارٹ پر لکھیں کہ کن کن مواقع پر اُن کے گھروں میں خوراک کو ضائع کیا جاتا ہے اور ساتھ یہ بھی لکھیں کہ کس طرح خوراک کے اس ضیاع سے بچا جا سکتا ہے۔

سرگرمی نمبر ۲۔8منٹ

تین تین طلبہ پر مشتمل گروپ بنائیں۔ ہر گروپ کو اسکول میں موجود ایک ایک کلاس الاٹ کر دیں۔ اُن سے کہیں کہ وہ اپنی الاٹ کی گئی کلاس میں جائیں اور وہاں طلبہ کو غذائی تحفظ کے بارے میں آگاہی فراہم کریں، نیز انھیں بتائیں کہ ہمارے معاشرے میں کیسے خوراک ضائع کی جاتی ہے اور کس طرح اس کو ضائع ہونے سے روکا جا سکتا ہے۔

اختتام:4منٹ

سبق کے اختتام پر طلبہ کے سامنے غذائی تحفظ کی تعریف بیان کریں اور طلبہ کو بتائیں کہ کس طرح ہمارے معاشرے میں غذا کو ضائع کیا جاتا ہے اور ایک ترقی پذیر ملک ہونے کے ناتے ہماری قوم کو غذائی تحفظ کی ضرورت کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنا بہت ضروری ہے۔

جائزہ۔3منٹ

طلبہ کی جانچ کے لیے درج ذیل سوالات کریں۔

- غذائی تحفظ سے کیا مراد ہے؟
- سکول میں طلبہ لنچ باکس کا استعمال کرتے وقت کس طرح غذائی تحفظ کے تصور پر عمل کر سکتے ہیں؟
- پاکستان میں غذائی تحفّظ کی کیوں ضرورت ہے؟

گھر کے لیے تفویض کردہ کام:2منٹ

طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر سے لکھ کر لائیں یا ڈرائنگ بنائیں کہ غذائی تحفظ پر عمل نہ کرنے سے ہمیں کن نقصانات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

عنوان: جغرافیہ

موسم اور آب و ہوا کے عناصر

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

موسم اور آب و ہوا کے عناصر درجہ ٔحرارت، بارش اور ہوا وغیرہ کی شناخت کر سکیں۔

مواد:

تختہ ٔتحریر، مارکر، چارٹ

معلومات برائے اساتذہ:

- کسی خاص جگہ اور وقت پر اِرد گرد کے ماحول کی کیفیت کو **موسم** کہتے ہیں۔
- کسی جگہ یا علاقے میں لمبے عرصے تک بر قرار رہنے والی موسمی کیفیات کو **آب و ہوا** کہتے ہیں۔
- آب و ہوا کو بیان کرنے کے لیے درج ذیل اصطلاحات استعمال کی جاتی ہیں:
  معتدل، گرم، سرد وغیرہ۔
- آب و ہوا پر بہت سے عناصر اثر انداز ہوتے ہیں مثلاً خطِ استوا سے فاصلہ۔ یہ جتنا کم ہو، اُتنا درجہ ٔحرارت زیادہ ہو گا۔ اِسی طرح سطحِ سمندر سے بلندی جتنی زیادہ ہو گی، موسم اُتنا زیادہ سرد ہو گا۔ اسی طرح بحری رَوئیں اور ہواؤں کا رُخ بھی آب و ہوا پر اثر انداز ہوتا ہے۔
- درجہ ٔحرارت ناپنے کی اکائیاں سینٹی گریڈ، فارن ہائیٹ اور کیلون ہیں۔
- پاکستان کے گرم ترین شہروں میں سبّی اور جیکب آباد شامل ہیں۔
- پاکستان کا سرد ترین علاقہ گلگت بلتستان ہے۔

تعارف: 5 منٹ

بچوں سے گزرے ہوئے کل کے موسم کے بارے میں پوچھیں اور آج کے موسم کے بارے میں بھی بات کریں۔ اُن سے پوچھیں کہ آج اور کل کے موسم میں کیا فرق ہے۔ تختہ ٔتحریر کی مدد مختلف موسمی کیفیات کے بارے میں سوالات کریں۔ موسم اور آب و ہوا وہ الفاظ ہیں جو زمین کے آس پاس کے ماحول کی حالت کو بیان کرتے ہیں۔ آب و ہوا خود بہت سے عناصر کو گھیرے ہوئے ہے۔ اس میں درجہ ٔحرارت، بارش اور ہوا شامل ہیں۔ بچوں سے سوال کریں کہ کیا انھوں نے کبھی موسم کا حال خبروں میں سنا ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا:10منٹ

طلبہ سے پوچھیں

- اگر آپ نے کسی کو بتانا ہو کہ کتنی گرمی ہے یا کتنی سردی ہے، تو کیسے بتاتے ہیں؟
- اگر سخت سردی ہو اور آپ کو لحاف اوڑھ کر بیٹھنا اور پڑھنا ہو تو اِس حالت کو کیسے بیان کریں گے؟

اُستاد مندرجہ ٔبالا سوالات کے جوابات اور درسی کتاب میں دی گئی معلومات کو سامنے رکھتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ کسی بھی علاقے کے اس وقت کے ارد گرد کے ماحول کو موسم کہتے ہیں۔ اسی طرح اس علاقے میں لمبے عرصے تک رہنے والی موسمی کیفیت کو آب و ہوا کہتے ہیں۔

طلبہ سے پوچھیں:

- اگر بہت زیادہ گرمی یا سردی ہو تو اُس کی شدت کو کیسے بیان کیا جاتا ہے؟
- اگر آپ کو بخار ہو اور ڈاکٹر کے پاس جائیں تو ڈاکٹر بخار کی صورت حال کیسے بتاتا ہے؟

مندرجہ ٔبالا سوالات کے جوابات کو سامنے رکھتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ موسم میں گرمی یا سردی کی شدت کو درجہ ٔحرارت کی شکل میں معلوم کیا جاتا ہے۔ درجہ ٔحرارت ناپنے کی اکائیاں سینٹی گریڈ، فارن ہائیٹ اور کیلون ہیں۔ حرارت کو تھرمامیٹر کے ذریعے سے ناپا جاتا ہے۔

طلبہ سے پوچھیں:

- اگر آسمان سے قطروں کی شکل میں پانی نیچے گر رہا ہو تو اس کو کیا کہتے ہیں؟
- اگر کسی علاقے میں بہت زیادہ بارش ہوئی ہو تو ٹیلی وِژن پر اس کو کیسے بیان کیا جاتا ہے؟

مندرجہ ٔبالا سوالات کے جوابات کو سامنے رکھتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ آسمان سے برسنے والے پانی کو بارش کہتے ہیں اور اس کو ماپنے کے لیے مقیاس المطر کا آلہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اِسی طرح طلبہ کو بتائیں کہ ہوا کی سمت باد نما کے ذریعے معلوم کی جاتی ہے۔

سرگرمی نمبر ا۔ ١٠ منٹ

تین تین طلبہ پر مشتمل گروپ بنائیں۔ ہر گروپ مل کر کالم پُر کرے۔ بعد میں جماعت کے سامنے اپنا کام پیش کرے۔

تصویری خاکہ	موسمی کیفیت	ماپنے کا آلہ	کون سی آب و ہوا میں یہ کیفیت زیادہ سے زیادہ ہوتی ہے

سرگرمی نمبر ۲۔۱۰ منٹ

تین تین طلبہ پر مشتمل گروپ بنائیں اور درج ذیل سوالات کے جوابات کی مدد سے واضح کریں کہ یہ موسمی کیفیت ہے یا آب و ہوا۔

1. آج بہت گرمی ہے۔---
2. پنجاب میں ہر سال اگست میں بارش ہوتی ہے۔--------------------------
3. کراچی میں ہمیشہ موسم معتدل رہتا ہے۔-----------------------------
4. آج فیصل آباد کا درجہ حرارت ۳۵ درجے سینٹی گریڈ ہے۔-----------------------
5. اس وقت شدید ہوائیں چل رہی ہیں۔-------------------------------
6. بلوچستان میں ہر سال پانچ انچ تک بارش ہوتی ہے۔------------------------

اختتام: ۵ منٹ

سبق کے اختتام پر اُستاد موسم اور آب و ہوا میں فرق کی وضاحت کریں اور موسم کے مختلف عناصر بیان کریں۔

جائزہ: 3 منٹ

طلبہ کی جانچ کے لیے درج ذیل بیانات پڑھیں اور طلبہ سے خالی جگہ پُر کرنے کے لیے کہیں۔

- بارش کے ناپنے کے لیے-----------------آلہ استعمال کیا جاتا ہے۔
- درجہ ٔحرارت----------------کیفیت کا نام ہے۔
- ہوا کا دباؤ------------------سے ماپا جاتا ہے۔
- کسی جگہ پر لمبے عرصے تک رہنے ولی موسمی کیفیت کو-----------کہتے ہیں۔

گھر کے لیے تفویض کردہ کام: 2 منٹ

طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر سے اپنے علاقے کے پچھلے چھ دِن کے موسمی حالات اس جدول میں لکھ کر لائیں:

دن	تاریخ	درجہ ٔحرارت	ہوا	بارش
سوموار				
منگل				
بدھ				
جمعرات				
جمعہ				
ہفتہ				

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4 　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　سبق نمبر-34

عنوان: جغرافیہ

قدرتی آفات اور حفاظتی اقدامات

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

قدرتی آفات خاص طور پر زلزلے سے پہلے، دوران اور بعد میں کیے جانے والے حفاظتی اقدامات کی شناخت کر سکیں۔

مواد:

تختۂ تحریر، مارکر، چارٹ

معلومات برائے اساتذہ:

- سائنس دانوں کے مطابق زمین کے اندر موجود چٹانیں پر تیں مسلسل حرکت کرتی رہتی ہیں۔ جب وہ اپنی جگہ سے کھسکتی ہیں تو اُن کے کناروں پر شدید دباؤ پڑتا ہے۔ جب یہ دباؤ ایک خاص سطح تک بڑھتا ہے تو زلزلے کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔
- زلزلے کی پیمائش کے لیے ایک آلہ استعمال کیا جاتا ہے جسے ریکٹر سکیل کہتے ہیں۔
- ریکٹر سکیل کا آلہ امریکی سائنس دان چارلس ریکٹر نے ۱۹۳۵ء میں ایجاد کیا تھا۔
- پاکستان میں ۲۰۰۸ء میں آنے والے زلزلے کی شدت 7.6 تھی۔

بعض اوقات زلزلہ سمندر میں آتا ہے جس سے سمندری طوفان آتا ہے۔ شدت زیادہ ہونے کی صورت میں یہ سونامی کی شکل اختیار کر جاتا ہے۔ اس سے ساحلی علاقوں میں بہت تباہی ہوتی ہے۔ قدرتی آفات سے بچاؤ کا عالمی دن ۱۳/ اکتوبر کو منایا جاتا ہے۔

تعارف: 5منٹ

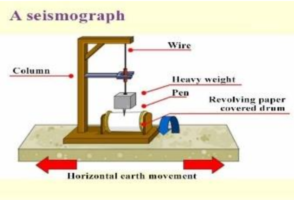

بچّو! کیا آپ نے کبھی تیز ہوا چلتی دیکھی ہے یا زمین ہلتی محسوس کی ہے؟ ایسی صورت میں کیا آپ کو کسی خطرے کا احساس ہوتا ہے؟ آور آپ اس ڈر کی صورت میں کیا کرتے ہیں؟ تیز ہوا درختوں کے ساتھ ساتھ انسانوں کے لیے بھی تباہی کا باعث ہو سکتی ہے اسی طرح زلزلہ بھی اپنے ساتھ تباہی کا سامان لاتا ہے۔ مندرجۂ بالا سوالات کے جوابات کا استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ قدرتی آفت **قدرتی مظاہر کی وجہ سے پیدا**

ہونے والی تباہی ہے ۔جب قدرتی مظاہر جیسے طوفان، زلزلے، آگ اور سیلاب معمولی سمجھی جانے والی حد سے تجاوز کرتے ہیں تو آفات کا سبب بنتے ہیں۔یہ آفات انسانوں کی فلاح و بہبود کو متاثر کرتی۔ہم قدرتی آفات کو وقوع پذیر ہونے سے روک نہیں سکتے لیکن اس سے ہونے والے نقصانات پر کسی حد تک قابو پاسکتے ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:10 منٹ

- طلبہ سے پوچھیں کہ آفت کسے کہتے ہیں؟
- اگر اچانک شدید آندھی یا شدید بارش آجائے تو اسے کیا کہتے ہیں؟

اُستاد مندرجہ ٔبالا سوالات کے جوابات کو سامنے رکھتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ ایسے تمام واقعات جو قدرتی طور پر رُونما ہوں اور اُن کی وجہ سے زمین پر لوگوں کا جانی اور مالی نقصان ہو، انھیں قدرتی آفات کہتے ہیں مثلاً زلزلہ، سیلاب، برفشار اور گردباد وغیرہ۔

- کیا آپ نے کبھی زیرِ زمین کوئی حرکت محسوس کی؟
- کیا آپ نے محسوس کیا کہ زمین ہل رہی ہے یا زمین پر موجود اشیا ہل رہی ہیں؟

مندرجہ ٔبالا سوالات کے جوابات کو سامنے رکھتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ زیرِ زمین حرکات کے سبب زمین کی سطح پر شدید لرزش پیدا ہوتی ہے جسے زلزلہ کہتے ہیں۔زلزلے کی پیمائش کے لیے ایک آلہ استعمال کیا جاتا ہے جسے ریکٹر سکیل کہتے ہیں۔

طلبہ سے پوچھیں:

- اگر ہوا کا بگولہ سامنے آتا ہوا نظر آئے تو آپ کیا کرتے ہیں؟
- طلبہ سے پوچھیں کہ اگر کسی کے گھر کی دیوار ایسی جگہ ہو جہاں پر بارش کے پانی کا بہاؤ زیادہ ہو تو آپ کیا کرتے ہیں؟

مندرجہ ٔ بالا سولات کے جوابات کا استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ ایسے تمام اقدامات جن پر عمل کرکے ممکنہ قدرتی آفت کے نقصانات سے بچا جا سکتا ہو، ان کو حفاظتی اقدامات کہا جاتا ہے۔ہمیں چاہیے کہ اپنے گھر ایسی جگہ بنائیں جو سیلاب کے پانی کے ممکنہ راستے سے دور ہوں تاکہ ممکنہ خطرے کی اطلاع ملتے ہی کسی محفوظ مقام پر منتقل ہو جائیں۔

- طلبہ سے پوچھیں کہ اگر آپ کو زیرِ زمین کوئی لرزش محسوس ہو تو آپ کیا کرتے ہیں؟
- اگر بہت زیادہ بارش ہو اور سیلابی صورتِ حال پیدا ہو جائے تو کیا کریں گے؟

مندرجہ ٔ بالا سوالات کے جوابات کا استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ اگر اچانک زلزلہ آجائے تو سب سے پہلے آپ کوشش کریں کہ عمارت سے باہر بھاگ کر کھلی جگہ پر آجائیں۔اگر یہ ممکن نہ ہو تو کمرے میں اپنے آپ کو کسی مضبوط میز کے نیچے ڈھانپ لیں۔اپنے حواس پر قابو رکھیں۔اپنے سر اور گردن پر ہاتھ رکھیں۔سیلاب وغیرہ آنے کی صورت میں کسی اُونچی اور محفوظ جگہ پر منتقل ہو جائیں۔

- طلبہ سے پوچھیں:
- اگر زلزلہ یا سیلاب کی وجہ سے کوئی عمارت گر جائے تو آپ سب سے پہلے کیا کریں گے؟
- اگر آپ کے گاوں یا شہر میں کوئی آفت آ جائے تو کون سے اقدامات کرنے چاہییں؟

مندرجہ بالا سوالات کے جوابات کا استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ اگر کوئی قدرتی آفت آ جائے تو اس کے بعد فوری طور پر درج ذیل اقدامات کرنے چاہییں۔

۱۔ زخمی افراد کو ابتدائی طبی امداد دی جائے۔

۲۔ آفت کی زد میں آنے والے لوگوں کو بچایا جائے اور اُن کی زندگی کو محفوظ بنانے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔

۳۔ زلزلے کی صورت میں لوگوں کو کھلے مقام پر منتقل کیا جائے۔

۴۔ متاثرہ لوگوں تک روزمرہ اشیا کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

سرگرمی نمبر۱: 8منٹ

چار چار طلبہ کا گروپ بنائیں۔ ہر گروپ سے کہیں کہ چارٹ پر قدرتی آفت آنے کے بعد کیے جانے والے اقدامات تحریر کرے۔ کم از کم چار اقدامات تجویز کیے جائیں۔ پھر ان اقدامات کو کلاس میں مجموعی طور پر بتایا جائے۔

سرگرمی نمبر۲۔ 8منٹ

کلاس میں طلبہ کا گروپ بنائیں جو عملی طور پر مشقیں کرے کہ اگر اسکول کے اوقات میں اچانک زلزلہ آ جائے تو کیا اقدامات کرنے چاہییں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی صلاحیتیں طلبہ میں پیدا کی جا سکیں اور ان کی عملی مشق کروائی جائے۔ اس سارے عمل کے دوران اُستاد طلبہ کی معاونت کرے اور جہاں ضروری ہو طلبہ کی راہ نمائی کرے۔

اختتام: 4منٹ

سبق کے اختتام پر طلبہ کے سامنے اُستاد قدرتی آفات کی تعریف بتائیں اور طلبہ کو قدرتی آفات خصوصی طور پر زلزلہ سے پہلے، اس کے دوران اور زلزلے کے فوری بعد اٹھائے جانے والے چیدہ چیدہ اقدامات بیان کریں۔

جائزہ۔:3منٹ

طلبہ کی جانچ کے لیے درج ذیل سوالات کریں۔

- قدرتی آفت کسے کہتے ہیں؟
- زلزلہ کسے کہتے ہیں؟
- زلزلہ آنے پر سب سے پہلا کام کیا کرنا چاہیے؟
- زلزلہ کے وقت ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

گھر کے لیے تفویض کردہ کام:2منٹ

طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر سے لکھ کر لائیں کہ زلزلہ اور سیلاب آنے کے بعد متاثرہ لوگوں کی مدد کرنے کے لیے کون کون سے فوری اقدامات کیے جانے چاہییں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4

سبق نمبر-35

عنوان: جغرافیہ

آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

آب و ہوا پر اثر انداز ہونے والے عوامل کی شناخت کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، مارکر، تختۂ تحریر، ورک شیٹ

معلومات برائے اساتذہ:

آب و ہوا ایک مدت کے دوران کسی علاقے میں موسم کی صورت حال ہے۔ یہ وہ روزانہ یا ہفتہ وار موسم نہیں ہے جو آپ خبروں میں دیکھتے ہیں۔ آب و ہوا کا تعین ایک طویل عرصے میں، عام طور پر تقریباً تیس سال کے دوران موسمی اتار چڑھاؤ کو دیکھ کر کیا جاتا ہے۔

کسی علاقے کی آب و ہوا کا تعین مختلف عوامل کو دیکھ کر کیا جاتا ہے۔ ان عوامل میں شامل ہیں:

- درجۂ حرارت
- نمی، یا ہوا میں پانی کے بخارات کی مقدار
- ہوا
- بارش کی مقدار اور اقسام
- ٹپوگرافی، یا کسی علاقے کی زمین اور پانی کی خصوصیات (جیسے پہاڑ، جھیلیں اور دریا)
- عرض البلد، یا خطِ استوا کے شمال یا جنوب کا فاصلہ
- بلندی یعنی یہ علاقہ سطحِ سمندر سے کتنا اوپر واقع ہے۔

تعارف: (5 منٹ)

- کیا آپ نے کبھی سوچا ہے کہ ایک جگہ کا موسم شدید گرم اور ایک جگہ کا موسم شدید ٹھنڈا کیوں ہوتا ہے؟
- کیا آپ کبھی کسی ایسی جگہ گئے ہیں جہاں موسم خوش گوار ہو اور آپ کے علاقے میں اس وقت موسم گرم ہو؟ ہاں / نہیں۔

- ایک منٹ کے لیے تصور کریں کہ آپ اور آپ کے دوست کی فیملی چھٹیوں میں کہیں گھومنے کا پلان بناتے ہیں۔ آپ کی فیملی ناران کاغان جانے کا فیصلہ کرتی ہے (جہاں کا موسم ٹھنڈا ہے) جب کہ آپ کا دوست آپ کو بتاتا ہے کہ وہ کراچی (جہاں کا موسم معتدل ہے) جا رہے ہیں۔ آپ دونوں نے پیکنگ کرنی ہے۔ اب آپ بتائیں کہ۔۔۔
- کیا آپ ایک جیسی چیزیں پیک کریں گے؟ جیسے کپڑے، جوتے وغیرہ۔ ہاں / نہیں

بچوں کا ممکنہ جواب نہیں ہو گا۔ پھر اُستاد طلبہ سے پوچھے:

- ایسا کیوں ہے موسم کے فرق کی وجہ سے یا پھر اپنی پسند کی وجہ سے؟

یہاں بچوں کی راہ نمائی کریں کہ ایسا آب و ہوا میں فرق کی وجہ سے ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (8منٹ)

آب و ہوا ایک مدت کے دوران کسی علاقے میں موسم کی صورت حال کو کہتے ہیں۔ مختلف عوامل کی وجہ سے مختلف علاقوں کی آب ہوا میں فرق پایا جاتا ہے۔ درسی کتاب کے صفحہ نمبر 86 کی مدد سے بتایا جائے گا کہ اس کی کچھ اہم وجوہات ہیں۔

سطحِ سمندر سے بلندی: سطحِ سمندر سے بلندی کسی بھی علاقے کے درجہ حرارت میں کمی کی وجہ ہوتی ہے۔ پہاڑی علاقوں کا درجۂ حرارت کم ہوتا ہے کیوں کہ وہ سمندر سے اُونچائی پر ہیں۔ پاکستان میں یہ علاقے وادیِ کشمیر، گلگت، چترال اور سوات وغیرہ ہیں۔

خطِ استوا سے فاصلہ: وہ علاقے جو خطِ استوا کے بالکل قریب ہیں، وہاں کی آب و ہوا گرم ہوتی ہے۔ انڈونیشا، برازیل، صومالیہ وغیرہ کے ممالک اس میں شامل ہیں۔

سمندر سے فاصلہ: پانی نہ تو جلد گرم ہوتا ہے نہ ٹھنڈا۔ یہی وجہ ہے کہ سمندر کے قریب ساحلی علاقوں کا درجۂ حرارت معتدل رہتا ہے۔ اس کی مثال پاکستان کا شہر کراچی ہے جہاں سمندر کے قریب ہونے کی وجہ سے درجۂ حرارت معتدل رہتا ہے۔

ہواؤں کا رُخ: ہواؤں کا رُخ بھی کسی علاقے کی آب و ہوا پر اثر انداز ہوتا ہے۔ ہوائیں ہمیشہ زیادہ دباؤ والے علاقے سے کم دباؤ والے علاقے کی طرف چلتی ہیں۔ اسی وجہ سے جب ہوائیں ٹھنڈے علاقوں کی طرف سے آتی ہیں تو اُن سے ماحول کے درجۂ حرارت میں کمی واقع ہوتی ہے۔ مثلاً کراچی کا ساحلی علاقہ سمندر سے آنے والی ہوا کی وجہ سے معتدل رہتا ہے جب کہ لاہور سمندر سے دُوری کی وجہ سے گرمیوں میں گرم رہتا ہے۔

سرگرمی نمبر 1: (5منٹ)

اُستاد بچوں کو ایک ورک شیٹ مہیا کرے یا تختۂ تحریر پر بنائے۔ یہ سرگرمی مقابلے کے طور پر منعقد کروائے۔ بچوں کو چار گروپوں میں تقسیم کیا جائے اور ہر گروپ کو ایک ایک ورک شیٹ دی جائے۔ ایک منٹ کا وقت دیں۔ دیکھیں کہ کون سا گروپ اپنا کام وقت پر کرتا ہے۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

آب و ہوا کے بارے میں کون سا بیان درست نہیں ہے؟

سوالات	جوابات
یہ مختلف علاقوں میں مختلف ہے۔	درست

یہ ایک طویل عرصے کے دوران موسمی صورت حال پر مبنی ہے۔	درست
اس کا تعین پچھلے سال کے موسم سے ہوتا ہے۔	غلط
درجہ ٔحرارت، نمی، ٹپو گرافی اور بارش سمیت بہت سی مختلف چیزوں کو دیکھ کر اس کا تعین کیا جاتا ہے۔	درست
سطح سمندر سے بلندی آب ہوا پر اثر انداز نہیں ہوتی۔	غلط

سرگرمی نمبر2:(10منٹ)

اُستاد طلبہ کو ایک کہانی لکھنے کی ہدایت کرے۔ اس کا خاکہ وہ تختۂ تحریر پر لکھے گا۔ جیسے

دو سال پہلے ــــــــ جھیل سیف الملوک گیا ــــــ بہت ـــ اور ـــ ہے۔ وہاں کی ــــــ گرمی میں ــــــــ ہے۔ ہم نے ـــــ کپڑے پہن ـــــ کئی کئی برف ــــــــــ لیکن اس سال ـــــــــ میں تبدیلی ـــــــ جس کی ــــــــــ سیاحوں ــــــــ کو گندا ـــــــــــ اور برف بھی ــــــــ پتا چلا کہ آب و ہوا کی تبدیلی ـــــــــــــــــ وجہ سے ہے۔

ذیل میں نمونے کی مکمل کہانی دی گئی ہے۔ بچے اپنی سمجھ کے مطابق مختلف بھی لکھ سکتے ہیں۔ اُستاد بچوں کی حوصلہ افزائی کرے۔

دو سال پہلے میں جھیل سیف الملک گیا تھا۔ یہ جھیل بہت خوب صورت اور سر سبز ہے۔ وہاں کی آب و ہوا گرمی کے موسم میں بھی بہت ٹھنڈی ہے۔ ہم نے گرم کپڑے پہن رکھے تھے۔ ارد گرد کئی کئی فٹ برف بھی نظر آ رہی تھی۔ ہم بہت لطف اندوز ہوئے۔ لیکن اس سال جب ہم گئے تو ہمیں آب و ہوا میں تھوڑی تبدیلی محسوس ہوئی۔ پہلے کی طرح برف نظر نہیں آ رہی تھی۔ جب اس تبدیلی کی وجہ جاننے کی کوشش کی تو پتا چلا کہ یہاں کے ماحول کی آلودگی اور درجۂ حرارت بڑھنے کی وجہ سے ایسا ہوا ہے۔

پیارے بچو! ہمیں اپنی آب و ہوا اَور ماحول کا خیال رکھنا ہو گا۔ نہیں تو ہمارے لیے آب و ہوا میں ایسی تبدیلی نقصان دہ ہو گی۔

اختتام:(5منٹ)

سبق کے اختتام پر اُستاد طلبہ کے ساتھ مل کر اہم نکات دُہرائے گا۔ مثال کے طور پر: آب و ہوا سے کیا مراد ہے؟

آب و ہوا ایک خاص مدت کے دوران کسی علاقے میں موسم کی صورت حال ہے۔ کسی علاقے کی آب و ہوا کا تعین متعدد عوامل کو دیکھ کر کیا جاتا ہے۔ ان عوامل میں شامل ہیں:

- درجہ ٔحرارت
- نمی یا ہوا میں پانی کے بخارات کی مقدار
- ہوا
- بارش کی مقدار اَور اَقسام
- ٹپو گرافی، یا کسی علاقے کی زمین اور پانی کی خصوصیات (جیسے پہاڑ، جھیلیں اور دریا)

- عرض البلد، یا خطِ اِستوا کے شمال یا جنوب کا فاصلہ
- بلندی یعنی علاقہ سطح سمندر سے کتنا اوپر واقع ہے۔

جانچ: (5 منٹ)

استاد طلبہ کو ایک فلو چارٹ بنانے کی ہدایات دے گا۔ اس میں طلبہ آب و ہوا پر اَثر انداز ہونے والے عوامل کو تحریر کریں گے۔ ہر بچہ یہ کام انفرادی طور پر کرے گا۔

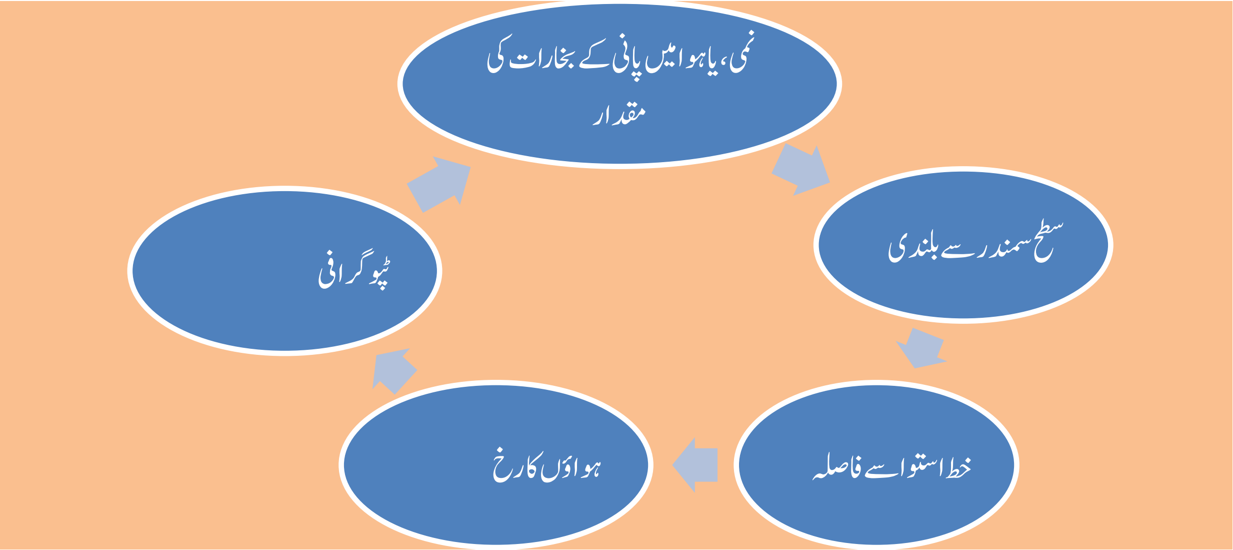

گھر کا کام: 2 منٹ

طلبہ اپنے والدین سے یا دادا، دادی سے معلوم کر کے ایک رپورٹ تیار کریں کہ پچھلے دس سال میں کس طرح ان کے علاقے کی آب و ہوا میں تبدیلی آئی ہے۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4　　　　　　سبق نمبر-36

عنوان: جغرافیہ

قدرتی آفات، سیلاب، زلزلہ، گرد باد، برف شار　　　　**دورانیہ: 40منٹ**

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

وضاحت کر سکیں کہ قدرتی آفات، سیلاب، زلزلے، گرد باد، برفشار وغیرہ کیسے رونما ہوتے ہیں۔

مواد:

درسی کتاب، مارکر، تختۂ تحریر، ورک شیٹ

معلومات برائے اساتذہ:

قدرتی آفات شدت سے رونما ہونے والے ایسے واقعات ہیں جو انسانوں کے قابو سے باہر ہیں۔ وہ فطرت کی قوتوں کی وجہ سے ہوتے ہیں اور اس کے نتیجے میں جان اور املاک کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ہم قدرتی آفات کو ہونے سے روک نہیں سکتے لیکن اس سے ہونے والے نقصانات پر کسی حد تک قابو پا سکتے ہیں۔ قدرتی آفات کی کئی اقسام ہیں، جن میں برفانی تودہ، خشک سالی، زلزلہ، سیلاب، سمندری طوفان، طوفان، سونامی، آتش فشاں پھٹنا اور جنگل کی آگ شامل ہیں۔

سیلاب: سیلاب ایک ایسے علاقے میں پانی کی زیادہ مقدار کا غیر معمولی طور پر آنا ہے جو عام طور پر خشک ہوتے ہیں۔ یہ بے تحاشا بارش کی وجہ سے آ سکتا ہے۔ جس سے یا تو وادیوں میں سیلاب آ جاتا ہے، یا ایسی حدود پھٹ جاتی ہیں جہاں پانی عام طور پر موجود ہوتا ہے۔ یہ گلیشیئرز کے اچانک پگھلنے کی وجہ سے بھی ہو سکتا ہے، جہاں پانی اونچے عرض بلد سے نچلی زمین کی طرف سفر کرتا ہے۔ بعض اوقات سیلابوں کا خیر مقدم کیا جاتا ہے کیوں کہ وہ زرخیز مٹی سے مالا مال ہوتے ہیں۔

زلزلہ: زلزلہ اس وقت آتا ہے جب زمین میں چھپی ہوئی توانائی خارج ہوتی ہے اور زمین کے ہلنے کا سبب بنتی ہے۔ زمین کئی بڑے بڑے ٹکڑوں سے بنی ہے جسے ٹیکٹونک پلیٹس کہتے ہیں۔ زیادہ تر زلزلے اس وقت آتے ہیں جب یہ پلیٹیں کسی نہ کسی طرح ایک دوسرے سے رگڑتی ہیں۔ یہ پلیٹیں جب ایک دوسرے سے ٹکراتی ہیں تو پہاڑ بھی بنتے ہیں۔ جیسے جیسے پہاڑ بنتے ہیں، زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے جا سکتے ہیں۔

گرد باد: گرد باد کی اصطلاح دراصل مختلف قسم کے طوفانوں کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ یہ مختلف جگہوں پر واقع ہوتے ہیں، اور کچھ زمین پر واقع ہوتے ہیں جب کہ کچھ پانی کے اوپر ہوتے ہیں۔ ان سب میں جو چیز مشترک ہے وہ یہ ہے کہ وہ ایک کم دباؤ والے مرکز کے گرد گھومتے ہیں۔

برف شار: برفانی تودے کی صورت میں، یہ برف ہوتی ہے جو یا تو کمزور حالت میں ہوتی ہے، یا اچانک گرم آب و ہوا کی وجہ سے گر جاتی ہے۔

تعارف:(10منٹ)

اُستاد تختہ ٔتحریر پر کچھ سوالات درج کرے اور بچوں کو سوچ کر جواب دینے کا موقع دے۔ سوچیں اور بتائیں۔

- کیا آپ نے کبھی بہت زور کی آندھی چلتے دیکھی ہے؟
- تیز آندھی چل رہی ہو تو کیا محسوس ہوتا ہے؟
- کیا کبھی ایسا ہوا کہ بہت تیز بارش کی وجہ سے گلی پانی سے بھر جائے اور گھر سے باہر جانا مشکل ہو جائے؟
- کبھی آپ نے زلزلہ محسوس کیا؟ جب زلزلہ آتا ہے تو کیا ہوتا ہے؟

بچوں کے مشاہدات کو تختہ ٔتحریر پر درج کریں۔ اور جوابات پر حوصلہ افزائی کریں۔

سبق کا بتدریج ارتقاء:(10منٹ)

اُستاد بچوں کو سب سے پہلے قدرتی آفات کے تصور سے روشناس کروائے گا۔ زمین پر ہونے والے ایسے مختلف واقعات جن سے زندگیوں اور اَملاک کا نقصان ہوتا ہے، قدرتی آفات کہلاتی ہیں۔ ان میں بہت سی قدرتی آفات شامل ہیں، جیسے سیلاب، زلزلے، گردباد اور برف شار۔
یہ قدرتی آفات کیسے رونما ہوتی ہیں؟ آیئے دیکھتے ہیں۔ اُستاد درسی کتاب کے صفحہ نمبر 87 اور 88 پر موجود اِصطلاحات اور اہم نکات کو تختہ ٔتحریر پر لکھے۔

- سیلاب: بارش کی وجہ سے یا پہاڑوں پر گلیشیر پگھلنے کی وجہ سے دریاؤں میں پانی کی سطح کا اتنا بڑھ جانا کہ پانی کناروں سے نکل کر خشکی پر آ جائے، اسے سیلاب کہتے ہیں۔ اس دوران پانی کا بہاؤ اتنا تیز ہوتا ہے کہ یہ اپنے ساتھ ہر چیز بہا کر لے جاتا ہے۔ جیسے انسان، جانور اور درخت وغیرہ۔
- زلزلے: زمین کے اندر موجود توانائی جب خارج ہوتی ہے تو زمین حرکت کرتی ہے جس کے نتیجے زمین میں تھرتھراہٹ پیدا ہوتی ہے اور ہمیں زلزلہ محسوس ہوتا ہے۔ ہماری زمین کئی بہت بڑے ٹکڑوں سے بنی ہے جنھیں ٹیکٹونک پلیٹس کہتے ہیں۔ زیادہ تر زلزلے اس وقت آتے ہیں جب یہ پلیٹیں کسی نہ کسی طرح ایک دُوسرے سے رگڑتی ہیں۔
- گردباد: اگر کسی علاقے کا درجہ ٔحرارت زیادہ ہو جائے تو اس علاقے کی ہوا گرم ہو کر اُوپر کو اُٹھتی ہے۔ اس طرح اس علاقے میں ہوا کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ ہوا کے اس کم دباؤ والے علاقے کی طرف زیادہ دباؤ والی ہوائیں چلنا شروع ہو جاتی ہیں جس سے گردباد بنتے ہیں۔ یہ ہوائیں شدید نقصان کا باعث بنتی ہیں۔
- برف شار: پہاڑوں پر کششِ ثقل کی وجہ سے آنے والا برف کا طوفان برف شار کہلاتا ہے۔ اس کی وجہ گرم آب ہوا بھی ہے جو موسمی تبدیلی کا نتیجہ ہے۔

سرگرمی نمبر1:(5منٹ)

بچوں کو دو گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ سے باری باری کچھ سوالات پوچھیں۔ اُستاد سوالات میں ردّوبدل کر سکتا ہے۔

گروپ الف	گروپ ب
آج آپ نے سب سے دل چسپ کیا پڑھا؟	کون سا موضوع آپ کو بہت پسند آیا؟
قدرتی آفات کون کون سی ہیں؟	برف شار کیا ہیں؟
زلزلہ کیسے رونما ہوتا ہے؟	آپ نے کبھی گرد باد رُونما ہوتے دیکھا؟ گرد باد کیوں رُونما ہوتے ہیں؟

سرگرمی نمبر2:(5منٹ)

اُستاد بچوں کو ایک ورک شیٹ مہیا کرے اور بیانات مکمل کرنے کی ہدایات دے۔ یا اس طرح کی ورک شیٹ تختۂ تحریر پر بنائے۔

a. ایسے واقعات جن سے زمین اور اَملاک تباہ ہو جاتے ہیں--------------کہلاتے ہیں۔

b. سیلاب آنے کی ایک وجہ پہاڑوں پر----------کا پگھلنا ہے۔

c. زیادہ دباؤ والے علاقوں سے کم دباؤ کی طرف ہواؤں کے چلنے کی وجہ سے-----------رُونما ہوتے ہیں۔

d. ٹیکٹونک پلیٹس کی حرکت سے--------------آتا ہے۔

e. برفانی طوفان کو----------کہتے ہیں۔

اختتام:(5منٹ)

سبق کے آخر میں اُستاد اہم نکات کو دہرائے گا۔ جیسے قدرتی آفات سے کیا مراد ہے۔ زمین پر ہونے والے ایسے مختلف واقعات جن سے زندگیوں اور اَملاک کا نقصان ہوتا ہے، قدرتی آفات کہلاتی ہیں۔ آج ہم نے کون کون سی قدرتی آفات کے بارے میں پڑھا ہے؟ سیلاب، زلزلے، گرد باد اور برف شار۔ ہم نے اس پر بحث کی کہ یہ قدرتی آفات کیسے رُونما ہوتی ہیں۔ جیسے دریاؤں میں بارش کی وجہ سے پانی کی سطح کے بڑھنے کی وجہ سے سیلاب آتے ہیں۔ زیادہ دباؤ والے علاقوں سے کم دباؤ والے علاقوں کی طرف ہواؤں کے چلنے کی وجہ سے گرد باد بنتے ہیں۔ اِسی طرح پہاڑوں پر کششِ ثقل کی وجہ سے آنے والا برف کا طوفان برف شار کہلاتا ہے

جانچ:(5منٹ)

اُستاد بچوں کو ایک ورک شیٹ مہیا کرے اور تصویر کو متعلقہ تصور کے ساتھ ملانے کی ہدایات دیں۔

زلزلہ	

	برف شار
	گردباد
	سیلاب

گھر کا کام:

قدرتی آفات کے متعلق ایک پیراگراف لکھیں۔ آپ کے خیال میں سب سے زیادہ تباہی پھیلانے والی قدرتی آفت کون سی ہے نیز یہ کیسے رُونما ہوتی ہے؟

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4

سبق نمبر-37

عنوان: آبادی

مردم شماری کی اہمیت

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

مردم شماری کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، مارکر، تختۂ تحریر، ورک شیٹ

معلومات برائے اساتذہ:

آبادی: دُنیا میں بہت سے لوگ رہتے ہیں۔ جن میں مرد، عورتیں، بچے، بوڑھے اور جوان سب شامل ہیں۔ ان سب لوگوں سے مل کر کسی بھی جگہ کی آبادی بنتی ہے۔ لوگوں کی تعداد (گنتی) اور اُن کے بارے میں معلومات جمع کرنا مردم شماری کہلاتا ہے۔

مردم شماری کی اہمیت:

- مردم شماری سے ملک کو اُس کی مستقبل کی معاشی ضروریات کا جائزہ لینے میں مدد ملتی ہے، جیسے: رہائش اور خوراک وغیرہ
- مردم شماری حکومت کو ملک میں بے روزگاری کی سطح کا تعین کرنے کے لیے اعداد و شمار فراہم کرتی ہے۔
- مردم شماری فی کس آمدنی کے ذریعے ملک میں لوگوں کے معیارِ زندگی کے تعین میں بھی مدد کرتی ہے۔
- جب ملک میں مردم شماری ہو گی تو تب ہی کسی ملک میں دوسرے ملک سے آنے والوں کی تعداد کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔
- آبادی کی مردم شماری سے حکومت کو ملک کے وسائل کی بہترین تقسیم میں مدد ملتی ہے تا کہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ زیادہ آبادی والے علاقوں کو کم آبادی والے علاقوں سے زیادہ وسائل مل سکیں۔
- مردم شماری سے حکومت کو ملک کے مختلف حصوں میں آبادی کا اندازہ ہوتا ہے جس کے نتیجے میں حکومت کو رہائش، پانی، بجلی، سڑکیں، اسکول اور ہسپتال جیسی سماجی سہولیات کی مناسب فراہمی میں مدد ملتی ہے جو شہریوں کے لیے فائدہ مند ہے۔
- مردمشماریسے حکومتکوملککے انعلاقوں کو جاننے میںمدد ملتیہے جہاںاراضیکے رقبے کے حوالے سے آبادیزیادہہے یاکم۔

- مردم شماری کا نتیجہ بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو ملک میں سرمایہ کاری کرنے کے بارے میں فیصلہ کرنے میں بہت مدد کرتا ہے کیوں کہ سرمایہ کاری زیادہ آبادی والے علاقوں میں کی جاتی ہے۔

تعارف:(5منٹ)

طلبہ کو ایک کہانی سنائیں تا کہ بچے مردم شماری کے تصور اور اہمیت کو سمجھ سکیں۔ ذیل میں نمونے کی ایک کہانی دی گئی ہے۔ استاد بچوں کی سمجھ کے مطابق کہانی میں ردّوبدل کر سکتا ہے۔

نمونے کی کہانی:

بچو! میں آج بہت خوش ہوں۔ پتا ہے کیوں۔۔۔ کیوں کہ میرے گھر کے پاس نئے پڑوسی آئے ہیں۔ وہ گھر کے سات افراد ہیں۔ امی، ابو، دادا، دادی، دو بھائی اور ایک بہن۔ اُن کے دادا کا نام اکرم اَور دادی کا نام حلیمہ ہے۔ اُن کے ابو اُستاد ہیں اور اُن کا نام انور ہے۔ اُن کی امی گھر کا کام کرتی ہیں اور اُن کا نام عائشہ ہے۔ وہ مزے مزے کے کھانے بناتی ہیں۔ احمد سب سے بڑا ہے۔ اُس کی عمر دس سال ہے۔ اس سے چھوٹا علی ہے۔ وہ آٹھ سال کا ہے۔ احمد اور علی اکٹھے سکول جاتے ہیں۔ آمنہ سب سے چھوٹی ہے۔ اُس کی عمر تین سال ہے۔ اُن کے دادا کی عمر ستّر سال ہے جب کہ دادی کی عمر پینسٹھ سال ہے۔ وہ اُن کو اچھی اچھی کہانیاں سناتے ہیں۔ مجھے اُن سے مل کر بہت اچھا لگا۔

کہانی کے اختتام پر بچوں سے کہانی کے متعلق کچھ سوال کریں، مثلاً:

نئے پڑوسیوں کے گھر کے کتنے افراد ہیں؟

اُن کے ابو کیا کام کرتے ہیں؟

احمد کی کیا عمر ہے؟

سبق کا بتدریج ارتقا:(10منٹ)

کسی بھی ملک کی آبادی کے متعلق اعدادوشمار یا معلومات اکٹھا کرنا مردم شماری کہلاتا ہے۔ مردم شماری کیوں ضروری ہے؟ مردم شماری کے ذریعے کسی بھی علاقے کے لوگوں کے مسائل کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ حکومت مردم شماری سے حاصل کی گئی معلومات کے ذریعے مختلف منصوبے بنا سکتی ہے، مثلاً صحت، تعلیم، رہائش اور ذرائع آمدورفت وغیرہ۔

کسی بھی ترقی پذیر ملک کے لیے، حکومت کی سب سے اہم ذمہ داریوں میں سے ایک، امن وامان اور اقتصادی ترقی کو برقرار رکھنے کے علاوہ، اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ اس ملک کے شہریوں کو پانی، صفائی، نقل وحمل، ہسپتالوں اور اسکولوں تک مناسب رسائی حاصل ہو۔ چناں چہ کسی بھی شہر یا ملک کے مستقبل کی منصوبہ بندی کرنے کے لیے، یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ مستقبل میں کسی آبادی کی متوقع سطح کیا ہوگی۔ لیکن ایسا کرنے کے لیے اس کی موجودہ آبادی کے حجم (گنتی) کو جاننا ضروری ہے ورنہ منصوبہ بندی یا معاشی پیشن گوئی کے تمام اوزار بے کار ہیں۔ اسی وجہ سے کسی بھی ملک کے لیے مردم شماری نہایت اہمیت کی حامل ہے۔

سرگرمی نمبر1:(5منٹ)

سبق کے اختتام پر اُستاد طلبہ سے کہیں کہ کچھ دیر کے لیے آنکھیں بند کر کے سوچیں کہ اگر مردم شماری نہ کی جائے تو کیا ہو گا؟ بچوں کے جوابات تختۂ تحریر پر لکھے جائیں۔ ممکنہ جوابات درج ذیل سکتے ہیں۔

لوگوں کے مسائل حل کرنے میں مشکل پیش آئے گی۔

خوراک، پانی اور رہائش کی ضروریات کا اندازہ نہیں ہو سکے گا۔

آبادی کی صحیح تعداد کا علم نہیں ہو گا۔

سرگرمی نمبر2:(10منٹ)

طلبہ کو جوڑیوں میں تقسیم کریں۔ ہر جوڑی کو ہدایت دیں کہ وہ اپنے ساتھی کے متعلق معلومات اکٹھی کرے۔ دیے گئے جدول کو تختۂ تحریر پر بنائیں یا بچوں کو پرنٹ صورت میں فراہم کریں۔

افراد کے نام	عمر	جنس	پیشہ

طلبہ سے کہیں کہ اپنے گھر کے افراد کے متعلق مخصوص معلومات فراہم کریں۔

سرگرمی مکمل کرنے کے بعد استاد ایک بچے کا انتخاب کرے اور تختۂ تحریر پر بنے ہوئے جدول کو بچے کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق پُر کرے۔

درج ذیل سوالات تختۂ تحریر پر لکھیں اور منتخب بچے سے جواب طلب کریں۔

گھر کے افراد کی تعداد کتنی ہے؟

سب سے زیادہ عمر کس کی ہے؟

کس فرد کا کیا پیشہ ہے؟

جوابات کی روشنی میں بچوں کی راہ نمائی کریں کہ مردم شماری کی مدد سے حاصل کی گئی مختلف معلومات ہمیں کس طرح مسائل کے حل میں مدد دیتی ہیں۔ مثال کے طور پر ابھی جو ہم نے سرگرمی کی ہے، اس کی مدد سے ہمیں علاقے کی کل آبادی کا پتا چلتا ہے اور یہ بھی علم ہوتا ہے کہ کس گھر میں کتنے افراد رہتے ہیں۔

آبادی کا تعین ہمیں ضروریات کے تعین میں مدد دیتا ہے مثلاً اگر اسکول جانے والے بچوں کی تعداد زیادہ ہو تو مزید اسکولوں کی ضرورت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

اختتام: (5 منٹ)

مردم شماری کی ضرورت اور اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے اہم نکات دہرائے جائیں، مثلاً:

مردم شماری سے ہمیں افراد کی بنیادی ضروریات کا پتا چلتا ہے، جیسے روزگار، خوراک، رہائش وغیرہ۔

حکومت کو ترقیاتی منصوبے بنانے میں مدد ملتی ہے۔

ملک میں عورتوں، مردوں، بوڑھوں اور بچوں کی تعداد کا علم ہوتا ہے اور اُن کے مسائل حل کرنے میں مدد ملتی ہے۔

جانچ: (5 منٹ)

جانچ کے لیے بچوں سے درج ذیل سوال پوچھیں:

آپ کے گھر میں کتنے ملازمت پیشہ افراد ہیں؟

ملازمت پیشہ افراد کے بارے میں جان کر ہمیں کیا پتا چلتا ہے؟

ملازمت پیشہ افراد کی تعداد جاننے کا کیا فائدہ ہوا؟

گھر کا کام:

ہر بچہ اپنے تین دوستوں کے متعلق معلومات اکٹھی کرے اور چارٹ بنا کر لائے۔ آمدن اور گھر کے افراد کی تعداد مدِّنظر رکھتے ہوئے مسائل کی نشان دہی کرے۔

نمونے کا چارٹ:

نام	عمر	آمدن	کل افراد

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4

سبق نمبر-38

عنوان: آبادی

بڑھتی ہوئی آبادی کے مسائل

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

آبادی میں اضافے سے پیدا ہونے والے مسائل کی وجوہات کی فہرست بنا سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

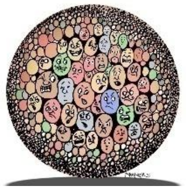

آبادی: دنیا میں بہت سے لوگ رہتے ہیں۔ ان میں مرد، عورتیں، بچے، بوڑھے اور جوان سب شامل ہیں-ان سب لوگوں سے مل کر کسی بھی جگہ کی آبادی بنتی ہے۔

آبادی کا بڑھاؤ: "زیادہ آبادی" کی اصطلاح زمین پر رہنے والے انسانوں کی تعداد کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ آبادی کا بڑھاؤ ایک ایسی حالت ہے جس میں انسانی آبادی ایک خاص ماحولیاتی ترتیب میں بگاڑ کا سبب بن سکتی ہے- زیادہ آبادی والے ماحول میں، لوگوں کی تعداد زندہ رہنے کے لیے ضروری وسائل جیسے پانی، خوراک، یا سماجی سہولیات سے زیادہ ہو سکتی ہے۔ اس کے نتیجے میں ماحولیاتی بگاڑ، معیار زندگی میں بگاڑ، یہاں تک کہ آبادی میں ٹوٹ پھوٹ کی وجہ بن سکتا ہے۔

بڑھتی ہوئی آبادی کے مسائل:

- آج زمین 7.8 بلین سے زیادہ لوگوں کا گھر ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق ۲۱۰۰ء تک آبادی 10.8 بلین تک پہنچنے کے راستے پر ہے۔
- دنیا کی آبادی اب بھی بڑے سالانہ اضافے (تقریباً 80 ملین فی سال) کے حساب سے بڑھ رہی ہے، اور ہمارے اہم غیر قابل تجدید وسائل کی فراہمی ختم ہو رہی ہے۔ بہت سے عوامل ان غیر پائیدار رجحانات میں حصہ ڈالتے ہیں اور مختلف مسائل کو جنم دیتے ہیں۔

- آبادی میں اضافے کے نتیجے میں جنگلات کی مزید کٹائی، حیاتیاتی تنوع میں کمی اور آلودگی میں اضافہ موسمیاتی تبدیلی کو بڑھا رہا ہے۔

- ماحولیاتی خلل اور زیادہ آبادی کی وجہ سے پیدا ہونے والی وسائل کی کمی تشدد اور سیاسی بد امنی میں اضافے کا باعث بن سکتی ہے۔ مثال کے طور پر مشرق وسطیٰ اور دیگر خطوں میں پانی، زمین اور توانائی کے وسائل پر تنازعات اور جنگیں۔ دنیا کی آبادی کے بڑھنے کے ساتھ ہی ہنگامہ آرائی بڑھنے کا امکان ہے۔
- جتنے زیادہ لوگوں کی تعداد ہو گی، اتنی ہی زیادہ گاڑیاں، صنعتیں اور ہوائی سفر بھی بڑھے گا۔ مزید بر آں، زیادہ آبادی توانائی کے ذرائع جیسے کوئلہ اور لکڑی کے استعمال میں اضافے کی وجہ ہے جو زہریلی گیسوں کے اخراج میں اضافے کا سبب ہے۔ اس کے نتیجے میں پوری دُنیا گلوبل وارمنگ کا سامنا کر رہی ہے۔ تیزی سے بڑھتی آبادی کے نتیجے میں انسانی آبادی کو انتہائی بھوک، خشک سالی، سیلاب اور رہائش جیسے مسائل کا سامنا ہے۔
- زیادہ آبادی نے بڑے پیمانے پر مختلف انواع کی حیات کے ناپید ہونے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ کچھ کی تعداد دُنیا بھر میں بڑھ رہی ہے جب کہ کچھ مکمل طور پر معدوم ہو چکے ہیں۔
- زمین پر زیادہ آبادی کی بے لگام نوعیت نے دنیا کے میٹھے پانی کے بیشتر نظاموں کو تباہ کر دیا ہے۔ زیادہ تر جھیلیں، ندیاں اور زیرِ زمین میٹھا پانی ناقابل رسائی بنا دیا گیا ہے یا بہت زیادہ آلودہ ہو چکا ہے۔ آبی وسائل کے عالمی نقطہ نظر کے مطابق، زیادہ آبادی سے متاثر ہونے والی ان سرگرمیوں نے کرہ ارض کے میٹھے پانی کا صرف 1 ٪ سے بھی کم حصہ انسانی استعمال کے لیے آسانی سے قابل رسائی چھوڑا ہے۔
- زیادہ آبادی والے ممالک میں، دستیاب ملازمتیں مجموعی طور پر ملازمت کے متلاشی آبادی سے کم ہیں۔ اس سے بے روزگاری کی اعلیٰ سطح میں اضافہ ہوتا ہے۔ بدلے میں، روزگار کی کمی، چوری، منشیات کے کارٹلز، اور ملیشیا گروپوں کی وجہ سے جرائم کی شرح میں اضافہ ہوتا ہے۔ تشدد اور تنازعات اس وقت پیدا ہوتے ہیں جب لوگ دستیاب محدود وسائل کے لیے مقابلہ کرنا شروع کر دیتے ہیں۔

مسائل کا حل:

- بڑھتی ہوئی آبادی کے مسائل کے بارے میں آگاہی پھیلانا۔
- خاندانی منصوبہ بندی۔
- تعلیم / خصوصاً بچیوں کی تعلیم میں اضافہ۔
- امیگریشن کی حوصلہ شکنی۔
- ٹیکسوں، مراعات اور ضوابط کا مؤثر استعمال کرتے ہوئے وسائل کی کھپت اور آلودگی میں کمی۔

تعارف: (10 منٹ)

طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ جماعت کی تعداد کے مطابق گروپوں کی تعداد میں ردّوبدل کیا جا سکتا ہے۔) ہر گروپ میں بچوں کی تعداد برابر ہونی چاہیے۔ ہر گروپ کو کچھ وسائل مہیا کیے جائیں گے جیسے پینسل، کلر اور پیپر وغیرہ۔ اُستاد بچوں کو ہدایت دے گا کہ وہ ان وسائل کو استعمال کرتے ہوئے پیپر پر اپنی پسند کی کوئی بھی ڈرائنگ بنائیں اور ہر بچہ سرگرمی میں شامل ہو۔ ایک منٹ کے بعد اُستاد گروپ کی تعداد میں ردّوبدل کرتے ہوئے ایک گروپ کے بچوں کی تعداد میں اضافہ کر دے جب کہ کوئی اضافی وسائل نہ دیے جائیں۔ کام مکمل ہونے پر دونوں گروپ کے بچوں سے درج ذیل سوالات کیے جائیں۔ جوابات تختۂ تحریر پر لکھیں۔

گروپ (الف) گروپ (ب)

س: کیا ہر بچے نے سرگرمی میں حصہ لیا؟ اگر نہیں تو کیوں۔ اگر ہاں تو کیسے؟ ج:	س: کیا ہر بچے نے سرگرمی میں حصہ لیا؟ اگر نہیں تو کیوں۔ اگر ہاں تو کیسے؟ ج:
س: کام کرتے ہوئے آپ کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا؟ ج:	س: کام کرتے ہوئے آپ کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا؟ ج:
س: گروپ کی تعداد میں اضافے سے کیا تبدیلی آئی؟ ج:	س: گروپ کی تعداد میں کمی سے کیا تبدیلی آئی؟ ج:
س: کیا ہر بچے نے وسائل کا مکمل استعمال کیا؟ اگر نہیں تو کیوں، اگر ہاں تو کیسے؟ ج:	س: کیا ہر بچے نے وسائل کا مکمل استعمال کیا؟ اگر نہیں تو کیوں، اگر ہاں تو کیسے؟ ج:

سبق کا بتدریج ارتقا: (10 منٹ)

درسی کتاب کے صفحہ نمبر 96 کی مدد سے بتایا جائے گا کہ کسی بھی ملک میں لوگوں کی تعداد کا بڑھنا آبادی میں اضافہ کہلاتا ہے۔ ہر سال آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ آبادی میں اضافہ سے کیا ہوتا ہے؟

آبادی میں اضافے سے بہت سے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ پاکستان اور دُنیا کے بہت سے ترقی پذیر ممالک کو بڑھتی آبادی کے مسائل کا سامنا ہے۔ یہ مسائل درج ذیل ہیں:

- ضروریات زندگی کی عدم دستیابی
- وسائل کی کمی کا سامنا
- صاف پانی کی فراہمی کا مسئلہ
- رہائش کے مسائل
- مناسب روزگار کی کمی
- تعلیم اور حفظان صحت کی سہولیات کی کمی
- آلودگی کے مسائل / گلوبل وارمنگ
- وسائل کی کمی تشدد اور سیاسی بدامنی میں اضافہ

- جنگلات کی مزید کٹائی، حیاتیاتی تنوع میں کمی

سرگرمی: (5منٹ)

بچوں کو تین گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو تین تین خالی کارڈز مہیا کیے جائیں۔ بچوں کو ہدایت دی جائے کہ ہر گروپ بڑھتی آبادی کے مسائل پر بحث کرے اور ہر گروپ کارڈ پر ایک ایک مسئلہ نوٹ کرے۔ سرگرمی کے اختتام پر ہر گروپ دوسرے کے ساتھ اپنے لکھے ہوئے نکات کا تبادلہ کرے۔ اُستاد اس دوران بچوں کی حوصلہ افزائی کرے اور زیادہ سے زیادہ بچوں کی شمولیت کو یقینی بنائے۔

اختتام: (5منٹ)

بڑھتی ہوئی آبادی کے مسائل پر روشنی ڈالتے ہوئے اہم نکات دہرائے جائیں، مثلاً:

- رہائش کے مسائل
- مناسب روزگار کی کمی
- تعلیم اور حفظان صحت کی سہولیات کی کمی
- آلودگی کے مسائل / گلوبل وارمنگ
- وسائل کی کمی تشدد اور سیاسی بدامنی میں اضافہ
- جنگلات کی مزید کٹائی، حیاتیاتی تنوع میں کمی

جانچ: (8منٹ)

اُستاد ہر بچے کو ایک فہرست یا چارٹ بنانے کو کہے جس میں کم سے کم چار نکات شامل ہوں۔

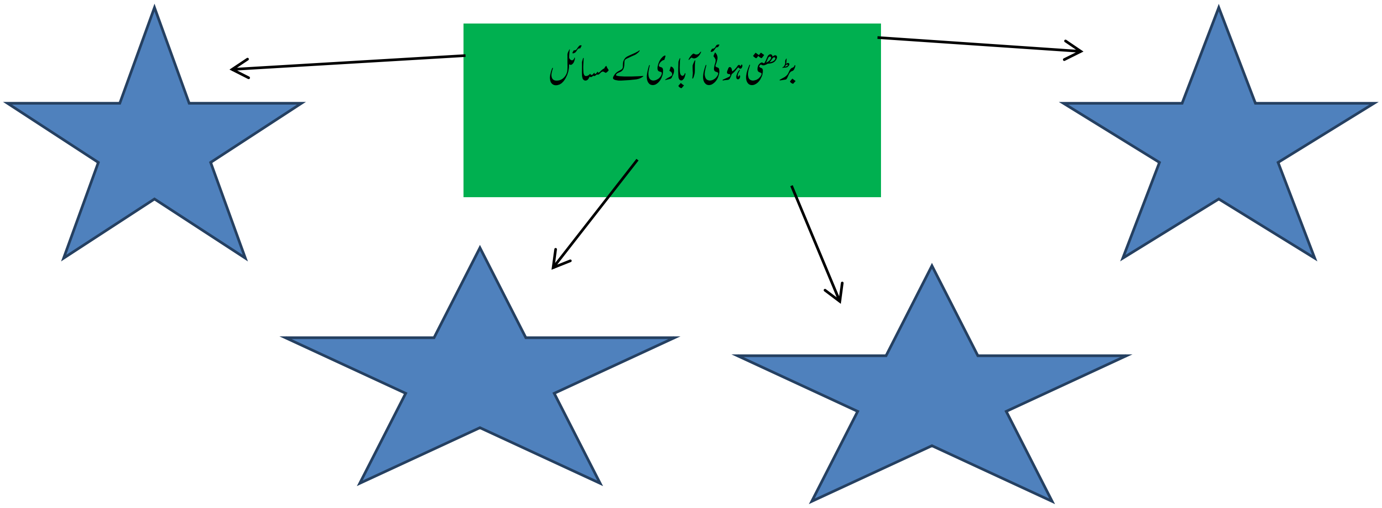

جانچ کے لیے بچوں سے درج ذیل سوال پوچھیں۔ بچوں کو ہدایت دیں کہ وہ جواب کے لیے اپنا ہاتھ کھڑا کریں اور اپنی باری پر جواب دیں۔

- بڑھتی ہوئی آبادی کا سب سے خطرناک مسئلہ آپ کے خیال میں کون سا ہے؟
- رہائش کا مسئلہ کیوں پیدا ہوتا ہے؟
- اگر آبادی میں تیزی سے اضافہ ہوتا رہا تو کیا ہوگا؟

گھر کا کام: 2 منٹ

زیادہ آبادی کیوں ایک مسئلہ ہے؟ اس حوالے سے ہر بچہ اپنے والدین کی رائے لے اور رپورٹ تیار کرے۔

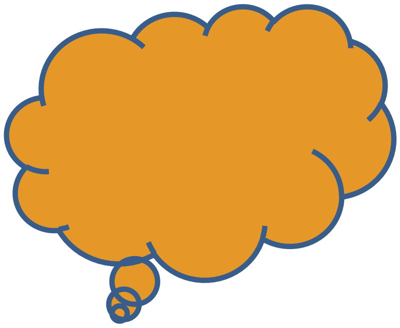

عنوان: جغرافیہ

صفائی اور حفظانِ صحت

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

صفائی اور حفظانِ صحت کی اہمیت اور بڑھتی ہوئی آبادی سے اس کے تعلق کی نشان دہی کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، نوٹ بک، سٹکی نوٹس

معلومات برائے اساتذہ:

جیسے جیسے آبادی بڑھتی ہے انسانی ضروریات میں اضافہ ہوتا ہے۔ جب یہ اضافہ دست یاب وسائل سے زیادہ ہو جاتا ہے تو بہت سے مسائل جنم لیتے ہیں۔ مثال کے طور پر پانی ہر انسان کے لیے روزمرہ زندگی میں سب سے لازمی اور اہم چیز ہے۔ حفظانِ صحت کا انحصار بھی پانی کی دست یابی پر ہے۔ پانی اور صحت وصفائی کئی طریقوں سے آپس میں جڑے ہوئے ہیں:

- آلودہ پانی پینے کے نتیجے میں انسان گندے پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے۔ ان میں وائرل ہیپاٹائٹس، ٹائیفائیڈ، ہیضہ، پیچش اور دیگر بیماریاں شامل ہیں۔
- ذاتی حفظان صحت کے لیے مناسب مقدار میں پانی کے بغیر جلد اور آنکھوں کے انفیکشن آسانی سے پھیل جاتے ہیں۔
- پانی کی فراہمی کے منصوبوں (بشمول ڈیموں اور آب پاشی کے ڈھانچے) کے نتیجے میں پانی پر مبنی بیماریاں اور پانی سے پیدا ہونے والی بیماریاں ہو سکتی ہیں جو نادانستہ طور پر مچھروں اور گھونگوں کے لیے مسکن فراہم کرتے ہیں۔
- پینے کے پانی کی سپلائی جس میں کچھ کیمیکلز (جیسے آرسینک اور نائٹریٹ) کی زیادہ مقدار ہوتی ہے، سنگین بیماری کا سبب بن سکتا ہے۔

پاکستان بھی اُن ممالک میں سے ایک ہے، جہاں لوگوں کو حفظانِ صحت، صفائی اور پینے کے پانی کے مسائل کا سامنا ہے۔ اس کی سب سے اہم وجہ آبادی میں بے لگام اضافہ اور اس کے نتیجے میں ہونے والا ماحولیاتی بگاڑ ہے۔ پانی کی بڑھتی ہوئی کھپت بڑھتی ہوئی آبادی کے ساتھ آتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ آبادی کی پانی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے میٹھے پانی کے ذخائر سے زیادہ پانی نکالا جاتا ہے۔ نتیجۃً جانوروں اور پودوں کے لیے کم پانی دست یاب ہوتا ہے۔

پانی کی کمی کی ایک وجہ زرعی آب پاشی میں پانی کا بڑھتا ہوا اِستعمال بھی ہے۔ جیسے جیسے آبادی بڑھتی ہے، خوراک کی طلب بھی بڑھتی ہے۔ زیادہ خوراک پیدا کرنے کے لیے، زیادہ فارم بنائے جاتے ہیں اور اِن کھیتوں کو بڑی مقدار میں پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ حالت پینے کے پانی کی بڑھتی ہوئی طلب کے علاوہ آب پاشی کے پانی کی مانگ میں اضافہ کرتی ہے۔ اس طرح پانی کی فراہمی میں کمی واقع ہوتی ہے۔ شہری علاقوں میں آبادی کا زیادہ بڑھاؤ پینے کے پانی کی زیادہ مانگ کا باعث بنتا ہے۔

- حفظانِ صحت سے مراد ایسے رویے ہیں جو صفائی کو بہتر بناسکتے ہیں اور اچھی صحت کا باعث بن سکتے ہیں۔ صفائی اور حفظانِ صحت کیوں ضروری ہے؟ مناسب صفائی ستھرائی صحت کو فروغ دیتی ہے، ماحول کے معیار کو بہتر بناتی ہے اور اس طرح کمیونٹی میں معیار زندگی کو بہتر بناتی ہے۔
- WASH ایک مخفف ہے جو "پانی، صفائی اور حفظان صحت" کے پہلے حرف سے بنتا ہے۔ واش پالیسی کیا ہے؟ واش پالیسی کا مقصد محفوظ، آسان اور پائیدار پانی کی فراہمی اور صفائی ستھرائی تک مساوی رسائی فراہم کرنا ہے اور ذاتی، گھریلو، کمیونٹی اور اِدارہ جاتی سطح پر خاص طور پر دیہی اور شہری آبادکاری کے علاقوں کے لیے حفظانِ صحت کے بہتر طریقوں اور طویل مدتی حفظانِ صحت کے رویے میں تبدیلی کو فروغ دینا ہے۔

تعارف: (5منٹ)

اُستاد بچوں سے کچھ سوالات کرے جیسے کہ:

- اگر ہم کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ نہیں دھوتے تو کیا ہوتا ہے؟
- اگر ہم نہانا چھوڑ دیں تو کیا ہوگا؟
- ہمیں دانت برش کرتے ہوئے نلکا کیوں بند رکھنا چاہیے؟
- اگر پانی ایک جگہ کھڑا رہے تو کیا ہوتا ہے؟
- اگر پانی ختم ہو جائے تو کیا ہوگا؟

زیادہ سے زیادہ بچوں کو جواب دینے کا موقع دیا جائے اور جوابات تختۂ تحریر پر درج کریں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (5منٹ)

بچوں کے جوابات کی روشنی میں اُنھیں بتائیں کہ کس طرح پانی، صفائی اور صحت ایک دُوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ مثال کے طور پر پانی کے بغیر زندگی کا تصور ممکن نہیں ہے۔ کوئی بھی جان دار پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ جب پانی کی طلب زیادہ ہو اَور دست یاب پانی کی مقدار کم ہو تو پانی کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس کی بہت سی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ سب سے اہم وجہ تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی ہے۔ کووڈ کی صورت حال ہمیں یہ بات سمجھنے میں مدد دیتی ہے کہ کس طرح بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے سماجی فاصلہ برقرار رکھنے کے مسائل سے ہمیں دوچار ہونا پڑا۔ چناں چہ حفظانِ صحت کے اُصولوں کو اپنانے میں دشواری پیش آئی۔ بار بار ہاتھ دھونے کی ضرورت نے ہمیں پانی کے مسائل کی شدت کا احساس دلایا۔ پانی کی آلودگی میٹھے پانی کی کمی کا سبب ہے۔ پانی کی کمی صحت اور صفائی کے اصولوں پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ ذاتی حفظانِ صحت کے لیے مناسب مقدار میں پانی کے بغیر، جلد اور آنکھوں کے انفیکشن آسانی سے پھیل جاتی ہیں۔ پانی پر مبنی بیماریاں جیسے ملیریا، ڈینگی بخار سے بچنے کے لیے بھی حفظانِ صحت کے اُصولوں کو اپنانا ضروری ہے۔ پاکستان بھی ان ممالک میں سے ایک ہے، جہاں لوگوں کو حفظانِ صحت، صفائی اور پانی کے مسائل کا سامنا ہے۔ اس کی سب سے اہم وجہ آبادی

میں بے لگام اضافہ اور اس کے نتیجے میں ہونے والا ماحولیاتی بگاڑ ہے۔ اقوام متحدہ کا حفظانِ صحت اور صفائی WASH سے متعلقہ پروگرام اس قسم کے مسائل حل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

سرگرمی نمبر1:(10منٹ)

طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔ ایک نوٹ بک اپنے ساتھ رکھیں- طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے آپ کو کسی ایسی جگہ پر تصور کریں۔ جہاں پانی کی قلت ہو- طلبہ سے کہیں کہ وہ گروپوں میں آپس میں بات چیت کریں اور اُن مسائل کو لکھیں جو پانی کی قلت کی صورت میں پیدا ہوں گے۔ اس کے علاوہ اُنھیں پانی کی قلت کی وجوہات کا بھی احاطہ کرنا ہے۔ پانی کو محفوظ کرنے کے لیے وہ کیا طریقے اپنا سکتے ہیں؟ مزید یہ کہ کیسے پانی زیادہ موٴثر طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے؟

ہر گروپ میں زیرِ بحث نکات کا تبادلہ پوری جماعت کے ساتھ کیا جائے۔ جہاں ضرورت ہو وہاں بچوں کے جوابات کی وضاحت کریں اور بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر2:(10منٹ)

بچوں کو ایک رول پلے کرنے کو کہیں۔ اس مقصد کے لیے کچھ بچوں کا انتخاب کریں۔ بچوں کو مختلف رول دیں جیسے ایک بچے کو صحت وصفائی کا سفیر مقرر کریں،اور ایک بچے کو چھوٹا ڈاکٹر بنائیں، جب کہ تیسرے بچے کو صفائی انجینئر بنائیں۔ سب سے پہلے صفائی کا سفیر جماعت کے سامنے آئے گا اور طلبہ کو بتائے گا کہ وہ کیا کام کرتا ہے۔ (اُستاد بچوں کی سمجھ کے مطابق رول پلے میں ردّوبدل کر سکتا ہے)۔ صفائی کا سفیر بتائے گا کہ:

- میرا نام علی ہے۔ میں صحت اور صفائی کا سفیر ہوں۔ میں لوگوں کو بتاتا ہوں کہ ہمیں اپنے ارد گرد کے ماحول پر نظر رکھنی چاہیے۔ کہیں بھی کوڑا کرکٹ اکٹھا نہیں ہونے دینا چاہیے۔ گلی محلے میں پانی کی نکاسی کو یقینی بنائیں۔ پانی کو ضائع ہونے سے بچائیں۔ اُتنا ہی پانی استعمال کریں، جتنی ضرورت ہو۔ آئیں! میں آپ کو اپنے ایک اور دوست سے ملواتا ہوں۔ دوستو! یہ حرا ہے۔ یہ ہماری چھوٹی ڈاکٹر ہیں۔ اب یہ آپ کو اپنے بارے میں بتائیں گی:

حرا: جی دوستو! علی نے بالکل ٹھیک کہا۔ میں ڈاکٹر ہوں اور میں لوگوں کو بتاتی ہوں کہ اگر صحت اور صفائی کے اُصولوں کو نہ اپنایا جائے تو کیا ہوتا ہے۔ اگر ہم کھانا کھانے سے پہلے اور بیت الخلا کے استعمال کے بعد ہاتھ صابن سے نہیں دھوتے تو بہت سی بیماریوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔ آلودہ پانی پینے سے بھی ہم بیمار پڑ جاتے ہیں، جیسے پیٹ درد، ہیضہ، بخار، ہیپاٹائٹس اور ٹائیفائیڈ وغیرہ۔ اسی طرح ڈینگی بخار اور ملیریا جیسی مہلک بیماریاں بھی پانی کی وجہ سے پھیلتی ہیں۔ ان سب بیماریوں کی بڑی وجہ آبادی میں اضافہ اور ماحولیاتی بگاڑ ہے۔

ہاں تو دوستو! میں ہوں صفائی انجینئر؛ میرا کام ہے لوگوں کو بتانا کہ ان سب بیماریوں سے کیسے بچا جائے۔ سب سے پہلے تو بڑھتی ہوئی آبادی کی روک تھام کے لیے اقدامات کرنے ہوں گے اور پہلے سے موجود آبادی کو صحت اور صفائی اور صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانا ہو گا کیوں کہ ان کی عدم دست یابی بہت سے مسائل کو جنم دیتی ہے جس میں سے کچھ کا ذکر چھوٹی ڈاکٹر نے بھی کیا۔ اب سوال یہ ہے کہ ہم ایسا کیا کریں کہ یہ مسائل حل ہو سکیں تو دوستو میں کچھ طریقے آپ کو بتاتا ہوں:

- کوڑا ہمیشہ کوڑا دان میں ڈالیں۔
- ہمیشہ صابن سے ہاتھ دھوئیں۔

- پانی ضرورت کے مطابق استعمال کریں۔ صاف پانی کو ہمیشہ ڈھک کر رکھیں۔ کہیں پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔
- سکول، گلی اور محلے کو صاف رکھیں۔
- اسی طرح ہم بہت سی چیزوں کو دوبارہ قابل استعمال بنا کر آلودگی کو کم کر سکتے ہیں۔
- ہم یہ کام ذاتی صفائی سے شروع کر کے گھر، محلے، علاقے اور پورے ملک کے لیے کر سکتے ہیں۔ اس طرح ان مسائل کو حل کر سکتے ہیں۔

سرگرمی کے اختتام پر اُستاد بچوں سے درج ذیل سوالات کریں۔ (سوالات کو جماعت کے ماحول کے مطابق تبدیل کیا جا سکتا ہے)۔

- صفائی کا سفیر کیا کام کرتا ہے؟
- اگر آپ کو موقع ملے تو آپ کیا بننا پسند کریں گے اور کیوں؟ صفائی کا سفیر، چھوٹی ڈاکٹر یا پھر صفائی انجینئر۔
- اردگرد کے ماحول کو ہم کیسے صاف رکھ سکتے ہیں؟

اختتام: (4 منٹ)

استاد اہم نکات کو جماعت کے سامنے دوبارہ پیش کرے جیسے پانی کی کمی، صحت اور صفائی کا آبادی کے بڑھاؤ کے ساتھ تعلق کیسے بنتا ہے۔ جتنی زیادہ آبادی اتنے زیادہ لوگ۔ (آپ کی جماعت میں پندرہ کرسیاں ہیں۔ اگر پانچ طلبہ اور آ جائیں تو کرسیوں کی مانگ میں اضافہ ہو گا)۔ جب زیادہ لوگ ہوں گے تو ہر چیز کی مانگ میں اضافہ ہو گا۔ زیادہ پیداوار کے لیے کارخانے اور فیکٹریاں لگائی جائیں گی جس سے ماحول کی آلودگی میں اضافہ ہو گا۔ خوراک میں کمی اور صاف پانی کی فراہمی کا مسئلہ حفظانِ صحت کے اصولوں کو متاثر کرتا ہے۔

جانچ: (5 منٹ)

طلبہ کے لیے جماعت کے کمرے میں کسی ایک حصے میں یا تختہ تحریر پر سٹکی نوٹس چسپاں کریں۔ ان پر مختلف سوالات درج ہوں۔ جماعت کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کے بچوں کو باری باری بلا کر جواب تحریر کرنے کو کہیں جب کہ دوسرے گروپ سے ایک ایک بچہ سوال اور اس کا جواب باقی طلبہ کو پڑھ کر سنائیں۔ نمونے کے سوالات:

پانی کی کمی کے مسائل پر کس طرح قابو پایا جا سکتا ہے؟

آبادی کا بڑھنا کس طرح حفظانِ صحت کے اصولوں

پانی کی کمی کی کیا وجہ ہے؟

گھر کا کام: 1 منٹ

طلبہ اپنے محلے میں صحت اور صفائی سے متعلق آگاہی پھیلانے کے لیے کیا کوشش کر سکتے ہیں۔ اس حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار ایک مضمون میں کریں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4

سبق نمبر-40

عنوان: معاشیات

معاشی انتخاب

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

اپنی ضرورتوں اور وسائل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے معاشی انتخاب کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، تصاویر (پانی، جوس باکس)، ورک شیٹ

معلومات برائے اساتذہ:

معاشیات: وسائل کے استعمال، اشیا اور خدمات کی پیداوار، اور اس کے اثرات کا مطالعہ ہے۔

معیشت: وہ عملی انتظام ہے جس کے ذریعے کسی ملک یا خطے میں سامان اور خدمات تیار، فروخت اور خریدی جاتی ہیں۔

وسائل کی تعریف ایک خدمت یا دوسرے ایسے اثاثے کے طور پر کی جاتی ہے جو انسانی ضروریات اور خواہشات کو پورا کرنے والے سامان کی تیاری اور خدمات کی تیاری کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

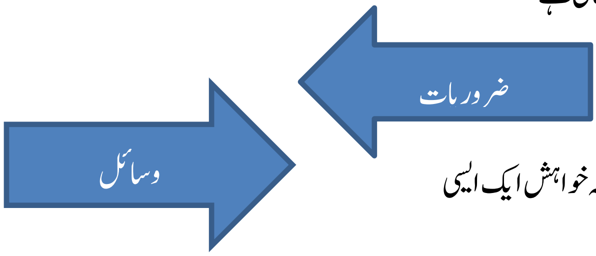

ضرورت ایک ایسی چیز ہے جو زندہ رہنے کے لیے درکار ہوتی ہے جب کہ خواہش ایک ایسی چیز ہے جسے لوگ حاصل کرنا چاہتے ہیں، جسے وہ حاصل کر سکتے ہیں، یا نہیں کر سکتے۔

معاشی انتخاب سے مراد کچھ منتخب کرنا ہے۔ جب بھی کچھ منتخب کیا جاتا ہے، کچھ چھوڑ دیا جاتا ہے۔ کسی بھی چیز کے انتخاب کا دارومدار محدود وسائل پر ہوتا ہے۔

تعارف: (5منٹ)

اُستاد بچوں کو ایک کہانی سنائے جس کو سن کر بچے وسائل اور ضروریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے معاشی انتخاب کا تصور سمجھ سکیں۔ ذیل میں نمونے کی ایک کہانی دی گئی ہے۔ بچوں کی سمجھ کے مطابق کہانی میں ردّوبدل کیا جا سکتا ہے۔

نمونے کی کہانی:

میں کل بازار گئی تھی۔ بازار میں خوب رونق لگی تھی۔ بہت سے لوگ مختلف چیزیں خرید رہے تھے۔ مجھے بھی کچھ کھلونے خریدنے تھے۔ جیسے ہی میں کھلونوں کی دکان میں داخل ہوئی، مجھے بہت سے کھلونے نظر آئے۔ جی چاہا یہ سارے کھلونے خرید لوں۔ اتنی پیاری گڑیا، کبھی آنکھیں کھولتی کبھی بند کرتی اور مزے کی بات یہ کہ وہ تو گانا بھی گاتی تھی۔ پھر میں نے ایک گاڑی دیکھی۔ واہ جی واہ! گاڑی تو چلتی بھی تھی۔ زوں زوں۔۔۔۔ اِس طرف کبھی اُس طرف۔۔۔۔ جہاز، ریل گاڑی، چھوٹی چھوٹی کاریں اور بے شمار کھلونے۔۔۔۔ لیکن میری نظر تو بار بار گڑیا اور گاڑی پہ جا کے رُکتی تھی۔ میں نے سوچا: یہ دونوں لے لیتی ہوں۔ میں نے خوشی خوشی دُکان دار سے قیمت پوچھی اور جواب ملتے ہی اُداس ہو گئی۔ سوچو تو کیوں (بچوں کے جواب کا انتظار کریں)۔ جی ہاں، میرے پاس پیسے کم تھے (اُداس ہوتے ہوئے) اور میں دونوں چیزیں خریدنا چاہتی تھی۔ میں نے سوچا کہ میرے پاس ایک گڑیا پہلے سے ہے۔ وہ گانا نہیں گاتی تو کیا ہوا۔ میں ان پیسوں سے گاڑی لے لیتی ہوں۔ میں نے گاڑی لی اور خوشی خوشی گھر آ گئی۔ پیارے بچو! کبھی کبھی ہمیں سمجھ داری سے کام لیتے ہوئے چیزوں کی خریداری میں ضرورت کی چیز کو چننا پڑتا ہے۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (10 منٹ)

درسی کتاب کے صفحہ نمبر 103 کی مدد سے بتایا جائے گا کہ ہماری بے شمار ضروریات اور خواہشات ہیں۔ ان ضروریات میں خوراک، پانی، صحت، تعلیم، رہائش اور لباس شامل ہیں۔ جب کہ خواہشات کا تعلق ان چیزوں سے ہے جو زندہ رہنے کے لیے بہت ضروری نہیں جیسے کہ بڑا گھر، گاڑی، زیورات اور بہت زیادہ دولت وغیرہ۔ ان ضروریات اور خواہشات کو پورا کرنے کے لیے انسان کو وسائل کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہر انسان اپنے وسائل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ان ضروریات اور خواہشات کو پورا کرتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ کے پاس صرف کتاب خریدنے کے پیسے ہیں تو آپ اسے سے کھلونے نہیں خریدیں گے کیوں کہ آپ کی بنیادی ضرورت کتاب ہے نہ کہ کھلونا۔

جب ضرویات اور وسائل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے دو یا دو سے زیادہ اشیا کے درمیان انتخاب کیا جائے تو یہ معاشی انتخاب کہلاتا ہے۔ جب ہم کسی دُکان یا مارکیٹ میں جاتے ہیں تو ہمیں وہاں کئی چیزیں نظر آتی ہیں جنھیں ہم خریدنا چاہتے ہیں۔ مثلاً کھلونے، کپڑے، جوتے وغیرہ، لیکن ہمارے پاس ایک محدود رقم ہوتی ہے، جس سے ہم کپڑے یا جوتے خرید سکتے ہیں۔ اگر ہمارے پاس اچھی حالت میں جوتے موجود ہیں تو ہم کپڑے خریدیں گے۔ یعنی ہم نے ضرورت اور وسائل کو دیکھتے ہوئے بہت سی چیزوں میں سے ایک چیز کا انتخاب کر لیا، جس کی ہمیں سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ بہت سی اشیا کے درمیان چناؤ معاشی انتخاب ہے۔

سرگرمی نمبر 1: (10 منٹ)

بچوں کو ایک ورک شیٹ مہیا کریں یا تختہ تحریر پر بنائیں۔ بچوں سے کہیں کہ ضروریات اور خواہشات کو الگ الگ لکھیں۔

- آپ کے ابو آپ کو موسم سرما کے جوتے کا ایک نیا جوڑا خریدنے کے لیے لے گئے۔
- آپ اپنی سال گرہ کے لیے ایک نیا کھلونا مانگتے ہیں۔
- آپ کی ماں آپ کی دوا لے کر جاتی ہے۔
- آپ کی ماں ایک فیشن ایبل نیا ہینڈ بیگ خریدتی ہیں۔

- آپ کی بہن اپنے لیے نیل پالش کی ایک نئی بوتل خریدتی ہے۔
- آپ کی بہن اسکول کی کتابیں خریدنا چاہتی ہے۔

جہاں ضرورت ہو، بچوں کی راہ نمائی کریں۔ درست جواب درج ذیل ہیں۔

ضروریات	خواہشات
آپ کے ابو آپ کو موسم سرما کے جوتے کا ایک نیا جوڑا خریدنے کے لیے لے گئے۔	آپ اپنی سال گرہ کے لیے ایک نیا کھلونا مانگتے ہیں۔
آپکیماں آپکیدوا لے کر جاتیہے۔	آپ کی ماں ایک فیشن ایبل نیا ہینڈ بیگ خریدتی ہے۔
آپ کی بہن سکول کی کتابیں خریدنا چاہتی ہے۔	آپ کی بہن اپنے لیے نیل پالش کی ایک نئی بوتل خریدتی ہے۔

سرگرمی نمبر2: (5منٹ)

قیمت: 30روپے	قیمت: 20روپے

بچوں کو دو تصویریں دکھائیں جن پر قیمت درج کی گئی ہو۔ بچوں کو صورت حال دیں کہ اگر اُن کے پاس 25 روپے ہیں اور وہ پیاس محسوس کر رہے ہیں۔ اس رقم سے وہ تصویر میں دکھائی گئی کون سی چیز خریدیں گے اور کیوں؟

زیادہ سے زیادہ بچوں سے جواب لیں اور حوصلہ افزائی کریں۔

اختتام: (4منٹ)

سبق کے آخر میں اہم نکات کو دُہرائیں: ضروریات اور خواہشات کا فرق، وہ چیزیں جو ہماری بقا کے لیے ضروری ہیں، وہ ہماری ضروریات کہلاتی ہیں۔ اس کے علاوہ تمام اشیا خواہشات کہلاتی ہیں۔ محدود وسائل کی موجودگی میں دو یا دو سے زیادہ اشیا میں سے انتخاب معاشی انتخاب کہلاتا ہے۔

جانچ: (5منٹ)

اُستاد بچوں کی سمجھ کو جاننے کے لیے درج ذیل سوالات کر سکتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ بچوں کی شرکت کو یقینی بنائیں۔

معاشی انتخاب کسے کہتے ہیں؟

اگر آپ کو اپنے جماعت کے کمرے کی ضرورت کی اشیا کی فہرست تیار کرنے کو کہا جائے تو آپ کن اشیا کا انتخاب کریں گے ؟(بچے ایک دوسرے سے مشورے سے بھی جواب دے سکتے ہیں)۔

ضروریات کو پورا کرنا کیوں ضروری ہے ؟ سوچ کر بتائیں۔(بچوں کو سوچنے کے لیے کچھ وقت دیا جائے)۔

گھر کا کام: 1 منٹ

اپنی امی یا ابو کے ساتھ کسی دُکان کا دورہ کریں اور وہاں سے جو اشیا خریدی جائیں، اُن کی فہرست بنائیں۔اُن اشیا کے انتخاب کیوں کی وجہ بھی بتائیں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4

سبق نمبر-41

عنوان:معاشیات

معاشیات اور ذاتی زندگی

دورانیہ:40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

معاشیات کو ذاتی زندگی پر لاگو کر سکیں۔(جیب خرچ اور بچت)

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر اور چارٹ

معلومات برائے اساتذہ:

انسانوں کو ان تمام چیزوں کی ادائیگی کے لیے رقم کی ضرورت ہوتی ہے جو آپ کی زندگی کو ممکن بناتی ہیں، جیسے کہ رہائش، خوراک، صحت کی دیکھ بھال کے بل اور اچھی تعلیم۔ضروری نہیں کہ آپ کے پاس بہت زیادہ دولت ہو مگر اتنی رقم ضروری ہے جس سے آپ اپنی بنیادی ضروریات پوری کر سکیں۔ اور یہ ہی وجہ ہے کہ پیسے کے صحیح استعمال کا تصور بہت اہمیت کا حامل ہے۔

جیب خرچ اور بچت کا تصور ایک دُوسرے سے جڑا ہوا ہے۔یہ بچے کو اقتصادی منصوبہ بندی سکھانے کے لیے ضروری ہیں۔جیب خرچ دینے کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ بچوں کو پیسے کا استعمال سیکھنے میں مدد کرنا۔یہ ذمہ داری سکھانے کا ایک بہترین طریقہ ہے۔جیب خرچ بچوں کو یہ احساس دِلانے میں مدد دے سکتا ہے کہ وہ خاندان کے اہم رکن ہیں کیوں کہ اُنھیں خاندان کے خرچ کی رقم کا حصہ دیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ بچوں کے اندر پیسے کی قدر پیدا ہوتی ہے۔پیسا بچانا بہت ضروری ہے۔یہ مالی تحفظ اور آزادی فراہم کرتا ہے اور آپ کو مالیاتی مشکلات سے بچاتا ہے۔پیسا بچا کر آپ قرض سے بچ سکتے ہیں۔

- آپ میں بچت کی عادت پختہ ہوتی ہے۔
- آپ کو اپنی صلاحیتوں پر اعتماد حاصل ہوتا ہے۔یوں خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔
- آپ کو بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کرنے میں مدد کرتی ہے۔
- اگر آپ کو بچت کی عادت ہے تو آپ اپنی مرضی سے اپنی زندگی گزارتے ہیں۔
- اس طرح آپ خود کو مستقبل کی کامیابی کے لیے تیار کرتے ہیں۔

تعارف:(10منٹ)

بچّو! آپ کو پتا ہے کہ جب میں چھوٹی تھی / چھوٹا تھا تو میں اپنے ابو یا امی سے ہر روز پیسے لیتی تھی۔

- کیا آپ کو بھی روز پیسے ملتے ہیں؟
- آپ کو روز کتنی رقم ملتی ہے؟
- آپ اس رقم کو کیسے استعمال کرتے ہیں؟
- آج آپ کو کتنے روپے ملے اور آپ ان کا کیا کریں گے؟
- کبھی ایسا ہوا کہ آپ کے پاس پیسے بچ جائیں؟
- جو پیسے بچ جاتے ہیں آپ اُن پیسوں کا کیا کرتے ہیں؟
- کیا آپ نے کبھی پیسے بچانے کا سوچا؟ اگر ہاں تو آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟
- بچوں کے جوابات کو تختۂ تحریر پر لکھیں۔ بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(5منٹ)

بچوں کے جوابات کی روشنی میں اُستاد بچوں کی راہ نمائی کرے اور جیب خرچ اور بچت کی اہمیت پر روشنی ڈالے۔ طلبہ کو بتایا جائے کہ ہمیں جیب خرچ کیوں ملتا ہے۔

جیب خرچ دینے کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اس سے ہمیں پیسے کا استعمال سیکھنے میں مدد ملتی ہے۔ ہم اپنی ضروریات کے مطابق خرچ کرنا سیکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ہمارے پاس 50 روپے ہیں تو ہم پہلے سے فیصلہ کرتے ہیں کہ ہم نے کتنے پیسے کہاں خرچ کرنے ہیں۔

پیسا بچانا بہت ضروری ہے۔ ہم بہت سے طریقوں سے پیسا بچا سکتے ہیں جیسے ہم پیسے گلّے میں ڈال کر بچاتے ہیں۔ ہم اپنے اخراجات پر قابو پا کر پیسے بچا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ہمارے پاس پیسے کم ہیں اور ہم اپنی امی کو اپنے جیب خرچ سے سال گرہ کا تحفہ دینا چاہتے ہیں تو اس کے لیے ہمیں اپنے جیب خرچ سے پیسے بچانے ہوں گے۔

سرگرمی نمبر1:(5منٹ)

تختۂ تحریر پر ایک کالم بنائیں۔ بچے وہ کالم اپنی کاپی پر بنائیں۔ کالم میں درج سوالات کے جوابات تحریر کرنے کو کہیں۔

کیا آپ اپنے جیب خرچ سے پیسے بچاتے ہیں؟	
یہ رقم بچا کر آپ اپنی کون سی ضروریات پوری کرتے ہیں؟	
آخری بار جو رقم آپ کو ملی، اس میں سے آپ نے کتنے پیسے بچائے؟	

جوابات کی روشنی میں بچوں کو بتائیں کہ وہ پیسے بچا کر دُوسروں کی مدد بھی کر سکتے ہیں۔

سرگرمی نمبر2:(10منٹ)

چار چار طلبہ پر مشتمل گروپ بنائیں۔ ہر گروپ کو ہدایات دیں کہ وہ اپنے ہفتہ بھر کے جیب خرچ اور بچت کا تخمینہ لگائیں۔
سرگرمی کے آخر میں بچوں کو سوچنے کو کہیں کہ وہ کس طرح اس رقم کو اپنی ضرورت پوری کرنے یا کسی کی مدد کے لیے استعمال کرسکتے ہیں۔
بچوں کے ممکنہ جوابات پر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

نام	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	کل جیب خرچ	کل بچت
عائشہ	10روپے	20روپے	10روپے	10روپے	50روپے	20روپے	50روپے	170روپے	80روپے
علی	10روپے	20روپے	10روپے	10روپے	30روپے	10روپے	30روپے	120روپے	50روپے
اقرا	20روپے	20روپے	20روپے	20روپے	30روپے	20روپے	30روپے	160روپے	90روپے

اختتام:(5منٹ)

سبق کے آخر میں اہم نکات کو دہرائیں، مثلاً: جیب خرچ سے کیا مراد ہے؟ جیب خرچ ہمارے روزانہ کے اخراجات کے لیے ملنے والی رقم ہے۔ ہمیں بچت کیوں کرنی چاہیے؟ جیب خرچ اور بچت کے کیا فائدے ہیں؟ پیسا بچانا بہت ضروری ہے۔ یہ مالی تحفظ اور آزادی فراہم کرتا ہے اور آپ کو مالیاتی مشکلات سے بچاتا ہے۔ پیسا بچا کر، آپ قرض سے بچ سکتے ہیں۔ جیب خرچ ہمارے اندر خود اعتمادی پیدا کرتا ہے اور ہمیں پیسے کے استعمال کی سمجھ بوجھ ملتی ہے۔

جانچ:(3منٹ)

جماعت کے کمرے میں ایک جگہ مختص کریں۔ ایک چارٹ آویزاں کریں جس پر بچوں کو اپنی رائے لکھنے کو کہیں۔ مثال کے طور پر،

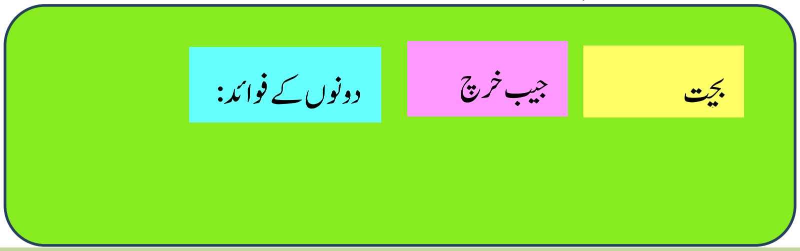

گھر کا کام:2منٹ

طلبہ سے کہیں کہ بچت باکس بنائیں اور اس کو ایک نام دیں۔ بچائے گئے پیسے متعلقہ ضرورت یا کام پر خرچ کریں۔

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4

سبق نمبر-42

عنوان: معاشیات

پیدا کنندہ اور صارف

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

پیدا کنندہ اور صارف میں فرق کر سکیں اور ان کا ایک دوسرے پر انحصار بیان کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر اور چارٹ

معلومات برائے اساتذہ:

پیدا کنندہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو سامان اور چیزیں بناتے اور اُگاتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ایک پھول فروش ایک پیدا کنندہ ہے جو خوب صورت گل دستے بناتا ہے۔ ایک بیکر ایک پیدا کنندہ ہوتا ہے جو مزے دار کیک بناتا ہے اور ایک پینٹر ایک ایسا پیدا کنندہ ہوتا ہے جو ہمارے لیے آرٹ ورک تخلیق کرتا ہے۔

صارف وہ شخص ہے جو سامان اور خدمات خرید تا ہے۔ صارف کی ایک مثال وہ شخص ہے جو نیا ٹیلی وِژن خرید تا ہے۔

معیشت بیچنے اور خریدنے کے ذریعے دولت پیدا کرنے پر مبنی ہے۔ جو لوگ خرید و فروخت کرتے ہیں وہ پیدا کنندہ اور صارفین ہیں۔ پیدا کنندہ سامان بناتے ہیں، یا پیدا کرتے ہیں اور خدمات فراہم کرتے ہیں، اور صارفین پیسے سے وہ سامان اور خدمات خریدتے ہیں۔ بعض مرتبہ لوگ پیدا کنندہ اور صارفین دونوں ہو سکتے ہیں۔

تعارف: (10 منٹ)

طلبہ سے کہیں کہ وہ سوچ کر بتائیں کہ جب وہ دُکان پر جاتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟ بچوں کے ممکنہ جوابات:

نئے کپڑے خریدتے ہیں۔	آئس کریم خریدتے ہیں۔	اپنی پسند کے کھلونے خریدتے ہیں۔

- طلبہ سے کہیں کہ وہ تصور کریں اگر کھلونے کی ساری دُکانیں ختم ہو جائیں تو کیا ہو گا؟
- سب بچے کھلونے خریدنا بند کر دیں تو کیا ہو گا؟

بچوں کے جوابات کی روشنی میں طلبہ کی راہ نمائی کریں کہ جب آپ پیسے دے کر کوئی چیز خریدتے ہیں تو آپ صارف اور بیچنے والا پیدا کنندہ کہلاتا ہے۔یعنی دُکان دار پیدا کنندہ ہے اور آپ صارف۔پیدا کنندہ اور صارف دنوں ایک دُوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(5 منٹ)

درسی کتاب کے صفحہ نمبر 104 کی مدد سے بتایا جائے گا کہ ایسا شخص جو کسی چیز کا پیدا کرنے والا یا بنانے والا ہو، اُسے پیدا کنندہ کہتے ہیں۔ حلوائی مٹھائی بناتا ہے،اِس لیے وہ پیدا کنندہ ہے۔اسی طرح جب کوئی شخص رقم ادا کر کے کوئی شے اپنے استعمال کے لیے خریدتا ہے تو وہ صارف ہے۔ جب آپ نے حلوائی سے مٹھائی خریدی تو آپ صارف ہوئے۔پیدا کنندہ اور صارف کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔خرید و فروخت کا نظام پیدا کنندہ اور صارف دونوں کے بغیر نہیں چل سکتا۔کسی مارکیٹ کا تصور اِن دونوں کے بغیر نہیں کیا جا سکتا ہے۔پیدا کنندہ، صارف کی ضرورت اور پسند کے مطابق اشیا پیدا کرتا ہے اور صارف بھی اشیا کی دست یابی کے لیے پیدا کنندہ پر انحصار کرتا ہے۔

سرگرمی نمبر 1:(5 منٹ)

طلبہ کو ایک تصویری ورک شیٹ مہیا کریں۔ہر بچے کو پیدا کنندہ اور صارف میں فرق کرنے کو کہیں۔تصویر میں جو صارف ہے اس پر "ص" لکھے اور جو پیدا کنندہ ہے اس پر "پ" لکھیں۔

سرگرمی نمبر2:(10منٹ)

سعد کو پھل پسند ہیں۔

سعد اور اُس کے ابو پھل خریدنے آئے ہیں۔

اسلم پھل فروخت کر رہا ہے۔

اوپر دی گئی عبارت اُستاد تختہ تحریر پر لکھے گا۔اور دی گئی عبارت کو سامنے رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل سوالات کرے گا۔

پھل فروخت کرنے والا کیا کہلائے گا؟

پھل خریدنے والا کیا کہلائے گا؟

صارف کون ہے؟ سعد / اسلم

پیدا کنندہ کون ہے؟ سعد / اسلم

اختتام:(3منٹ)

سبق کے آخر میں اُستاد اہم نکات دُہرائے گا۔ مثال کے طور پر، پیدا کنندہ چیزوں کو پیدا کرتا ہے اور صارف اپنی ضرورت کے مطابق ان کو استعمال کرتا ہے۔ پیدا کنندہ اور صارف ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔ دونوں کے بغیر مارکیٹ کا وجود نا ممکن ہے۔ پیدا کنندہ صارف کی ضرورت اور پسند کے مطابق اشیا پیدا کرتا ہے۔ صارف بھی اشیا کی دست یابی کے لیے پیدا کنندہ پر انحصار کرتا ہے۔

جانچ:(5منٹ)

طلبہ کو پانچ پانچ کے گروپوں میں تقسیم کریں اور اُنھیں ہدایات دیں کہ جماعت میں موجود اشیا کی فہرست بنائیں اور اُن کے پیدا کنندہ کی نشان دہی کریں۔ مثال کے طور پر کرسی، ڈیسک کا پیدا کنندہ بڑھئی ہے۔

گھر کا کام:2منٹ

طلبہ اپنی ضرورت کی اشیاء کی لسٹ بنائیں صارف کے طور پر ان کے پیدا کنندگان کی نشاندہی کریں۔ مزید براں دو ایسی اشیاء کے بارے میں بتائیں جو پیدا کنندہ پیدا نہ کرے تو آپ کی زندگی پر کیا اثر ہو گا؟

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4 سبق نمبر-43

عنوان: معاشیات

تجارت اور کاروبار دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

تجارت اور کاروبار کی تعریف کریں۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، کارڈز

معلومات برائے اساتذہ:

تجارت لوگوں، فرموں یا ممالک کے درمیان سامان یا خدمات کی خرید و فروخت یا تبادلے کا نام ہے۔ تجارت اس لیے ہوتی ہے کہ لوگوں کو جن چیزوں کی ضرورت یا خواہش ہوتی ہے جو اُن کے پاس نہیں ہیں، اُن کو حاصل کر سکیں۔ تجارت کی ایک مثال کھیلوں کا سامان ہے جو پاکستان سے باقی ممالک کو بیچا جاتا ہے اور اسی طرح پاکستان پٹرولیم کی مصنوعات عرب ممالک سے خریدتا ہے۔ ملکوں کے درمیان تجارت مختلف وجوہات کی بنا پر ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، کچھ ممالک کے پاس وسائل ہیں، جیسے تیل، یا مہارتیں، جیسے کار سازی، جو دوسرے ممالک خریدیں گے۔

تجارت دو طرح کی ہوتی ہے۔ **اندرون ملک تجارت** سے مراد ملک کے اندر باہمی تجارت ہے جب کہ **بیرون ملک تجارت** سے مراد دُوسرے ممالک کے ساتھ اشیا کی خرید و فروخت ہے۔

درآمدات: درآمد ایسی مصنوعات کو کہا جاتا ہے جو بیرون ملک تیار ہوتی ہیں اور پھر کسی دوسرے ملک میں لایا جاتا ہے۔ جیسے اگر پاکستان میں کپڑا تیار ہوتا ہے اور یہ کپڑا بنگلادیش کو بیچتا ہے تو یہ بنگلادیش کے نقطۂ نظر سے درآمد ہوگی۔

برآمدات: برآمدات سے مراد وہ چیزیں ہیں جنھیں جارت کے لیے کسی دوسرے ملک میں بھیج دیا جاتا ہے یا لایا جاتا ہے۔ پاکستان دُوسرے ممالک کو چاول بھیجتا ہے تو یہ پاکستان کی برآمد ہے۔

کاروبار: کاروبار کی تعریف ایک پیشہ یا تجارت اور منافع کمانے کے لیے مصنوعات یا خدمات کی خرید و فروخت ہے۔ کاروبار کی ایک مثال کھیتی باڑی ہے۔ اسی طرح گھر کی فروخت بھی کاروبار کی مثال ہے۔

تعارف:(5منٹ)

اُستاد بچوں کو نمونے کی ایک کہانی سنائے اور اہم الفاظ تختۂ تحریر پر لکھے۔ کہانی میں ردّ و بدل کیا جا سکتا ہے۔

کہانی:

بچّو! کیا آپ کو پتا ہے کہ میرے پاس ایک گھڑی ہے، وہ وقت کے ساتھ ساتھ دِن اور تاریخ بھی بتاتی ہے۔ وہ گھڑی میرے چچا جان جاپان سے لائے تھے۔ اُنھوں نے مجھے بتایا کہ ہم بہت سی چیزیں مختلف ملکوں سے خریدتے اور فروخت کرتے ہیں۔ میں نے اُن سے پوچھا: وہ کیوں؟ (آپ بھی یہی سوچ رہے ہوں گے نا)۔ اُنھوں نے بتایا: کیوں کہ ہر ملک کے پاس سب چیزیں نہیں ہوتیں، اِس لیے پیسوں کے بدلے میں دُوسرے ملکوں سے تجارت کی جاتی ہے اور پیسوں کے عوض چیزوں کا تبادلہ کر کے ہر ملک اپنی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔

میں نے چچا جان سے پوچھا: آپ کو یہ باتیں کیسے معلوم ہوئیں؟ اُنھوں نے بتایا کہ وہ کاروبار کرتے ہیں، اِس لیے اُن کو اِن سب باتوں کا علم ہے۔ میں نے پوچھا: چچا جان! یہ کاروبار کیا ہوتا ہے؟ چچا جان نے بتایا: جو کام منافع کمانے کے لیے کام کیا جاتا ہے، اسے کاروبار کہتے ہیں۔

سبق کا بتدریج ارتقا:(10 منٹ)

اُستاد بچوں کو تختۂ تحریر کی مدد سے طلبہ کو سمجھائے گا کہ اشیا کی خرید و فروخت یا لین دین کو تجارت کہتے ہیں۔ کسی بھی ملک کی معیشت میں تجارت بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ تجارت کی دو قسمیں ہیں۔ ایک اندرونِ ملک تجارت اور دُوسری بیرونِ ملک تجارت۔ طلبہ کو سمجھانے کے لیے درسی کتاب کے صفحہ نمبر 105 کی مدد سے تختۂ تحریر پر ایک فلو چارٹ بنائیں۔

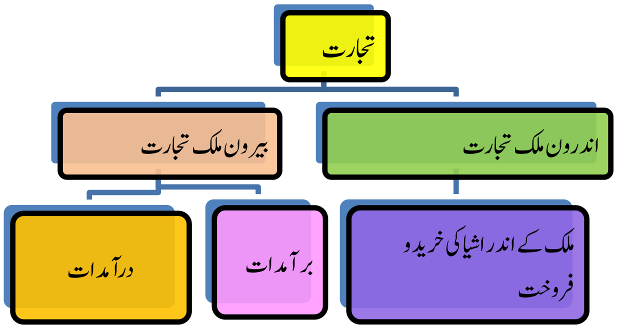

پاکستان بھی کئی ملکوں کے ساتھ تجارت کرتا ہے۔ ملکوں کی سطح پر اشیا کی یہ تجارت برآمدات اور درآمدات کے ذریعے ہوتی ہے۔ اپنی چیزیں کسی دُوسرے ملک کو فروخت کرنا برآمدات کہلاتا ہے، جب کہ درآمدت سے مراد وہ چیزیں ہیں جو اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے کسی دُوسرے ملک سے منگوائی جاتی ہیں۔ پاکستان کی اہم درآمدات میں پٹرولیم، دوائیں اور مشینری وغیرہ شامل ہیں۔ پاکستان کی اہم برآمدات میں سوتی دھاگا، چاول، کپڑا اور کھیلوں کا سامان وغیرہ شامل ہے۔

اسی طرح کاروبار بھی ملکی معشیت کا بہت اہم جزو ہے۔ کاروبار وہ ہے جو منافع کمانے کے لیے کام کیا جاتا ہے۔ تجارت کاروباری سرگرمی کا ایک جزو ہے۔ اشتہار اور مارکیٹنگ کاروبار کا اہم حصہ ہیں۔ تجارت تک ہر کسی کی رسائی ناممکن ہے جب کہ کاروبار چھوٹے بڑے کسی بھی پیمانے پر ہو سکتا ہے اور ہر کسی کے لیے قابل رسائی ہے۔ تاجر یا تجارت کا تعلق خریدار یا بیچنے والے کے ساتھ ہوتا ہے۔ جب کہ کاروبار کارخانہ دار اور بہت سے صارفین کے ساتھ جڑا ہوتا ہے۔

سرگرمی نمبر1:(5منٹ)

ہر طالب علم کو اپنی کاپی پر یہ سرگرمی کرنے کی ہدایت کریں۔ گھر میں موجود چند اشیا کے نام لکھیں۔ ان میں سے جو اشیا ہمارے ملک میں پیدا ہوتی ہیں، اُن کو علاحدہ کریں۔ جیسے کہ گھی، چاول، کپڑا، گیس، دوائیں، لوہے سے بنی اشیا، گاڑیاں، مختلف مشینیں۔

سرگرمی نمبر2:(10منٹ)

بچوں کو پانچ گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ میں فرضی چیزوں کے کارڈ تقسیم کریں جیسے ایک کارڈ جس پر گندم لکھا ہو وہ گروپ اے کے پاس ہے۔

گروپ الف	گروپ ب	گروپ ج	گروپ د	گروپ ہ
گندم	کپڑا	چاول	لوہا	پٹرولیم
چاول	کھیلوں کا سامان	لوہا	مشینری	گندم

اب بچوں سے باری باری پوچھیں کہ

- کون سا گروپ کس گروپ سے کیا خریدے گا اور کیوں؟
- نشان دہی کریں کہ کون سا گروپ کس گروپ کی گندم کی ضرورت پوری کرتا ہے؟
- پٹرولیم کس گروپ کے پاس ہے اور کون کون اسے خریدے گا؟

سرگرمی کے اختتام پر بچوں کی راہ نمائی کریں کہ اسی طرح ایک ملک دوسرے ملک کے ساتھ تجارت کرتے ہوئے اشیا کی خرید و فروخت کرتے ہیں۔

اختتام:(5منٹ)

سبق کے اختتام پر اُستاد اہم نکات کی دہرائی کروائے۔ جیسے تجارت اور کاروبار کی تعریف دہرائیں۔ اشیا کی خرید و فروخت یا لین دین کو تجارت کہتے ہیں۔ تجارت دو طرح کی ہوتی ہے: بیرون ملک اور اندرون ملک۔ اسی طرح کاروبار وہ کام ہے جو منافع کمانے کے لیے کیا جاتا ہے۔

جانچ:(5منٹ)

طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔ بچوں کو ایک کالم بنانے کی ہدایت دیں، جس میں ایک طرف تجارت اور دُوسری طرف کاروبار کی سرخی دیں۔ اب دونوں کی تعریف علاحدہ علاحدہ لکھیں۔ سرگرمی کے اختتام پر ایک گروپ دُوسرے گروپ کو اپنی لکھی ہوئی تعریف پڑھ کر سنائے اور سنے۔ آپس میں اہم نکات پر بحث کریں۔

گھر کا کام:

اپنے والدین سے پوچھ کر ایک رپورٹ تیار کریں جس میں بتائیں کہ آپ کے خاندان میں کون کون اور کیا کاروبار کرتا ہے۔

خاندان کا فرد	کاروبار
چچا جان	دُکان دار
ماموں جان	زمین کی خرید و فروخت

ٹیچر گائیڈ گریڈ-4 سبق نمبر-44

عنوان: معاشیات

کاروبار اور اُس کی اَقسام

دورانیہ: 40 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

کاروباری کی تعریف کر سکیں اور اس کی مختلف اَقسام کے مابین فرق کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، مارکر، تختۂ تحریر، ورک شیٹ

معلومات برائے اساتذہ:

کاروباری شخص وہ ہوتا ہے جو کاروبار بنانے یا چلانے کا فیصلہ کرتا ہے، نفع اور نقصان کی بنا پر۔ کاروباری افراد اکثر تخلیقی، ہمت والے لوگ ہوتے ہیں، اور جو کاروبار وہ چلاتے ہیں وہ معاشرے کے لیے بہت اہم ہوتے ہیں۔ کاروباری شخص کی تعریف کسی ایسے شخص کے طور پر کی جاتی ہے جس کے پاس نئے وینچر (خطرے والے کام کی جرات کرنے) کا آغاز کرنے، اس کا انتظام کرنے اور اس میں کامیاب ہونے کے ساتھ اس میں خطرے کے ساتھ منافع کمانے کی صلاحیت اور خواہش ہو۔ اس کی بہترین مثال ایک نئے کاروباری منصوبے کا آغاز ہے۔

کاروباری افراد کو اکثر نئے تصورات یا اختراعات کے ذریعہ کے طور پر جانا جاتا ہے، اور وہ پرانے کو نئی ایجاد سے بدل کر مارکیٹ میں نئے تصورات لاتے ہیں۔

کاروباری کی عام طور پر دو قسمیں ہیں: واحد مالک اور شراکت دار کاروباری۔

اس کے علاوہ ہم کاروباری کی اقسام اُس کے حجم کے مطابق بھی دیکھ سکتے ہیں۔ جیسے:

چھوٹے پیمانے کا کاروباری: ان میں دکان دار، نائی، پلمبر، الیکٹریشن وغیرہ شامل ہیں۔ اس طرح کے کاروبار کا مقصد اپنے خاندان کا پیٹ بھرنا ہوتا ہے۔

توسیع پذیر کاروباری: ایسا کاروباری ایک وژن کے ساتھ کاروبار شروع کرتا ہے۔ وہ سرمایہ کاروں کو راغب کرتا ہے اور ایسے لوگوں کی خدمات حاصل کرتا ہے جو روشن خیال اور بہترین مہارتیں رکھتے ہیں۔

بڑے پیمانے کے کاروباری: یہ بڑی بڑی کمپنیاں چلاتے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر کمپنیاں نئی اور اختراعی مصنوعات پیش کر کے ترقی کرتی ہیں۔ ٹیکنالوجی میں تبدیلی، گاہک کی ترجیحات، نئی مسابقت وغیرہ، بڑی کمپنیوں پر ایک اختراعی پروڈکٹ بنانے اور اسے نئی مارکیٹ میں صارفین

کے نئے سیٹ کو فروخت کرنے کے لیے دباؤ ڈالتی ہے۔ تیز رفتار تکنیکی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے موجودہ تنظیمیں یا تو اختراعی ادارے خریدتے ہیں یا اندرونی طور پر مصنوعات کی تعمیر کی کوشش کرتی ہیں۔

سماجی کاروباری: ایسے کاروباری کا مقصد ایسی مصنوعات اور خدمات کی تیاری پر توجہ مرکوز کرنا ہوتا ہے جو سماجی ضروریات اور مسائل کو حل کرتی ہیں۔ ان کا واحد نصب العین اور مقصد معاشرے کے لیے کام کرنا ہے اور کوئی منافع کمانا نہیں۔

تعارف: (5 منٹ)

- اُستاد بچوں سے کچھ تعارفی سوالات کرے جیسے:
- آپ کو کیا کام کر کے سب سے زیادہ مزہ آتا ہے؟
- سوچ کر بتائیں آپ کون سا کام کرنے میں زیادہ مہارت رکھتے ہیں؟
- اگر آپ کو موقع دیا جائے تو آپ کون سا کام یا کاروبار کرنا پسند کریں گے؟
- بڑے ہو کر آپ کیا بننا چاہتے ہیں؟

سبق کا بتدریج ارتقا: (10 منٹ)

بچوں کے جوابات کی روشنی اور درسی کتاب کے صفحہ نمبر 107 کی مدد سے طلبہ کو کاروباری کی تعریف بتائیں۔ ایسا شخص جو کام یا کاروبار کرنے کے نئے مواقع تلاش کرے اور اس کے نفع اور نقصان کی ذمہ داری اٹھائے، کاروباری کہلاتا ہے۔ ایک کاروباری شخص تجارتی سرگرمیوں سے منسلک ہوتا ہے۔ کوئی بھی شخص اپنے ہنر کا استعمال کرتے ہوئے بھی کاروبار کر سکتا ہے۔ مثلاً اگر کسی عورت کو ہاتھ سے کام کرنے میں مہارت ہے جیسے کڑھائی یا سلائی وہ اپنے ہنر کو استعمال کرتے ہوئے کاروبار کر سکتی ہے۔ اس طرح پہلے مرحلے میں کم سرمائے کے ساتھ یہ کام شروع کرے۔ پھر جب اس کے بنوانے والے لوگ اس کے گاہک بن جائیں تو وہ زیادہ پیسا لگا کر اپنی دُکان یا کارخانہ بھی لگا سکتی ہے۔ اپنے کاروبار کو بڑھانے کے لیے اُس کی تشہیر بھی کر سکتی ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کاروباری کتنی قسم کے ہوتے ہیں؟ اُوپر دی گئی مثال میں کاروباری کی جو قسم بیان کی گئی ہے، وہ واحد مالک کہلاتے ہیں۔ واحد مالک وہ ہوتا ہے جو اپنے کاروبار کا اکیلا مالک ہوتا ہے اور اکیلا نفع اور نقصان کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

کاروباری کی دوسری قسم شراکت دار کاروباری ہے۔ جس میں دو یا دو سے زیادہ افراد مل کر کاروبار چلاتے ہیں اور سب نفع اور نقصان میں برابر کے حصے دار ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر اسی کاروبار میں دو یا دو سے زیادہ عورتیں مل کر کام شروع کر دیں تو وہ اس کاروبار میں شراکت دار کہلائیں گی۔

سرگرمی نمبر 1: (5 منٹ)

اُستاد کچھ مہارتیں تختہ تحریر پر لکھے۔ جیسے بڑھئی، پینٹر، الیکٹریشن، کمپیوٹر آپریٹر، مستری وغیرہ اور بچوں سے کچھ سوالات کرے۔ بچوں کی سمجھ کے مطابق سوالات میں ردّوبدل کیا جا سکتا ہے۔

درج ذیل مہارتوں کو استعمال کرتے ہوئے کوئی بھی فرد کون کون سا کاروبار کر سکتا ہے؟ اور یہ کاروبار کی کون سی قسم ہو گی؟

بچوں کو کچھ وقت سوچنے کے لیے دیں۔ زیادہ سے زیادہ بچوں کو سرگرمی میں شامل کریں۔ بچوں کے جوابات تختۂ تحریر پر درج کریں اور سرگرمی کے اختتام پر بچوں کو بتائیں کہ کسی بھی شخص کا کاروبار / کام اُس کا پیشہ بھی کہلاتا ہے۔

سرگرمی نمبر2:(8منٹ)

طلبہ کو جوڑیوں میں تقسیم کریں۔ ہر جوڑی کو ایک ایک ورک شیٹ مہیا کریں اور مشورے کے ساتھ کام کرنے کی ہدایت دیں۔

کالم الف	کالم ب
کاروبار کو اکیلا چلانے والا شخص	واحد مالک
خطرے کے ساتھ منافع کمانے کا جذبہ	شراکت داری
ایک سے زیادہ لوگوں کا مل کر کاروبار کرنا	کاروباری

اختتام:(5منٹ)

سبق کے اختتام پر اہم نکات پر روشنی ڈالیں۔ تختۂ تحریر پر لفظ کاروباری، واحد کاروباری اور شراکت داریہ تینوں اصطلاحات لکھیں اور باری باری ان کی تعریف دہرائیں۔

کاروباری:۔ایسا شخص جو کام یا کاروبار کرنے کے نئے مواقع تلاش کرے اور اس کے نفع اور نقصان کی ذمہ داری اٹھائے، کاروباری کہلاتا ہے۔

واحد مالک: واحد مالک وہ ہوتا ہے جو اپنے کاروبار کا اکیلا مالک ہوتا ہے اور اکیلا نفع اور نقصان کا ذمہ دار ہوتا ہے۔

شراکت دار: جس میں دو یا دو سے زیادہ افراد مل کر کاروبار چلاتے ہیں اور سب نفع اور نقصان میں برابر کے حصہ دار ہوتے ہیں۔

جانچ:(5منٹ)

اُستاد بچوں کو ہدایت دے کہ وہ ایک منٹ میں لکھ کر بتائیں انھوں آج کون سے اہم نکات سیکھے۔ ہر بچہ ایک منٹ میں جتنے بھی نکات لکھ سکے، وہ باری باری کلاس کے سامنے پیش کرے۔

گھر کا کام:2منٹ

کاروباری کتنی طرح کے ہوتے ہیں؟ ان کی تصاویر اکٹھی کریں اور ایک چارٹ پر چسپاں کریں۔ چارٹ جماعت کے کمرے میں آویزاں کریں۔

عنوان: معاشیات

بینک اور اُن کی خدمات

دورانیہ: 40منٹ

حاصلاتِ تعلم:

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ

بینکوں کی طرف سے حاصل ہونے والی خدمات کی وضاحت کر سکیں۔

مواد:

درسی کتاب، تختۂ تحریر، مارکر، تصاویر

معلومات برائے اساتذہ:

بینک: بینک ایک ایسی جگہ ہے جو لوگوں کے پیسے کی دیکھ بھال کرتی ہے اور اسے محفوظ رکھتی ہے۔ یہ لوگوں کو مکان اور مختلف چیزیں خریدنے میں مدد کرنے کے لیے رقم بھی دیتا ہے۔ جیسے مکان، گاڑی، زمین وغیرہ۔ بینک ایک مالیاتی ادارہ ہے جسے پیسا جمع کرنے اور قرض دینے کا لائسنس دیا گیا ہے۔ بینک مالیاتی خدمات بھی فراہم کرتے ہیں مثلاً دولت کا انتظام، کرنسی کا تبادلہ اور محفوظ ڈپازٹ بکس۔ بینک مختلف قسم کے ہوتے ہیں جن میں ریٹیل بینک، تجارتی یا کارپوریٹ بینک اور سرمایہ کاری بینک شامل ہیں۔

بینک اکاؤنٹ: بینک اکاؤنٹ وہ ریکارڈ ہے جو آپ کا بینک یہ جاننے کے لیے رکھتا ہے کہ آپ نے اُنھیں کتنی رقم دی ہے۔ اس پر آپ کا نام ہوتا ہے تاکہ بینک کو معلوم ہو کہ یہ آپ کی رقم ہے۔ جب آپ بچت کرنا چاہیں تو آپ اپنے اکاؤنٹ میں رقم ڈال سکتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر نکال سکتے ہیں۔

ٹرانزیکشن: ٹرانزیکشن یا لین دین وہ عمل ہے جو آپ کے اکاؤنٹ کا بیلنس بدل دیتا ہے۔ اس سے یا تو آپ کے اکاؤنٹ میں رقم جمع کی جاتی ہے یا نکالی جاتی ہے۔

ڈپازٹ: ڈپازٹ اس وقت ہوتا ہے جب آپ اپنے بینک اکاؤنٹ میں رقم ڈالتے ہیں۔

وِدڈراول: وِدڈراول یا واپسی اس وقت ہوتی ہے جب آپ اپنے بینک اکاؤنٹ سے رقم نکالتے ہیں۔

اکاؤنٹ بیلنس: اکاؤنٹ بیلنس آپ کی وہ رقم ہے جو بینک کے پاس ہے۔

ATM "خودکار ٹیلر مشین": یہ ایک خاص مشین ہے جس کے اندر پیسا ہوتا ہے اور یہ بینک کے صارفین کو برانچ میں جانے کی ضرورت کے بغیر نقد رقم نکالنے اور اپنے اکاؤنٹ کے بیلنس کو چیک کرنے میں مدد دیتی ہے۔

اے ٹی ایم کارڈ: ایک خاص پلاسٹک کارڈ ہے جسے لوگ اے ٹی ایم کے ذریعے اپنے بینک اکاؤنٹ سے رقم نکالنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

بینک کسی قوم کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بینک کاروبار کے لیے رقوم فراہم کرتے ہیں اور یہ ضرورت سے زیادہ رقم رکھنے والے لوگوں اور مختلف کاروباری سرگرمیوں کے لیے رقم کی ضرورت والے لوگوں کے درمیان ایک ثالث کا کام کرتا ہے۔

بینکوں کی خدمات

ذیل میں چند خدمات ہیں جو بینک فراہم کرتا ہے:

- قرضوں کی ترقی
- چیکوں کی ادائیگی
- تبادلے کے بلوں پر چھوٹ
- کریڈٹ کے آلات کو جمع کرنا اور اَدائیگی کرنا
- بینکوں کی طرف سے گارنٹی
- کنسلٹنسی
- کریڈٹ کارڈ
- رقوم کی ترسیل
- ڈیبٹ کارڈز

تعارف: (5منٹ)

اُستاد بچوں کو کچھ تصاویر دکھا کر درج ذیل سوالات پوچھیں۔

چیک	اے ٹی ایم	کسٹمر کاؤنٹر
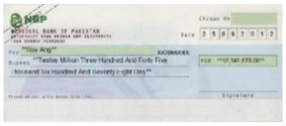		

اے ٹی ایم کارڈ	بینک

اُستاد بچوں کو تصویریں دکھا کر "بوجھو تو جانیں" کے کھیل کا اہتمام کر سکتا ہے۔ باری باری تصویر دکھا کر بچوں سے تصویر کے متعلق سوال پوچھیں۔
آپ میں سے کبھی کوئی بچہ بینک میں گیا ہے؟ (بینک والی تصویر دکھاتے ہوئے نشان دہی کروائیں)۔
کون سا بچہ بتائے گا کہ تصویر میں کیا ہے؟ (جواب پر بچے کی حوصلہ افزائی کریں)۔
(اے ٹی ایم کارڈ دِکھاتے ہوئے پوچھیں) یہ کارڈ کسی نے دیکھا ہے؟ یا گھر میں کس کے پاس ایسا کارڈ ہے؟
بچوں کی سمجھ کے مطابق سوالات میں ردّوبدل کیا جا سکتا ہے۔ بچوں کے جوابات کی روشنی میں مزید راہ نمائی کریں۔

سبق کا بتدریج ارتقا: (5 منٹ)

بینک ایک ایسا ادارہ ہے جہاں لوگ اپنی بچت کیے ہوئے پیسے جمع کرتے ہیں اور ضرورت کے وقت نکلواتے ہیں۔ بینکوں میں مختلف بلوں کی ادائیگی کی جاتی ہے جیسے پانی، گیس اور بجلی وغیرہ۔ زیورات، اہم کاغذات وغیرہ بھی بینک میں رکھوائے جاتے ہیں۔ اس کے لیے بینک میں لاکرز بنے ہوتے ہیں۔ ضرورت پڑنے پر بینک سے قرض بھی لیا جا سکتا ہے۔ لیا گیا قرض بعد میں آسان اقساط میں واپس کرنا ہوتا ہے۔
بینک ملکی معشیت کو چلانے میں اہم کردار اَدا کرتے ہیں۔

سرگرمی نمبر 1: (10 منٹ)

طلبہ کو تین گروپوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروپ کو برابر تصاویر مہیا کریں۔ سرگرمی کے دوران طلبہ اپنے گروپ کے باقی ارکان کے ساتھ مشورے سے کام کریں۔ ہر گروپ سے طالب علم اپنا نمائندہ چنیں۔ پہلے والی تصاویر کو استعمال کرتے ہوئے یہ سرگرمی کروائی جائے۔ ہر نمائندہ بچہ کلاس کو تصویر دکھا کر یا تختۂ تحریر پر چسپاں کر کے تصویر کے متعلق بتائے گا۔ مثال کے طور پر بینک کی تصویر دکھاتے ہوئے بچہ کلاس کو بتائے گا کہ تصویر میں کیا ہے۔ وہ بتائے گا کہ تصویر میں بینک ہے۔ اس کے ساتھ وہ یہ بھی بتائے گا کہ بینک کسے کہتے ہیں؟
اسی طرح باقی تصاویر کے حوالے سے بچے سوالات اور جوابات تیار کر کے کلاس کے سامنے پیش کریں۔

سرگرمی نمبر 2: (10 منٹ)

بچوں سے ایک رول پلے کروائیں۔ کلاس کو بینک کی طرح سیٹ کریں۔ ایک ڈیسک کو منیجر روم بنائیں۔ دو ڈیسک لگا کر کسٹمر کارنر بنائیں۔ ایک ڈیسک پر ایک پین اور کاپی رکھیں اور صفحے پر ڈپازٹ سلپ بنائیں۔ ایک بچہ منیجر کا کردار اَدا کرے گا۔ کچھ بچوں کو کسٹمر کا کردار دیں۔ دو بچوں میں سے ایک کو کیشیر کا اور ایک کو ڈپازٹ کاونٹر پر بٹھائیں۔ بچے اپنے کردار کے ذریعے پیغام دیں گے کہ بینک کون سی خدمات فراہم کرتے ہیں۔

نمونے کا رول پلے:

پہلا منظر:

ایک بڑھیا بینک میں داخل ہوتی ہے۔ اس کے ہاتھ میں ایک چیک ہے۔ وہ ڈپازٹ کاونٹر پر جا کے کہتی ہے: بیٹا! مجھے یہ پیسے دے دو۔ آفیسر نرمی سے بتاتا ہے کہ اماں یہاں پیسے جمع ہوتے ہیں۔ آپ دو نمبر کھڑکی پہ چیک جمع کروا کر پیسے لے لیں۔ تین نمبر کھڑکی پر کچھ لوگ قطار میں کھڑے تھے۔ وہ اپنے بجلی اور گیس کے بل جمع کروا رہے تھے۔

دُوسرا منظر:

ایک آدمی آتا ہے اور ڈپازٹ کاونٹر پر جاتا ہے۔ وہ آفیسر سے پوچھتا ہے کہ چیک کر کے بتائیں کہ میرے اکاونٹ میں کتنے پیسے ہیں۔ آفیسر اکاونٹ نمبر اور نام پوچھ کر رقم بتاتا ہے۔ پھر وہ شخص کہتا ہے: مجھے اپنے اکاونٹ میں کچھ رقم جمع کروانی ہے۔ آفیسر ڈپازٹ سلپ والے کاونٹر کی طرف اشارہ کر کے بتاتا ہے کہ پہلے ڈپازٹ سلپ پُر کر کے لائیں۔ پھر پیسے جمع ہو جائیں گے۔

تیسرا منظر: ایک اور شخص بینک میں داخل ہوتا ہے اور منیجر کے پاس جا کر بتاتا ہے کہ مجھے کاروبار کے لیے بینک سے قرض چاہیے۔ منیجر کہتا ہے: ٹھیک ہے آپ کو قرض مل جائے گا۔

رول پلے کے آخر میں سب بچے ایک ایک کر کے بینک کی طرف سے دی جانے والی خدمات کو دُہرائیں گے۔

اختتام: (4 منٹ)

سبق کے اختتام پر اُستاد اہم نکات پر روشنی ڈالیں۔ بینک ایک مالیاتی ادارہ ہے جسے پیسا جمع کرنے اور قرض دینے کا لائسنس دیا گیا ہے۔ بینک مالیاتی خدمات بھی فراہم کرتے ہیں جیسے دولت کا انتظام، کرنسی کا تبادلہ اور محفوظ ڈپازٹ۔ اس کے علاوہ بینک میں پیسے جمع کروائے اور ضرورت کے وقت نکلوائے جاتے ہیں۔ بینکوں میں مختلف بلوں کی ادائیگی کی جاتی ہے جیسے پانی، گیس اور بجلی کے بل وغیرہ۔ زیورات، اہم کاغذات بھی بینک میں رکھوائے جاتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے بینک میں لاکرز بنے ہوتے ہیں۔

جانچ: (5 منٹ)

بچوں کو تین گروپوں میں تقسیم کریں۔ اُن سے چند سوالات کریں اور ہدایت دیں کہ جو گروپ سب سے پہلے تالی بجائے گا، اُس کو جواب دینے کا موقع دیا جائے گا۔

- بینک کسے کہتے ہیں؟
- کاروبار کے لیے قرض کون فراہم کر سکتا ہے؟
- بچت کی ہوئی رقوم رکھنے کی سب سے محفوظ جگہ کون سی ہے؟
- اے ٹی ایم کہاں لگی ہوتی ہے؟
- بینک کے ذریعے حاصل ہونے والی دو خدمات بتائیں؟

گھر کا کام: 1 منٹ

اپنے والدین کے ساتھ بینک کا دورہ کریں آپ نے بینک جا کر کیا دیکھا۔ ایک رپورٹ تیار کر کے کلاس میں پیش کریں۔

List of Contributors		
Social Studies-IV		
Sr. No.	**Name**	**Organization**
Supervision and Quality Management		
1.	Allah Rakha Anjum	Director General, Quaid-e-Azam Academy for Educational Development Punjab, Lahore
2.	Asif Majeed	Additional Director General, Quaid-e-Azam Academy for Educational Development Punjab, Lahore
Developers		
3.	Muhammad Iteeq Anjam	Headmaster, Govt. High School Chak 519/GB, Toba Tek Sing
4.	Nadia Hanif	Primary School Teacher, Govt Girls Primary School Kalupind, Hassanabdal
Reviewer		
5.	Dr. Syeda Tehzeeb	Senior Subject Specialist, Govt. Lady Maclagan Girls Higher Secondary School, Lahore
Quality Reviewer		
6.	Romana Waqas	Headmistress Cambridge Stream, Adabistan-e-Soophia School and Lecole Mondiale, Lahore
7.	Dr. Alia Sadiq	Senior Subject Specialist, Quaid-e-Azam Academy for Educational Development Punjab, Lahore
Proofreader		
8.	Saima Sabahat	Primary School Teacher , Govt. Primary School Chak 32-A Liaqatpur
Coordination Team		
9.	Saif ur Rehman Toor	Course Coordinator, Quaid-e-Azam Academy for Educational Development Punjab, Lahore
10.	Dr. Alia Sadiq	Senior Subject Specialist, Quaid-e-Azam Academy for Educational Development Punjab, Lahore
11.	Ms. Fozia Inam	Senior Subject Specialist, Quaid-e-Azam Academy for Educational Development Punjab, Lahore
12.	Parveen Din Muhammad	Subject Specialist, Quaid-e-Azam Academy for Educational Development Punjab, Lahore
13.	Dr. Adila Khanam	Subject Specialist, Quaid-e-Azam Academy for Educational Development Punjab, Lahore
Designing, Composing & Layout		
14.	Asim Jacob	Assistant, Quaid-e-Azam Academy for Educational Development Punjab, Lahore
15.	Aneeq Rehman	Freelance

جملہ حقوق بحق ناشر قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈوپلیمنٹ پنجاب محفوظ ہیں اور اس پر حقوق نسخہ کے تمام قوانین نافذ العمل ہیں۔ اس کتاب کو معزز اساتذہ بچوں کی تدریس کے امدادی مواد کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں لیکن اس کے مواد کے کسی حصے یا پوری کتاب کو از خود بغیر اجازت چھپوانا ممنوع ہے ایسی صورت میں ادارہ ہذا قانونی چارہ جوئی کا حق رکھتا ہے۔

قومی ترانہ

پاک سر زمین شاد باد   کشورِ حسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان   ارضِ پاکستان!
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَر زمین کا نِظام   قُوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم، ملک، سلطنت   پائندہ، تابندہ باد
شاد باد منزلِ مراد

پرچمِ ستارہ و ہلال   رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال   جانِ استقبال!
سایۂ خدائے ذوالجلال

جملہ حقوق بحق ناشر قائد اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ پنجاب محفوظ ہیں اور اس پر حقوق نسخہ کے تمام قوانین نافذ العمل ہیں۔ اس کتاب کو معزز اساتذہ بچوں کی تدریس کے امدادی مواد کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں لیکن اس کے مواد کے کسی حصے یا پوری کتاب کو از خود بغیر اجازت چھپوانا ممنوع ہے ایسی صورت میں ادارہ ہذا قانونی چارہ جوئی کا حق رکھتا ہے۔